

میرے دل کو تیرے دل کی ضرورت ہے

تحریر: فاطمہ ملک



<https://primeurdunovels.com/>

میرے دل کو تیرے دل کی ضرورت ہے

تحریر: فاطمہ ملک

مکمل ناول

چودھری حاکم علی کی دو اولادیں تھیں۔۔۔۔

عابد چودھری اور ساجد چودھری۔۔

دونوں بھائی اپنے ذاتی بزنس دیکھ رہے تھے۔ عابد کی شادی انکی خالہ کی بیٹی سلمیٰ سے کروائی۔ ان کی کوئی اولاد نہ تھی۔ اور ساجد کی شادی بھی خالہ کی چھوٹی بیٹی سامیہ سے کروائی۔ ان کی اک بیٹی تھی۔ عشنا چودھری۔۔

جس نے ابھی ایف ایس سی فرسٹ پارٹ میں کالج میں اڈمیشن لیا تھا۔ عشنا خوش مزاج لڑکی تھی۔ ملازموں کے ساتھ دوستانہ تعلقات رکھتی۔

.....

ارے ارے آرام سے دادا کی شہزادی۔۔۔۔۔

گرینڈ پاگڈ مارنگ۔۔۔۔۔ شرارت سے سر جھکا کر کہا گیا۔

بچے بری بات صبح سلام۔۔۔۔۔

اوپس! سوری گرینڈ پا۔ السلام علیکم۔۔۔۔۔

والیکم سلام۔۔۔۔۔

چلے پھر مارنگ واک پر۔۔۔

آف کورس۔۔۔

دور دور تک نور حویلی کی حدودوں تک کانٹے دار تار لگووائی گی۔

لان کافی وسیع تھے۔۔۔۔۔

گرینڈ پایہ سامنے والے گھر میں کون آیا ہے۔۔۔ دروازہ کھلا ہے
او یاد آیا عابد بتا رہا تھا کہ کوئی فاریسٹ آفیسر ہے۔
اچھا۔۔۔

لگتا ہے آج پھر برف باری ہو گی۔۔۔
یہ تو بہت اچھا ہے پھر سردیوں کی چھٹیوں کا مزا آ جا ہے گا۔
یہ مزا تم جوان لو ہم بوڑھے لوگوں کا کیا انجوائے۔۔۔۔
ناٹ اگین گرینڈ پایو آر سوینگ بی کا۔۔۔۔۔
اوکے اوکے۔۔۔۔۔

.....

مری کو ہسار اک حسین شہر ہے دور دور سے لوگ اسکی
خوبصورتی دیکھنے آتے ہیں۔۔۔
چونکہ ابھی برف باری کا موسم تھا۔۔۔۔
اسکی پوسٹنگ جن حالات میں یہاں ہوئی تھی اسے یہ منظر کچھ خاص نہیں لگ رہے تھے۔
وہ اپنی نوکری کے ساتھ کافی سنسیر تھا لیکن کچھ ماضی کی یادوں میں کھو گیا۔۔۔
وہ زیادہ امیر خاندان سے تو تعلق نہیں رکھتا تھا پر اسکی پرسنلٹی
روب سنجیدگی اسکی ذات کا خاصہ تھی۔
عباد انصاری:-

.....

وقت گزرتا گیا۔۔۔۔۔

_____گی

پھر پاکستان آنے کا فیصلہ کر لیا۔۔۔

ڈگری کافی اچھی تھی اس لیے فاریسٹ آفیسر سیلکٹ کر لیا گیا

فیصل آباد سے جوائن کیا۔ صارم کو ڈے کیئر سینٹر چھوڑا

اب صارم تین سال کا ہو گیا۔۔۔۔۔

وہ کافی خوب صورت بچہ تھا آنکھیں بلیو۔۔۔ عباد کی کاپی تھا

آنکھیوں کے علاوہ۔۔۔۔۔ کافی ہوشیار اور زمین بچہ تھا

.....

بوا جوس

بڑی ماما سب کہاں گے۔۔۔۔

گرینڈ پا اور میرا جوس۔۔۔۔۔۔۔

کچن کا کام سلمیٰ اور سامیہ بیگم کو کنگ خود کرتی۔۔۔۔۔۔

ملازم ہزاروں تھے۔۔۔۔۔

ارے بیٹا! تمہارے بڑے پاپا اور پاپا کی ارجنٹ میننگ تھی تو وہ اک ویک کے لیے کراچی چلے گے

ہم اور ماما اور بڑی ماما؟

وہ چلی گی نانو سے ملنے کراچی۔۔۔۔

جی بلکل!!!!

بوا۔۔۔۔

اف کب گے۔

جب آپ سو رہی تھیں شہزادی۔۔۔۔:

گرینڈ پامیں ناراض ہوں ان سے۔۔۔۔۔

کیوں تم نے ساتھ جانا تھا۔۔۔ تمہاری بڑی ماما تو جا ہی نہیں رہی تھیں تمہارے اور میرے لیے کہ ہمارا

خیال کون رکھے گا۔ میں نے اجازت دی کہ ہم اک دوسرے کا خود خیال رکھ لے گے۔ اور ملازم بھی

تو ہیں۔

ہم اچھا یہ اچھا کیا اب ہم خوب انجوائے کرے گے۔۔

چلو یہ لو کال آگی۔۔۔۔

.....

خوشخبری

اگر آپ لکھ سکتے ہیں اور اپنے اندر کے لکھاری کو باہر لانا چاہتے ہیں تو لکھاری آن لائن میگزین آپ کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے بہت اچھا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ لکھاری آن لائن میگزین کا حصہ بنئے اور آج ہی اپنی تحریر (افسانہ، ناول، ناولٹ، کالم، مضامین، شاعری) اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں بھیجیں۔ آپ کی کوئی بھی تحریر ضائع نہیں کی جائے گی اور ایک ہفتے کے اندر ہمارے سب ویب بلاگز (ویب سائٹس) اور سوشل میڈیا گروپس اور پیجز پر پبلش کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے ابھی رابطہ کریں۔

Wats app No :- 03335586927

Email address :- aatish2kx@gmail.com

Facebook ID :- www.facebook.com/aatish2k11

Facebook Group :- FAMOUS URDU NOVELS AND DIGEST

SEARCH AND REQUEST FOR NOVELS, NOVELS DISCUSSION

وہ ماضی کی یادوں سے نکلا اسکے شانوں پر دو چھوٹے ہاتھ کا لمس محسوس ہوا۔ بابا واٹ ہیپنڈ
تھنک۔۔۔۔

وائے آر یو سیڈ۔۔۔

صارم آر یو مینگری۔۔۔؟

یس آئی ایم

اوکے یور فیورٹ چاکلیٹ فلیور میلک آر ریڈی۔

ہرا تھینکس بابا یو آر دا بیسٹ بابا ان والڈ۔

صارم کی مسکراہٹ اسے سارے غم بھلا دیتی۔۔

.....

چلو عشو اپنے کام پر لگ جاو۔۔۔

سنو نوری گرینڈ پاسونے چلے گے۔۔۔

جی چھوٹی بی بی!

اوکے تم۔ بھی جاو اپنے کوارٹر رات بہت ہوگی ہے۔ لیکن بی بی آپ کے پاس آپ اکیلی ہیں۔

تم جاو۔۔۔

لیکن

جاو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ویسے تو عشو کو غصہ آتا نہیں تھا پر جب کوئی اسکا کام پورا نہی کرتا وہ۔۔۔۔۔

اچھا بی بی جی۔۔۔۔

جو جلدی بدھو۔۔۔

ابھی رات کے دس بج رہے ہیں مشن پر کام ہو جانا چاہیے

پتہ نہیں کیسے لوگ ہوں گے۔۔۔

چھپ چھپا کر وہ نکلی۔۔۔ پیچھے سے۔۔۔

ایسے ایڈوانچر اسے مزہ دیتے۔۔۔

اپنا حلیہ اس نے بدلہ یلیو شرٹ اور ٹراؤزر پہنا دوپٹہ مشکل سے ارد گرد لپٹا بال بکھیرے کا جل آنکھوں سے باہر لگایا۔۔۔

.....

وہ آج تھکا ہارا واپس آیا جاب سے صارم کو آیا کا بندوبست کیا

اسکے پاس چھوڑ کر گیا۔ کھانا کھا کر صارم کو سٹوری سنا رہا تھا

کہ دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔

اف کون ہے اب؟

بابا کون ہے ماما آئیں ہیں۔۔۔

صارم کتنی دفعہ کہا ہے تمہاری ماما تم سے کبھی نہیں مل سکتی

بٹ بابا آئی مس ہر۔۔۔

وہ ماں کو ترسا ہوا بچہ تھا۔ اس نے کبھی اپنی ماں کو نہیں دیکھا تھا۔

پھر بیل ہوئی۔۔۔

اور لگتا رہا۔۔۔۔

تم سونے کی کوشش کرو میں آتا ہوں دیکھ کر۔۔۔۔

جو نہی ڈور اوپن ہوا کون ہے صبر کرو آ رہا تھا۔۔۔۔

اک لمحہ کی دیر تھی کوئی اسے دکھا دے کر جلدی سے اندر آگی

وہ حیران زدہ رہ گیا۔۔۔۔

.....

وہ جلدی سے ڈرائنگ روم کے صوفے کے پیچھے جا کر چپ گی

۔ ہوش آتے ہی عباد نے فوراً کون ہیں آپ متحرمہ؟

باہر نکلے جلدی۔۔۔۔۔۔۔۔

پلیز مجھے بچا لے۔۔۔۔۔۔۔۔

پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔

کس سے وہ اسے عمر میں کافی چھوٹی کی لگی، مصعوم صورت

حالت بکھیری۔۔۔۔

وہ۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔

کون؟؟؟؟؟؟

کس سے۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ میرے گھر والے۔۔۔ میری زبردستی شادی کر رہے ہیں مایوں کے جوڑے میں۔۔۔ ہاتھ جوڑ رہی

تھی اسکے سامنے

تو آپ اپنے والدین سے بات کرے محترمہ۔۔۔۔

وہ بہت ظالم ہیں۔۔۔۔

ان کے لیے میں بوجھ ہوں۔۔۔

اور میرے دادا کا حکم ہے میں نے ان کی پسند سے شادی نہ کی تو مجھے مار دیں گے۔۔۔

اسے سچ میں اس مصعوم لڑکی پر ترس آیا۔۔۔

عشنا نے بات کر کے اسکا اندزہ لگانے کی کوشش کی جو نہی اوپر اسکی طرف دیکھا تو پلک جھپکنا بھول

گی۔۔۔۔۔

وہ کافی ہینڈسم تھا۔

میں پولیس کو کال کرتا ہوں۔۔۔۔۔

نہیں وہ اک دم ہوش میں آئی۔۔۔۔۔

کیوں؟

میرا مطلب ہے ضرورت نہیں۔ وہ بہت پاور والے ہیں پولیس کچھ نہیں کر سکے گی۔۔۔۔۔

تو اب مترحمہ کیا حل کیا جائے؟ میں آپ کو گھر میں نہیں رکھ سکتا۔

آپ شادی شدہ ہیں۔۔۔

جی!

آپکی وائف کہاں ہے؟

ڈیوس ہو گی ہے۔۔۔

او سو سیڈ۔۔۔

واٹ! میں اس شہر میں نیو ہوں مجھے کچھ آہیدہ نہیں ہے۔



اک اور بیٹی قربان ہو جائے گی۔ ماں باپ اور خاندان کے لیے۔۔۔۔۔

.....

وہ جلدی سے باہر نکل گی جس تیزی سے آئی تھی۔۔۔۔۔
لیکن عباد کافی دیر تک اس کے زیر اثر رہا۔۔۔۔۔
وہ ساری رات سو نہ سکا۔۔۔۔۔

.....

اف! حد ہو گی آج کا پر نک کچھ زیادہ ہو گیا۔۔۔۔۔
خیر مزہ تو آیا ہی۔۔۔۔۔
غصہ تو ایسے ہو رہے تھا جیسے میں نے قتل کرنے کا کہا
۔۔۔۔۔

.....

صبح ہوتے ہی سیل فون دیکھا۔ کالج فرینڈ حبا سے چیٹنگ کی
تم گھر آ جاو۔۔۔۔۔ حبا۔۔۔۔۔
مجھے اپنے کسی پر نک میں مت شامل کرنا۔۔۔۔۔
آو تو صحیح ڈرپوک نہ ہو تو۔۔۔۔۔
اوکے۔۔۔۔۔

گرینڈ پا آج کھانا باہر کھانے کا دل کر رہا ہے۔۔۔۔۔

اوکے ! لیکن کس کے ساتھ جاو گی۔۔۔

آپ۔۔۔۔

میری آج ہڈیوں کا درد کافی بڑھ گیا ہے۔۔ تو پھر جا رہی ہے
اسکے ساتھ چلی جاتی ہوں۔۔۔

اچھا!

.....

صارم ادھر ادھر مت جانا۔۔۔۔

اوکے بابا۔۔۔۔

ناشتہ کرنے کے بعد جو نہی نظر سامنے گھر پر گی کل کا واقع یاد

آگیا۔۔۔۔ اف

گاڑی اسٹارٹ کی۔۔۔۔

اور نکل گیا۔

.....

آگی تم جلدی نہیں آگی تم۔۔۔۔۔

تم نے بلائے تھا کیسے نہ آتی۔

گاڑی میں ڈریووا کروں گی۔ ڈریووار تم جاو۔۔۔۔

لیکن۔۔۔۔

گو۔۔۔۔

اچھا سنو! کل کے بعد ملاقات ہوئی نیو نیبر سے۔۔۔۔
 گاڑی میں گانے کافی اونچے تھا۔ اوپر سے سپیڈ اف حد ہو گی۔
 وہ مری کی سٹرکوں پر تھیں۔۔۔۔
 لونگ ڈرائیو کا کیا خیال ہے۔؟
 نیکی اور پوچھ پوچھ 😊😊😊

.....
 وہ جلدی ہی واپس آگئیں تھیں۔۔۔۔ جبا کو جلدی گھر جانا تھا

شہزادی کیا ہوا موڈ کیو آف ہے۔۔۔۔

بور ہو رہی ہوں۔۔۔۔

او۔۔۔۔

دادو برف باری آج نہیں ہو رہی۔ تو

تو کیا۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔۔

.....
 یاد آیا نوری نوری۔۔۔۔

کیا ہوا بی بی جی۔۔۔۔

جاو بیٹ اور گینید اور ٹیپو سب کو بولو آجاو گیم سٹارٹ کرے

پھر پوری مری میں دور تک اسکے قہقہے سنائی دے رہے تھے
یہی آواز سامنے گھر میں گی صارم انصاری نے حسرت سے یہ
منظر دیکھا۔۔۔۔۔

اسکا تو کوئی دوست بھی نہیں تھا۔۔۔
تبھی عشو کی نظر اوپر اٹھی۔۔۔۔۔
ارے یہ تو اس۔۔۔

اشارے سے اسے پاس بلانا چاہا۔
ان کے گھر کے درمیان لان سے ملتی دیواریں وہ سب سے
نظر بچا کر سیرھیوں سے اتر کر پاس آیا
عشو نے اس کیوٹ بچے کو اٹھا لیا۔۔
یلیو کوٹ پہنے اسکے ناک گال سرخ پر رہے تھے۔
ہائے!

آئی ایم عشنا (عشو)

آئی ایم صارم انصاری۔۔۔

اسکے چہرے پر کافی سنجیدگی تھی۔ لگ رہا ہے کہ مسٹر ایٹی ٹیوڈ کا
بچہ ہے۔۔۔

نائس تو میٹ یو صارم انصاری۔

یور آر سو بیوٹی فل۔۔۔ یور آئیز ماشا اللہ

تھینکس۔۔۔

آر یو فرینڈ شپ وڈ می صارم۔۔

اوں۔۔۔۔۔ گال پر انگلی رکھ کر سوچنے لگا

اف! بیٹا باپ اک جیسے فرینڈ شپ کے لیے کیا سوچنا۔

اوکے! فرینڈ۔۔۔

آر یو پلے گیم واڈ می۔۔۔

شیور۔۔۔

یو جوائن ناو۔

اور پھر کافی دیر تک گیم کا سلسلہ چلا۔

اور صارم اپنے گھر چلا گیا۔۔۔۔۔

.....

صارم واٹس اپ۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔

وہ خوشی سے اس کے گلے لگا۔۔۔۔۔

صارم یور آر سوہیپی۔ واٹ سیکریٹ آف یور مینس۔۔۔

بابا آئی ایم فرینڈ شپ وڈ سم ون ☺۔ Who?

بابا آگرل۔۔۔۔۔

نیم؟ عشو۔۔۔

ہم۔۔۔ اوکے ویئر شی از لیونگ۔۔۔

آوار نیبر بابا۔۔۔

فرنٹ حویلی بابا۔۔۔

.....

مزہ آگیا۔۔۔۔۔ آج۔۔۔۔۔

کیوں نہ نیکسٹ مشن پر جایا جا ہے۔۔۔۔۔
وہ گھر سے پیدل نکل پڑی۔ تھوڑی دور گی تھی کہ ڈھابہ پر گول گپے تھے۔۔۔ پھر سکون سے بھر بھر
کے تیکی مرچی سے کھٹے گول گپے کھائے۔ اک پلیٹ اور بھیا۔۔۔۔۔

آنکھوں سے پانی آ رہا تھا منہ لال ہو گیا تھا۔۔۔۔۔
جتنے کھانے ہیں کھالے عشو ورنہ مارشل لامیں کرفو میں کون کھانے دیتا ہے۔۔۔۔۔

پیلے دے کر فارغ ہوئی تو آگے چل پڑی۔ بلیک کوٹ لانگ پہن
رکھا تھا۔ موسم ٹھیک نہیں لگ رہا جلدی چل عشو۔۔۔۔۔

آئس کریم بار سے فیورٹ فلیور و نیلا آئس کریم کھائی۔ بلکہ یوں کہے کہ منہ کے اوپر لگا زیادہ رہی
تھی۔ لوگ اس آئس کریم کی

دیوانی کو دیکھ رہے تھے۔۔۔

وہاں سے تو خیریت سے نکل آئی لیکن اچانک موسم نے پلٹا کھایا

برف باری شروع ہوگی۔۔۔۔۔

اوتیری! بھاگ عشو۔۔۔۔۔

گرینڈ پا کو بواں بتانا دیں۔

سردی سے کانپ رہی تھی وہ۔۔۔۔

آئینہ اگر تم نے ایسا کیا تو تمہاری شکایت بڑے صاحب کو لگا

دے گے۔ یہ لو اب قوہ پیو۔۔۔۔

نہیں بواں۔۔۔۔

وہ اللہ اللہ کر کہ گھر پونچی تھی۔۔۔۔ کانپتی حالات میں۔

اب بواں کا لیکچر اور قوہ اف۔۔۔۔

.....

وہ چپ ہو گیا۔ آج ہی تو اس نے صارم کے چہرے پر خوشی

دیکھی تھی پتہ نہیں کیسے لوگ ہیں۔۔۔۔

اوکے! میں فریش ہو کر آتا ہوں پھر کھانا کھاتے ہیں۔ دین بابا

کھانا لگا دے دیں۔

جی! صاحب

.....

بانو بیگم آج کل کافی خوش تھیں۔ دونوں بیٹیوں موجود اور داماد

آنکھوں کے سامنے تھے۔ اس دفعہ عشو کو ساتھ لاتے تو اچھا ہوتا

۔ ماں جان! آپ ہمارے ساتھ چلے اور عشو سے بھی مل لیجیے

۔۔۔۔۔

ارے میری کہاں طیبہ ٹھیک رہتی ہے اتنا لمبا سفر کہاں کر سکتی ہوں۔۔۔۔
اگلی دفعہ عشو ضرور آئے گی۔۔۔۔

بچی کو دیکھتی ہوں تو سکون ملتا ہے رونق سی ہوتی ہے دل میں۔۔۔۔
جی ماں جان! گھر کی رونق تو ہے ہماری بیٹی سلمی بیگم مسکراتے ہوئے بولی۔۔
عشو کے بارے میں کچھ سوچا ہے تم لوگوں نے؟

کس بارے میں اماں جان؟
ارے سامیہ! لو دیکھو ماریہ عشو سے دو سال بڑی ہے اسکی بات پکی کنگ کا سوچ رہے ہیں۔
لیکن اماں، بھابی وہ ابھی چھوٹی ہے۔۔۔

لڑکا اچھا ہے آپ اور آپکے بھائی کو بھی لوگ پسند آئے۔
ہماری عشو ابھی چھوٹی ہے اماں۔۔۔۔
لیکن منگنی وغیرہ۔۔۔

ارے اماں آپ چھوڑے اکلوتی ہے امیر ہے اک سے بڑھ کر اک لڑکا ہوگا۔ کیوں آپ؟
ایسا ہے ابھی ہم نے اس بارے میں کچھ سوچا نہیں۔

.....

دین بابا یہ سامنے حویلی جو ہے یہ کیسے لوگ ہیں۔۔۔۔
صاحب جی بہت اچھے۔۔۔۔

ہم!!!! پر دین بابا ضروری نہیں جیسے لوگ نظر آتے ہیں ویسے
ہوں۔

نہیں بیٹا میں اچھی طرح ان کو جانتا ہوں۔ کافی عرصے سے جانتا ہوں۔
چودھری حاکم کافی رحم دل انسان ہیں اور کافی امیر لوگ ہیں یہ۔
کسی کی شادی ہے وہاں دین بابا؟
نہیں صاحب ان کی اک اکلوتی پوتی ہے کافی لاڈلی ہے اور ابھی
چھوٹی ہے کافی۔۔۔۔

ہم۔۔۔۔

آج چھوٹے صاحب ان کے ساتھ کھلینے گے تھے۔۔۔۔
بہت شرارتی ہے بچی پر ہم لوگو کا بہت خیال کرتی ہے۔

اچھا!! دین بابا

تو کیا اس نے مجھ سے جھوٹ بولا۔۔

اف ڈرامہ کوئین۔۔۔۔ نہ ہو تو

میرے سامنے دوبارہ نہ آئے تو ہی اچھا ہو۔

.....

بٹ بابا آئی مس ہر۔۔۔

وہ ماں کو ترسا ہوا بچہ تھا۔ اس نے کبھی اپنی ماں کو نہیں دیکھا تھا۔

پھر بیل ہوئی۔۔۔

اور لگتا بیل۔۔۔

تم سونے کی کوشش کرو میں آتا ہوں دیکھ کر۔۔۔

جو نہی ڈور اوپن ہوا کون ہے صبر کرو آ رہا تھا۔۔۔
اک لمحہ کی دیر تھی کوئی اسے دکھا دے کر جلدی سے اندر آگی
وہ حیران زدہ رہ گیا۔۔۔

.....

وہ جلدی سے ڈرائنگ روم کے صوفے کے پیچھے جا کر چپ گی
ہوش آتے ہی عباد نے فوراً کون ہیں آپ متحرمہ؟

باہر نکلے جلدی۔۔۔۔۔۔۔۔

پلیز مجھے بچالے۔۔۔۔۔۔۔۔

پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔

کس سے وہ اسے عمر میں کافی چھوٹی کی لگی، مصعوم صورت

حالت بکھیری۔۔۔۔۔

وہ۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔

کون؟؟؟؟؟؟

کس سے۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ میرے گھر والے۔۔۔ میری زبردستی شادی کر رہے ہیں مایوں کے جوڑے میں۔۔۔ ہاتھ جوڑ رہی
تھی اسکے سامنے

تو آپ اپنے والدین سے بات کرے متحرمہ۔۔۔۔۔

وہ بہت ظالم ہیں۔۔۔۔۔

ان کے لیے میں بوجھ ہوں۔۔۔

اور میرے دادا کا حکم ہے میں نے ان کی پسند سے شادی نہ کی تو مجھے مار دیں گے۔۔۔

اسے سچ میں اس مصعوم لڑکی پر ترس آیا۔۔۔

عشنا نے بات کر کے اسکا اندزہ لگانے کی کوشش کی جو نہی اوپر اسکی طرف دیکھا تو پلک جھپکنا بھول گئی۔۔۔۔۔

وہ کافی ہینڈ سم تھا۔

میں پولیس کو کال کرتا ہوں۔۔۔۔۔

نہیں وہ اک دم ہوش میں آئی۔۔۔۔۔ کیوں؟

میرا مطلب ہے ضرورت نہیں۔ وہ بہت پاور والے ہیں پولیس کچھ نہیں کر سکے گی۔۔۔۔۔
تو اب مترحمہ کیا حل کیا جائے؟ میں آپ کو گھر میں نہیں رکھ سکتا۔

آپ شادی شدہ ہیں۔۔۔

جی!

آپکی وائف کہاں ہے؟

ڈیوس ہو گی ہے۔۔۔۔

او سو سیڈ۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔۔۔

یہ کس کی آواز ہے۔؟

آپ کو کیا روں یا ہنسوں۔۔۔۔۔ (٩٩٩٩٩٩٩٩)

آپ میرے گھر میں ہیں۔۔۔۔۔ محترمہ

او لیکن اب جا رہی ہوں۔۔۔۔۔

اوکے! آپ روئے مت بتائے کیا کروں میں آپکی مدد؟

(٩٩)

وہ حیران زدہ سے اسکے قریب آئی۔۔۔۔۔

سچ میں مدد کرے گے۔۔۔۔۔

بتائے۔

نکاح کر لے مجھ سے۔۔۔۔۔

عباد پر کوئی دھماکے ہوئے۔۔۔۔۔

.....

آوٹ۔۔۔۔۔

واٹ؟

آئی سیڈ آوٹ۔ لیو فرام ہیئر۔ وہ چلایا تھا۔

اوکے کول بہری نہیں ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اک اور بیٹی قربان ہو جائے گی۔ ماں باپ اور خاندان کے

لیے۔۔۔۔۔

.....

اسکے ساتھ چلی جاتی ہوں۔۔۔

اچھا!

.....

صارم ادھر ادھر مت جانا۔۔۔۔

اوکے بابا۔۔۔۔

ناشتہ کرنے کے بعد جو نہی نظر سامنے گھر پر گی کل کا واقع یاد

آگیا۔۔۔۔ اف

گاڑی اسٹارٹ کی۔۔۔۔

اور نکل گیا۔

.....

آگی تم جلدی نہیں آگی تم۔۔۔۔۔

تم نے بلائے تھا کیسے نہ آتی۔

گاڑی میں ڈریو کروں گی۔ ڈریو ار تم جاو۔۔۔۔

لیکن۔۔۔۔

گو۔۔۔۔

اچھا سنو! کل کے بعد ملاقات ہوئی نیو نیبر سے۔۔۔۔

گاڑی میں گانے کافی اونچے تھا۔ اوپر سے سپیڈ اف حد ہو گی۔

وہ مری کی سٹرکوں پر تھیں۔۔۔۔

نسکی اور پوچھ پوچھ

— — — — —

اوم

تو کیا۔۔۔

یاد آ یا نوری نوری---

کیا ہوا پی پی جی۔۔۔۔

جاو بیٹ اور گینید اور ٹیپو سب کو بولو آجاو گیم سٹارٹ کرے

پھر پوری مری میں دور تک اسکے ققمے سنائی دے رہے تھے

یہی آواز سامنے گھر میں گئی صارم انصاری نے حسرت سے یہ

منظر دیکھا۔۔۔۔۔

اسکا تو کوئی دوست بھی نہیں تھا۔۔۔

تبھی عشو کی نظر اوپر اٹھی۔۔۔

ارے یہ تو اس۔۔۔

اشارے سے اسے پاس بلانا چاہا۔

ان کے گھر کے درمیان لان سے ملتی دیواریں وہ سب سے

نظر بچا کر سیرھیوں سے اتر کر پاس آیا

عشو نے اس کیوٹ بچے کو اٹھا لیا۔۔

بلیو کوٹ پہنے اسکے ناک گال سرخ پر رہے تھے۔

ہائے!

آئی ایم عشنا (عشو)

آئی ایم صارم انصاری۔۔۔

اسکے چہرے پر کافی سنجیدگی تھی۔ لگ رہا ہے کہ مسٹر ایٹی ٹیوڈ کا

بچہ ہے۔۔

نائس تو میٹ یو صارم انصاری۔

پور آر سو بیوٹی فل۔۔۔ پور آئیز ماشا اللہ

کھینکس۔۔۔

آر یو فرینڈ شپ وڈ می صارم۔۔

اوں۔۔۔۔۔ گال پر انگلی رکھ کر سوچنے لگا

اف! بیٹا باپ اک جیسے فرینڈ شپ کے لیے کیا سوچنا۔

اوکے! فرینڈ۔۔۔

آر یو پلے گیم واڈ می۔۔۔

شیور۔۔۔

یو جوائن ناو۔

اور پھر کافی دیر تک گیم کا سلسلہ چلا۔

اور صارم اپنے گھر چلا گیا۔۔۔

.....

صارم واٹس اپ۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔

وہ خوشی سے اسکے گلے لگا۔۔۔۔۔

صارم یور آر سوہپی۔ واٹ سیکریٹ آف یور مینس۔۔۔

بابا آئی ایم فرینڈ شپ وڈ سم ون ☺-Who?

بابا آگرل۔۔۔۔۔

نیم؟ عشو۔۔۔

ہم۔۔۔ اوکے ویئر شی از لیونگ۔۔۔

آوار نیبر بابا۔۔۔

فرنٹ حویلی بابا۔۔۔

.....

مزہ آگیا۔۔۔۔۔ آج۔۔۔۔۔

کیوں نہ نیکسٹ مشن پر جایا جاہے۔۔۔۔۔

وہ گھر سے پیدل نکل پڑی۔ تھوڑی دور گی تھی کہ ڈھابہ پر گول گپے تھے۔۔ پھر سکون سے بھر بھر کے تیکی مرچی سے کھٹے گول گپے کھائے۔ اک پلیٹ اور بھیا۔۔۔۔۔

آنکھوں سے پانی آ رہا تھا منہ لال ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ جتنے کھانے ہیں کھالے عشو ورنہ مارشل لامیں کرفو میں کون کھانے دیتا ہے۔۔۔۔۔

پیلے دے کر فارغ ہوئی تو آگے چل پڑی۔ بلیک کوٹ لانگ پہن رکھا تھا۔ موسم ٹھیک نہیں لگ رہا جلدی چل عشو۔۔۔۔۔

آئس کریم بار سے فیورٹ فلیور و نیلا آئس کریم کھائی۔ بلکہ یوں کہے کہ منہ کے اوپر لگا زیادہ رہی تھی۔ لوگ اس آئس کریم کی

دیوانی کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

وہاں سے تو خریت سے نکل آئی لیکن اچانک موسم نے پلٹا کھایا

برف باری شروع ہوگی۔۔۔۔۔

اوتیری! بھاگ عشو۔۔۔۔۔

گرینڈ پا کو بواں بتانا دیں۔

سردی سے کانپ رہی تھی وہ۔۔۔۔۔

آئینہ اگر تم نے ایسا کیا تو تمہاری شکایت بڑے صاحب کو لگا

دے گے۔ یہ لو اب قوہ پیو۔۔۔۔

نہیں بواں۔۔۔۔

وہ اللہ اللہ کر کہ گھر پونچی تھی۔۔۔۔ کائناتی حالات میں۔

اب بواں کا لیکچر اور قوہ اف۔۔

.....

وہ چپ ہو گیا۔ آج ہی تو اس نے صارم کے چہرے پر خوشی

دیکھی تھی پتہ نہیں کیسے لوگ ہیں۔۔۔۔

اوکے! میں فریش ہو کر آتا ہوں پھر کھانا کھاتے ہیں۔ دین بابا

کھانا لگا دے دیں۔

جی! صاحب

.....

بانو بیگم آج کل کافی خوش تھیں۔ دونوں بیٹیوں موجود اور داماد

آنکھوں کے سامنے تھے۔ اس دفعہ عشو کو ساتھ لاتے تو اچھا ہوتا

۔ ماں جان! آپ ہمارے ساتھ چلے اور عشو سے بھی مل لیجیے

گا۔۔۔۔

ارے میری کہاں طیبہ ٹھیک رہتی ہے اتنا لمبا سفر کہاں کر سکتی ہوں۔۔۔۔

اگلی دفعہ عشو ضرور آئے گی۔۔۔۔

بچی کو دیکھتی ہوں تو سکون ملتا ہے رونق سی ہوتی ہے دل میں۔۔۔۔

جی ماں جان! گھر کی رونق تو ہے ہماری بیٹی سلمی بیگم مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔
عشو کے بارے میں کچھ سوچا ہے تم لوگوں نے؟

کس بارے میں اماں جان؟

ارے سامیہ! لو دیکھو ماریہ عشو سے دو سال بڑی ہے اسکی بات پکی کنگ کا سوچ رہے ہیں۔
لیکن اماں، بھابی وہ ابھی چھوٹی ہے۔۔۔

لڑکا اچھا ہے آپ اور آپکے بھائی کو بھی لوگ پسند آئے۔

ہماری عشو ابھی چھوٹی ہے اماں۔۔۔

لیکن منگنی وغیرہ۔۔۔

ارے اماں آپ چھوڑے اکلوتی ہے امیر ہے اک سے بڑھ کر اک لڑکا ہوگا۔ کیوں آپ؟
ایسا ہے ابھی ہم نے اس بارے میں کچھ سوچا نہیں۔

.....

دین بابا یہ سامنے حویلی جو ہے یہ کیسے لوگ ہیں۔۔۔۔

صاحب جی بہت اچھے۔۔۔۔

ہم!!!! پر دین بابا ضروری نہیں جیسے لوگ نظر آتے ہیں ویسے ہوں۔

نہیں بیٹا میں اچھی طرح ان کو جانتا ہوں۔ کافی عرصے سے جانتا ہوں۔ چودھری حاکم کافی رحم دل

انسان ہیں اور کافی امیر لوگ ہیں یہ۔

کسی کی شادی ہے وہاں دین بابا؟

نہیں صاحب ان کی اک اکلوتی پوتی ہے کافی لاڈلی ہے اور ابھی چھوٹی ہے کافی۔۔۔۔

ہم۔۔۔۔

آج چھوٹے صاحب ان کے ساتھ کھینے گے تھے۔۔۔۔ بہت شرارتی ہے بچی پر ہم لوگو کا بہت خیال کرتی ہے۔

اچھا!! دین بابا

تو کیا اس نے مجھ سے جھوٹ بولا۔۔۔۔ اف ڈرامہ کوئین۔۔۔۔ نہ ہو تو میرے سامنے دوبارہ نہ آئے تو ہی اچھا ہو۔

.....

وہ گھر سے پیدل نکل پڑی۔ تھوڑی دور گی تھی کہ ڈھابہ پر گول گپے تھے۔۔۔۔ پھر سکون سے بھر بھر کے تیکی مرچی سے کھٹے گول گپے کھائے۔ اک پلیٹ اور بھیا۔۔۔۔۔
آنکھوں سے پانی آ رہا تھا منہ لال ہو گیا تھا۔۔۔۔۔
جتنے کھانے ہیں کھالے عشو ورنہ مارشل لامیں کرفو میں کون کھانے دیتا ہے۔۔۔۔۔
پیلے دے کر فارغ ہوئی تو آگے چل پڑی۔ بلیک کوٹ لانگ پہن رکھا تھا۔ موسم ٹھیک نہیں لگ رہا جلدی چل عشو۔۔۔۔۔
آئس کریم بار سے فیورٹ فلیور ونیلا آئس کریم کھائی۔ بلکہ یوں کہے کہ منہ کے اوپر لگا زیادہ رہی تھی۔ لوگ اس آئس کریم کی دیوانی کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

وہاں سے تو خیریت سے نکل آئی لیکن اچانک موسم نے پلٹا کھایا
برف باری شروع ہو گئی۔۔۔۔۔

او تیری! بھاگ عشو۔۔۔۔۔

گرینڈ پا کو بواں بتانا دیں۔

سردی سے کانپ رہی تھی وہ۔۔۔۔۔

آئینہ اگر تم نے ایسا کیا تو تمہاری شکایت بڑے صاحب کو لگا

دے گے۔ یہ لو اب قوہ پیو۔۔۔۔۔

نہیں بواں۔۔۔۔۔

وہ اللہ اللہ کر کہ گھر پونجی تھی۔۔۔۔۔ کاپتی حالات میں۔

اب بواں کا لیکچر اور قوہ اف۔۔۔۔۔

.....

کچھ تو خاص ہے وہ

اک ابھی کہانی

کا احساس ہے وہ

پتھر کی طرح سخت

دیکھنے والا۔۔۔۔۔

کیوں میرے دل کے

اتنے پاس ہے وہ

میری دنیا اس کی

دنیا سے۔۔۔۔۔

بہت مختلف سہی
پر اسکی ہر آہٹ
کا میرا دل محتاج
کیوں ہے۔۔۔

..... از:- خود

.....

وہ چپ ہو گیا۔ آج ہی تو اس نے صارم کے چہرے پر خوشی
دیکھی تھی پتہ نہیں کیسے لوگ ہیں۔۔۔۔
اوکے! میں فریش ہو کر آتا ہوں پھر کھانا کھاتے ہیں۔ دین بابا
کھانا لگا دے دیں۔
جی! صاحب

.....

.....

بانو بیگم آج کل کافی خوش تھیں۔ دونوں سیٹیوں موجود اور داماد
آنکھوں کے سامنے تھے۔ اس دفعہ عشو کو ساتھ لاتے تو اچھا ہوتا
۔ ماں جان! آپ ہمارے ساتھ چلے اور عشو سے بھی مل لیجیے
گا۔۔۔۔

ارے میری کہاں طیبہ ٹھیک رہتی ہے اتنا لمبا سفر کہاں کر سکتی ہوں۔۔۔۔
اگلی دفعہ عشو ضرور آئے گی۔۔۔۔

بچی کو دیکھتی ہوں تو سکون ملتا ہے رونق سی ہوتی ہے دل میں۔۔۔۔
جی ماں جان! گھر کی رونق تو ہے ہماری بیٹی سلمی بیگم مسکراتے ہوئے بولی۔۔
عشو کے بارے میں کچھ سوچا ہے تم لوگوں نے؟

کس بارے میں اماں جان؟
ارے سامیہ! لو دیکھو ماریہ عشو سے دو سال بڑی ہے اسکی بات پکی کنگ کا سوچ رہے ہیں۔
لیکن اماں، بھابی وہ ابھی چھوٹی ہے۔۔۔۔

لڑکا اچھا ہے آپ اور آپکے بھائی کو بھی لوگ پسند آئے۔
ہماری عشو ابھی چھوٹی ہے اماں۔۔۔۔
لیکن منگنی وغیرہ۔۔۔۔

ارے اماں آپ چھوڑے اکلوتی ہے امیر ہے اک سے بڑھ کر اک لڑکا ہوگا۔ کیوں آپ؟
ایسا ہے ابھی ہم نے اس بارے میں کچھ سوچا نہیں۔

.....

دین بابا یہ سامنے حویلی جو ہے یہ کیسے لوگ ہیں۔۔۔۔
صاحب جی بہت اچھے۔۔۔۔

ہم!!!! پر دین بابا ضروری نہیں جیسے لوگ نظر آتے ہیں ویسے
ہوں۔

نہیں بیٹا میں اچھی طرح ان کو جانتا ہوں۔ کافی عرصے سے جانتا ہوں۔
چودھری حاکم کافی رحم دل انسان ہیں اور کافی امیر لوگ ہیں یہ۔
کسی کی شادی ہے وہاں دین بابا؟
نہیں صاحب ان کی اک اکلوتی پوتی ہے کافی لاڈلی ہے اور ابھی
چھوٹی ہے کافی۔۔۔۔

ہم۔۔۔۔

آج چھوٹے صاحب ان کے ساتھ کھلینے گے تھے۔۔۔۔
بہت شرارتی ہے بچی پر ہم لوگو کا بہت خیال کرتی ہے۔

اچھا!! دین بابا

تو کیا اس نے مجھ سے جھوٹ بولا۔۔

اف ڈرامہ کوئین۔۔۔۔۔ نہ ہو تو

میرے سامنے دوبارہ نہ آئے تو ہی اچھا ہو۔

.....

صبح وہ جلدی اٹھی۔ پردے ہٹائے تو ٹھنڈی ہوا اس کے چہرے سے ٹکرائی اور بال ہوا کے دوش پر اڑنے
لگے۔

تبھی نظر سامنے گھر کے کمرے کی کھڑکی پر گی۔ بلیک ڈریس میں
سگریٹ سلگا رہا تھا اسے دیکھتے ہی عشنا کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی۔۔۔۔۔

عشو از کیوٹ بابا۔۔۔۔۔

لائک می 😊😊

اف حد ہے صارم مجھے تمہاری فکر ہوتی ہے۔۔۔۔۔

نو مور آرگیو نمینٹ اوکے۔۔۔۔۔

اوکے ہینڈ سم بابا اوکے۔۔۔۔۔

گڈ بوائے

.....

گرینڈ پا۔۔۔۔۔

اوپرنس کم۔۔۔۔۔

یلو لائک کوٹ بلیک جینز پہنے سنہری بالوں پر یلیو کیپ اور گلے
میں مفطر پہن دکھا تھا۔ ناک سردی کی وجہ سے سرخ پڑھ گی تھی
گرینڈ پا میں باہر جا رہی ہوں۔

کہاں۔۔۔۔۔

بس تھوڑا گھومنے۔۔۔۔۔

اوکے ڈرائیوار گاڈ تمہارے ساتھ جا ہے گے۔

ناٹ اگین گرینڈ پا۔۔۔۔۔

اچھا ڈرائیوار تمہارے ساتھ رہے گا

گرینڈ پا۔۔۔

اوکے۔۔۔۔

چلو خان بابا چلے۔۔۔۔

گاڑی گھر سے تھوڑا دور نکلی تھی کہ اسکی آواز گاڑی میں گونجی۔

.....

عمر۔۔۔۔

جی سر۔۔۔۔

مجھے ساری رپورٹ چاہیے کہ لکڑی چوری پچھلے دو سال سے کہاں جا رہی ہے۔

اوکے سر۔۔۔۔

ہم گڈ

.....

خان بابا اب آپ جا سکتے ہیں اپنے گھر جاہے اور اپنی فیملی کے ساتھ سپینڈ کرے۔ آج آپ فری ہیں۔۔

مگر بیٹا بڑے صاحب۔۔

ڈونٹ وری انھیں پتہ نہیں چلے گا۔۔

میں آپکو شام کو پھر پک کر لوں گی۔۔۔۔۔۔

چل عشو کھل کر جی اب۔۔۔۔۔

.....

اف یار اف اسے کیا ہوا یہ اسٹارٹ کیوں نہیں ہو رہی۔ حبا کو کال کرتی ہوں وہ آئے۔

دیکھا تو سیل فون کی بیڑی ڈیڈ تھی۔

وہ کافی دور نکل آئی تھی۔

یہاں پر دور دور تک انسان کا نام و نشان نہیں تھا۔

چل عشو پیدل چل۔۔۔۔۔

وہ بے فکری کے عالم میں چل رہی تھی اور ہکا بکا گنگنا رہی تھی۔ وہ پہلے اس ایرے میں کبھی نہیں آئی تھی۔

ہر طرف جنگلات۔ شاید نہیں وہ یقیناً جنگل میں تھی۔

تبھی اسکی نظر سامنے درخت پر پڑی۔

خوبانی کا درخت تھا اور ساتھ مختلف فروٹ کے۔۔۔۔۔

درخت کافی اونچا تھا وہ سوچنے لگی کہ کیا کیا جائے۔ اور تبھی

جو نہی پتھر پھنکا لیکن یہ کیا وہ پتھر سیدھا ساتھ کے درخت پر

شاہد کاچھتہ پر لگا۔ لو جو عشو اب نکل یہاں سے بھاگ۔

اس سے پہلے یہ تیرا کام کر دے۔

وہاں سے تو بھاگ آئی پر یہ جنگل کے اور اندر آگئی۔۔

آہستہ آہستہ چل رہی تھی کہ اچانک سے کتوں کے بھونکنے کی آواز آئی۔ وہ ڈوگی سے شروع سے

بہت ڈرتی تھی عشو اب

کیا ہو گا وہ آواز اسکے پیچھے سے آرہی تھی۔ وہ اک درخت کے

پچھے چھپ گئی۔ سانس روک لی خوف سے۔

تبھی اسے گولی چلنے کی آواز آئی۔ اس نے فوراً آنکھیں کھولیں

☆☆☆

سامنے اک سکوڑی گارڈ نے شاید اسے کتے کو ماری تھی۔
کتا شاید باولا تھا۔

اور پھر کچھ لوگوں کے چلنے کی آواز آئی۔
ہلکی برف باری شروع تھی۔

انور !!!!!!!

یہ آواز گونجی۔۔۔۔۔

جی صاحب۔۔۔

آج رات تمہاری ڈیوٹی ہے اور مجھے ہر گز کوئی خبر نہیں ملے کہ
پھر لکڑی چوری ہو جائے۔

اوپس !

یہ آواز تو ؟؟؟؟؟؟؟

ارے یار عشو تو بھی کتنی ڈفر ہے یقناً فاریسٹ آفیسر ہے۔

ہینڈ سم مین

وہ بلیک ڈریس اور بروان جیکٹ میں تھا۔

بات کرتے آگے بڑھنے لگا اسکے پیچھے اور لوگ بھی تھے۔

ایکٹنگ کر عشو ٹائم سٹارٹ ناو۔۔۔۔۔

تبھی وہ سب آگے بڑھ رہے تھے کہ درد سے کرہانے کی آواز آئی۔

ہیلپ۔۔۔۔ہیلپ۔۔۔۔

سر۔۔۔۔یہ آواز۔۔۔۔

سب ارد گرد دیکھو کوئی ٹوریسٹ مشکل میں نہ ہو۔ کون ہے۔۔۔۔

سریہاں آئے۔۔۔۔

کیا ہوا؟

سراک لڑکی ہے۔۔۔۔

کوئی زیادہ مسئلہ ہے انور۔۔۔۔

سر۔۔۔۔

اچھا ہم آرہے ہیں۔۔۔۔

لیکن جب عباد انصاری کی نظر جب اس پر پڑی تو۔۔۔۔۔

اسکی پشانی پر بل پڑے۔۔۔۔

ڈرامہ کوئین اکیلی یہاں کیا کر رہی ہے۔۔۔۔

ہوگا کوئی ایڈوانچر۔۔۔۔

کیا ہوا انھیں انور۔۔۔۔ زخمی تو نہیں ہیں۔۔۔۔

ہائے عشو کہیں یہ ہینڈ سم چھوڑ کر نہ چلا جائے۔

آپ لوگ جائے سب ہم آتے ہیں۔۔۔۔

جی سر۔۔۔۔۔۔

.....

اے ہیلو۔۔۔۔۔

عباد نے اسکی بازو سے ہلایا۔۔۔۔۔

لیکن بے سود۔۔۔۔۔

اف کیا مصیبت ہے

صاحب مجھے لگتا ہے کوئی سکول ٹرپ کالج ٹرپ کا لڑکی ہے۔

بچاری۔۔۔۔۔ کتنی مصعوم ہے۔

انور خان باتیں مت کرو۔ اب اسے کیپ تک کیسے لے کر جائیں۔۔۔۔۔

صاحب گاڑی یہاں اندر تک نہیں آتی۔

مجھے پتہ ہے

نہ چاہتے ہوئے بھی عباد اسے جنگل میں اکیلا نہیں چھوڑ سکتا تھا۔ اور اسے مجبوری میں اٹھا لیا اور چل

پڑے۔

اور عشو جو اب خود کو داد دل میں ہی دے رہی تھی۔ اور اسکا

دل زور زور سے ڈھڑک رہا تھا۔۔۔۔۔

اسکے ذہن میں یہی آواز آرہی تھی۔۔۔۔۔

♥ □ دل تو اڑا۔۔۔۔۔ اڑا

بادلوں کے سنگ۔۔۔۔۔

مچل مچل کہہ رہا ہے بادلوں کے سنگ۔۔۔۔۔
مدہوش دل ♥ □ ہے تجھ سے جڑا۔۔۔

لیکن عشو نے چپکے سے آدھ کھلی آنکھ سے عباد انصاری کا چہرہ دیکھا جہاں صرف مجبوری اور انسانیت
سنجیدگی نظر آئی۔۔۔۔۔ وہ حقیقت میں واپس آئی تب جب اسے عباد انصاری نے
اسے اپنے آفیس کے صوفے پر لٹایا۔۔۔۔۔ سنجیدہ سی آواز ابھری۔۔۔۔۔
ڈاکٹر کو کال کی۔۔۔
یس سر! ڈاکٹر آرہا ہے۔
ہم گڈ۔۔۔

اور وہ دونوں باہر نکل گے۔۔۔۔۔
اف عشنا اب کسی طرح یہاں سے نکل ڈاکٹر آنے سے پہلے
کہ وہ آکر تیرا پول کھول دے۔۔۔۔۔
کیسے نکلوں ہر طرف سیکورٹی ہے۔۔۔۔۔

.....
تبھی اسکی نظر کھڑکی پر گی۔ تھوڑی اونچی تھی۔ اس نے چیئر
گھیسٹی اور اوپر چڑی۔۔۔۔۔
لیکن افسوس۔۔۔۔۔

قسمت نے شاید آج اسکا ساتھ نہیں دیا تھا۔۔۔۔۔

دروازہ کھلنے کی آواز آئی۔
 اس نے زور سے آنکھیں میچیں۔۔۔
 پتچ عشنا چودھری۔۔۔ افسوس
 مجھے تو پہلے ہی شک تھا تم پر۔۔۔۔۔
 کتنے لوگوں کو بیوقوف بنا چکی ہو۔۔۔
 وہ آگے سے ڈھٹائی سے مسکرائی۔ زیادہ کو ابھی نہیں۔۔۔۔
 حد ہے اس نے دانت پیسے۔۔۔
 اک لمحے کو مجھے لگا تھا کہ شاید تم مشکل میں ہو۔ لیکن
 ہر کوئی تمہارا نوکر نہیں ہوتا عشنا چودھری ، عباد ڈھاڑا تھا۔
 تم نے ہم سب کا کتنا ٹائم اس اپنے ڈرامے میں ویسٹ کر دیا
 تم جنگل میں کرنے کیا گی تھی؟؟؟
 آگے سے مصعومیت سے جواب آیا۔ ایڈوانچر۔۔۔۔
 تم وہ غصے سے اسکی طرف بڑھا۔۔۔۔
 پھر راستے میں رک گیا۔۔۔
 اگر اتنا ہے ایڈوانچر تھا تو یہ ڈرامہ کریٹ کیوں کیا۔۔۔۔
 وہ مجھے راستہ نہیں مل رہا تھا تو اس لیے۔۔۔۔
 میں ٹھیک ہوتی تو آپ میری ہیلپ کبھی نہیں کرتے۔۔
 کافی درست رائے ہے میرے بارے میں تمہاری میں بالکل ایسا ہی کرتا۔۔۔۔۔

پھر بیٹھی رہتی جنگل میں۔۔۔۔۔

نا جانے کیوں عباد کو اس لڑکی سے عجیب چڑھ محسوس ہوئی۔

اب ایسی بھی کوئی بات نہیں میرے خاندان والے پوری مری

ہلا کر رکھ دیتے اگر میں انہیں نا ملتی۔۔۔۔۔

.....

باہر سے ڈور ناک ہوا۔۔۔۔۔

ڈاکٹر آگے ہیں سر۔۔۔۔۔

اندر بلاؤ انھیں۔۔۔۔۔

آپ ڈاکٹر کو اندر کیوں بلا رہے ہیں۔ میں بالکل ٹھیک ہوں۔

میں جارہی ہوں۔۔۔۔۔

ہمت ہے تو جا کر دیکھاؤ؟؟؟؟

آپ۔۔۔۔۔

تبھی عشو کے دماغ نے کام کرنا شروع کر دیا۔

اس نے رونا شروع کر دیا۔۔۔۔۔

آپ میرے ساتھ ایسے کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔

کیوں نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔

تم بے ہوش تھی اسکے لیے ڈاکٹر ہی تمہاری مدد کر سکتا ہے رائٹ وہ طنز مسکرایا۔

لیکن میں۔۔۔۔۔ عشو بولی۔

کچھ بھی ہو جائے میں انجکشن نہیں لگواؤ گی۔

ہاہا او پس اب یہ تو ڈاکٹر ہی بتائے گا۔

اب یہ جھوٹا نائک بند کرو۔۔۔۔۔

راستہ بلاک ہے کوئی ڈاکٹر نہیں آ رہا۔

مسلل وہ اپنے موبائیل پر ٹائپ کر رہا تھا۔

وہ چپ ہوئی۔

آپ کا آفیس کافی اچھا ہے۔۔۔۔۔

کس سے بات کر رہے ہیں؟

پندرہ منٹ گزر گئے۔۔۔۔۔

وہ آرام سے جا کر صوفے پر بیٹھ گی آنکھیں موند لیں۔

.....

سرپرائیز۔۔۔۔۔

ارے تم لوگ۔۔۔۔۔

کل کا واپسی کا پروگرام نہیں تھا۔

بس بابا جان سوچا آپ کو سرپرائیز دے۔ عشو قدر ہے۔

وہ باہر گی ہے۔۔۔۔۔

مجھے پتہ تھا یہ لڑکی گھر میں ٹک کر نہیں بیٹھے گی، سامیہ بیگم بولی۔

اچھا وہ آجائے گی۔ تم لوگ تھکے ہوئے آئے ہو۔

میں اپنا سر دے نا دوں آپکو وہ غصہ سے کھڑا ہو گیا۔۔۔
مجھے گھر جانا ہے۔

راستہ بلاک ہے جیسے ہی کھلتا ہے ڈرائیوار چھوڑ آئے گا۔
اور خود باہر جانے لگا۔

صارم۔۔۔۔۔۔۔

خبر دار! اک آخری بات میرے بیٹے سے دور رہنا۔

.....

آج کا سارا شیڈول خراب کر دیا اس لڑکی نے۔۔۔۔۔
وہ باہر نکلتے ہی عمر سے بولا (عمر سے کافی دوستی ہوگی تھی)
خرت تو ہے نا؟؟؟؟؟

ہونا کیا ہے امیر ماں باپ کی بگڑی اولاد۔۔۔۔۔

دوسروں کو اپنا نوکر سمجھنے والی۔۔۔۔۔

لیکسس۔۔۔۔۔

ہم۔۔۔۔۔۔۔

.....

وہ چلا گیا تھا۔۔۔

نظر سامنے ٹیبل پر پڑے لینڈ لائن پر گی تو۔۔۔۔۔

فورا خان بابا کو کال کی۔۔۔۔۔

خان بابا آپ کسی طرح گاڑی وہاں سے لے جائیں ٹھیک کروائے میرا سامان اسکے اندر ہی ہے۔
بیٹا جس طرف آپ اپنا بتا رہی ہیں وہاں تو راستہ بلاک ہے۔
جی۔

آپ میری فکر مت کرے میں راستہ کھلنے والا ہے میں پوچھتی
ہوں۔۔۔

آپ جلدی کنیجے گرینڈ پا کو پتہ نا چلے۔۔۔۔۔
جی ٹھیک ہے۔۔۔۔۔
اف!!!!!!

چلو اک کام تو ہوا۔۔۔۔۔
ابھی ٹائم ہے پہنچ جاو گی۔۔۔۔۔

.....

راستہ کھل گیا ہے میڈم آپ چلے۔۔۔۔۔
ڈرائیور بتانے آیا۔۔۔۔۔
وہ گاڑی میں بیٹھی ہی تھی۔

ہم اچھا سنو۔۔۔۔۔

جی میڈم۔۔۔۔۔

تمہارے عباد سر قدر ہیں۔۔۔۔۔

جی وہ کچھ سروے کرنا تھا ادھر گے ہیں۔۔۔۔۔
کیا! لیکن۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔

ہونہہ! روڈ مین

ایسے تو نہیں ہمسائے کے حقوق ہوتے ہیں خود گھر چھوڑ آئے۔
میم۔۔۔۔۔

ادھر ہی اتار دو وہ سامنے میری گاڑی ہے۔

جی ٹھیک ہے میم۔۔۔۔۔

خان بابا سب ٹھیک ہو گیا۔۔۔۔۔

جی بیٹا۔۔۔۔۔

اچھا یہ پیسے لے لے۔۔۔۔۔

.....

خان بابا۔۔۔۔۔

میوزک لگا دے۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔

اور وہ موسم انجوائے کرنے لگی۔۔۔

جتنی دفعہ دیکھو تجھے۔۔۔

ڈھڑکے ♥ □ زوروں سے

آنکھیں بند کرتی کہ جھٹ سے وہ منظر سامنے آگیا۔۔۔

روڈ مین □ ♥ 🔥

ہم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

.....

وہ گھر میں گاڑی رکتی ہی اتری۔۔۔۔۔
موسم خراب ہونے کی وجہ سے کافی اندھیرا لگ رہا تھا۔

ورنہ ابھی مغرب تھی۔۔۔۔۔

ڈور اوپن کیا۔۔۔۔۔

نوری نے کھولا۔۔۔۔۔

شکر ہے آپ آگے۔

کیوں؟

بڑے صاحب لوگ واپس آگے ہیں۔

کب۔۔۔۔۔

دن میں۔۔۔۔۔

ابھی۔۔۔۔۔

سب آرام کر رہے ہیں۔

اچھا۔۔۔

میرے لیے پکوڑے اور چائے بنا کر میرے روم میں لے آؤ۔
اچھا جی بیبی۔

بواں۔۔۔۔

کورٹر میں ہیں۔۔۔۔

مئن گرینڈ پاسے مل کر آتی ہوں۔

.....

کم ان۔۔۔۔

کیا ہو رہا تھا گرینڈ پاسے۔۔۔۔

بس نماز ابھی پڑھی۔۔۔۔

اتنی دیر کیوں لگائی؟

وہ گاڑی خراب ہو گئی تھی پھر راستہ بلاک۔۔۔

ہم تمہارے ماں باپ سب لوگ واپس آگے ہیں۔

جی رپورٹر نوری سے پتہ چلا۔

تھنک یو، اساتھ دینے کے لیے۔

کم ان شہزادی۔۔۔۔

نو تھنکس۔۔۔۔

اوپس! سوری 😊

اچھا آپ ریسٹ کرے ڈنر پر ملتے ہیں۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔

اچھا۔

.....

وہ واش روم سے باہر نکلی بلیک ویلوٹ فراک پہن رکھا تھا۔

بال ڈرائے کرنے لگی۔

روڈ مین۔۔۔۔

ہونہہ! کیا بول رہا تھا میرے بیٹے سے دور رہنا۔۔۔۔

کیوں دور رہوں۔۔۔۔۔

اپنے ساتھ رکھتے رکھتے اسے بھی اپنا جیسا کر لیا ہے۔ اس سے اچھا تھا صارم اپنی مام کے ساتھ رہتا۔

مام سے یاد آیا۔۔۔۔

ایسی کیا بات ہوئی کہ ڈیو اس ہی ہوگی۔

ضرور اسکی روڈنس کی وجہ سے۔

خیر مجھے کیا؟

اتنے شاندار پرنسلیٹی دیکھنے والے کو چھوڑتا تو نہیں ہے۔

صارم سے کنفرم کرو گی۔

ہاہا ہا ویسے اسے تنگ کرنے میں مزہ آتا ہے۔

وہ پیپر دیکھ کر تو اور بھڑکے گا 😊

ہینڈ سم مین۔۔۔۔۔



ویسے میں کیوں اسکے بارے میں اتنا سوچ رہی ہوں۔

میں نہیں سوچ رہی۔

فون دیکھا تو اتنی مس کال۔۔۔۔۔

جہا کی تیس مس کال۔۔۔

پہلی دفعہ پر دوسری طرف کال اٹھالی گی۔

.....

وہ واپس آیا تو آفس میں بیٹھا ہی تھا کہ نظر سامنے ٹبیل پر پڑی۔

پپر اپنے ہاتھ میں اٹھایا لیا۔

سفید پپر پر لکھی تحریر پڑھی۔

.....

روڈ مین 🔥 🔥 🔥 🔥

meet you soon in your house۔۔۔

don't hepper۔۔

relux 😊😊😊😊۔۔

ہونہہ! 😞

ایڈیٹ۔۔۔۔۔

اور پیپر ڈسٹ بن میں پھنک دیا۔

عباد۔۔۔۔۔

عمر اندر آیا۔۔۔

برو گھر نہیں جانا کیا؟

ہاں ہم چلو۔۔۔

ساتھ چلتے ہیں۔

اوکے۔

.....

اسلام علیکم! ایوری ون۔۔۔۔

ارے تم کب آئی۔

تھوڑی دیر پہلے۔۔۔۔

میری چھوڑے آپ لوگ جلدی کیوں آگے۔

اب وہ سب سے مل کر بڑے پاپا سے مل رہی تھی۔

بس بھائی ہم نے سوچا۔۔۔۔

سرپرائیز دیا جائے۔

اچھا ماریہ نہیں آئی۔

اب ماریہ یہاں نہیں ہم وہاں جائے گے۔

لیکن کیوں؟؟؟؟؟

اسکی منگنی ہے اگلے منتھ۔

واٹ! کب، کہاں کس سے؟

ارے آرام سے۔۔۔۔۔ پھر سب بتایا۔

ڈفرنے مجھے نہیں بتایا۔۔۔

عشو تمیز سے وہ تم سے دو سال بڑی ہے۔ ماما نے گھورا۔

اف ماما اک ہی تو میری پوری خاندان میں کزنز ہے اسے

اب آپ جناب نہیں کر سکتی۔

ہاہا سب ہنسے اس بات پر۔

یقیناً یہ خواہش نانو اور ممانی کی ہوگی۔

ہم سب کی ہے تمہارے ماموں کی بھی۔

رہنے دیں ماما ماموں تو بچارے ممانی کے ہر فیصلے پر آمین کہہ دینے والے ہیں۔

عشنا کی اک عادت تھی کہ وہ ہر بات منہ پر کہہ دیتی تھی۔

گرینڈ پا اک بات بولو۔۔۔۔۔

آف کورس شہزادی۔۔۔۔۔

وہ آپ کیلے کیلے نہیں لگ رہے۔۔۔

مطلب؟؟؟

مطلب یہ کہ آپ ہینڈ سم ہیں۔ گڈ لکنگ ہیں۔ تو۔۔۔۔۔

تو میں آپ کے لیے بیوٹی فل سی لیڈی تلاش۔۔۔۔۔

[illegible]

ارے ارے رکے میری پرنس کچھ غلط بھی نہیں کہہ رہی۔۔۔۔۔

اس بارے میں سوچا جا سکتا ہے۔ ساجد صاحب نے کہا

دیکھا اب تو پایا بھی کہہ رہے ہیں۔۔۔۔

وِیے میں سوچتی تھی عشنا کس پر گی ہے۔۔۔

لیکن اب سمجھ آئی (اپنے بابا پر۔۔۔۔۔)۔ سامیہ بیگم نے کہا۔

اچھا سامیہ چھوڑو بھی اب۔

ویسے اگر عشنا تم یہ مجھ سے خواہش کرتی تو میں تمہاری خواہش

ضرور پوری کرتا۔۔۔۔۔ ساجد صاحب نے کہا

ہاہا ہاہا 😊 بابا سوچ لے۔۔۔۔

سامیہ اٹھی اور اندر جانے لگی۔

ارے رکو سامیہ میں مزاق کر رہا تھا۔ ساجد صاحب اٹھے۔

سامیہ بیٹا بیٹھو۔۔۔۔۔

چودھری حاکم نے روکا۔۔۔۔۔

بابا جان آپ کے کہنے پر رک گئی ہوں۔ 😊 سامیہ بولی۔

باقی سب کے چہرے پر ہلکی ہلکی مسکراہٹ تھی۔ سوائے سامیہ اور ساجد کے۔
اچھا سوری !!!!!!!!!!!!!!!

میری وجہ سے آپ دونوں ناراض نا ہوں۔ اور کیوٹ ☺ □ سی
شکل بنائی۔۔۔۔۔

اس لیے میرے نظر میں سب سے بیسٹ ڈاؤنلی ون کپل ہیں
وہ بڑے پایا اور بڑی ماما کا ہے۔

جو ہمیشہ ساتھ ہیں۔

کبھی لڑائی نہیں کرتے۔

ہمم !

اچھا پرنس۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔

سلمی بیگم ہلکا سا مسکرائی۔

نوٹ:-

آئی ہوپ کہ آپ کو یہ ناول پسند آئے۔ یہ قسط جلدی دے رہی ہوں۔ نیو ایئر کا گفٹ ♥ □۔ ناول
کیسا ہے۔ اپنی رائے کا اظہار ضرور کیجے گا۔ اور ہیپی نیو ایئر ٹو آل ☺ □

۔۔۔۔@ @ @ @ @ @ @ @ @ @

وہ بیٹا وہ دونوں باہر لان میں ہیں۔۔

اچھا۔۔۔۔

ناشتہ کر کہ باہر لان میں گی جہاں آج خلاف معمول آج دھوپ تھی۔

واٹس اپ لیڈی۔۔۔۔۔

اٹھ گیا میرا بچہ۔۔۔۔ بڑی ماما کے گلے میں بازو ڈالے۔

بڑی ممانے پیار سے بولا۔

ہم جی آگی۔۔۔۔۔ اب اپنی ماما سے ملی۔

عشو پرسنس اپنا ڈریس تو چینج کر لیتی ایسے ہی باہر آگی۔

ارے ماما پلیز صبح صبح نو لیکچر۔ اور کسی کی اتنی ہمت نہیں

کہ عشو کو کوئی کچھ کہے۔ اور سامنے والی کرسی پر جا کر بیٹھ گی۔

اچھا ناشتہ کر لیا۔

جی بواں نے دے دیا۔

آپ لوگ اپنی سنائے اتنی فری کیوں بیٹھے ہیں۔ ویک اینڈ ہے

تو کچھ پلین خاص ہے؟؟؟؟؟

ارے نہیں ابھی ہماری تھکاوٹ دور نہیں ہوئی۔

گرینڈ پا اور بابا اور بڑے بابا قدر ہیں؟

وہ عشو تمہارے گرینڈ پا کے دوست تھے لقمان صاحب ان کی ڈیٹھ ہو گی ہے

اس لیے وہ ادھر گے ہیں اب وہ ہمارے بزنس پارٹنر بھی ہیں

وہ ادھر گے ہیں۔

آپ لوگ نہیں گے۔۔۔۔

نہیں ملتان کے کسی گاؤں آبائی میں جنازہ ہے وہاں ہی شاید رک جائے۔

ہم تعزیت کرنے پرسوں تک جائیں گے۔۔۔

اچھا۔۔۔۔

عشو بچہ تمہارا کالج کب اوپن ہو رہے ہیں بڑی ممانے پوچھا۔

ابھی تو دن ویک اور ہے۔

ممانے میں بور ہو جاتی ہوں۔۔۔

تو عشو حبا کو بلا لو۔

ہلکی ہلکی ہوا تھی جس سے اسکے بال اڑ رہے تھے۔

ممانہ اسلام آباد گی ہوئی ہے۔

عشو گھر پر ہی رہنا اب بڑی ہو رہی ہو۔

سیچ میں ممانہ بڑی ممانے دیکھے ممانے کیا کہہ رہی ہیں۔

سامیہ۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا آپ نے دیکھا نہیں ماریہ اس سے دو سال بڑی ہے اور کتنی سلجھی ہوئی ہے۔

ممانہ۔۔۔۔۔۔

رہنے دے میں اک ایسی الجھی چیز ہوں

بابا میں تیار ہوں چلے۔۔۔ صارم کی آواز آئی
اوکے آرہا ہوں۔

مجھے کیا جو مرضی کرے۔۔۔۔۔

اپنا وائلٹ اور کی رنگ اٹھائی ٹیبل سے اور باہر نکلا۔۔۔

.....

وہ اپنے روم میں آئی اور اور لیپ ٹاپ پر مووی دیکھنے لگی۔
میرون وائلٹ کی فراک اور بلیک جینز بالوں کی ٹیل پونی۔
تبھی ڈور ناک ہوا۔

کم ان۔۔۔۔۔

نوری ہاتھ میں دودھ کا گلاس لے کر حاضر ہوئی۔

چھوٹی بیبی۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔۔

اف نوری۔۔۔۔۔

یہ کیا ہے میں نے نہیں مانگوایا۔۔۔۔۔

وہ بڑی بیگم صاحبہ نے کہا ہے آپ کو دوں۔

اف۔۔۔۔۔

مما سے بولو ابھی تو ناشتہ کیا ہے۔

نوری جانے لگی تو عشو بولی۔۔۔۔۔۔۔

اچھا نوری اک کام کرو۔

جی کیا۔۔۔۔

یہ دودھ ادھر رکھو۔ اور جاو جا کر سویٹی کو لے آؤ۔

وہ جی۔۔۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔۔۔

وہ سویٹی آج صبح سے غائب ہے۔۔۔۔۔

واٹ۔۔۔۔۔

قدر گی۔۔۔۔۔

وہ جی میں نے کل رات خود دور لاک کیا تھا۔

اوپس۔۔۔۔۔ تمیں پتہ ہے وہ میری فیورٹ کیٹ ہے۔ وہ مجھے بابا نے گفٹ کی تھی۔

وہ مجھے نہ ملی نا تو تمیں تو واپس آکر دیکھتی ہوں۔ اور باہر جلدی میں نکلی۔

اور کچن میں موجود سلمی بیگم کی نگاہ اس پر پڑی۔

ارے عشو کہاں جا رہی ہو بچہ۔۔۔۔۔

وہ واپس پلٹی بڑی ماما سویٹی گھر سے غائب ہے آج صبح سے

اور یہ ڈفر اب مجھے بتا رہی ہے۔

عشو دھیان سے جانا۔

نوری بولی میں آپکے ساتھ چلتی ہوں چھوٹی بی بی۔۔۔۔

خبردار! سوچنا بھی مت
سوئی نالی تو چھوٹی بی بی
تو آئی ویل کل یو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
اور باہر نکل گی۔
اسکا کیا مطلب؟

رب سوئی مل جائے ورنہ میری خیر نہیں۔۔۔

.....

صارم وہ شاپنگ کر کے ابھی باہر نکل ہی رہے تھے کہ سامنے
اسے عمر نظر آیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ارے عمر تم بھی یہاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
عباد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ہیلو چمپس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ہائے آئی ایم صارم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
اوپس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اچھا اچھا ویسے میں تمہارے بابا کا فرینڈ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ عمر
ہم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ویسے عباد تمہارا بیٹا تیری طرح کافی موڈی ہے۔ عمر نے عباد کے قریب ہو کر کہا۔
عباد نے آگے سے گھورا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
تم کسی کے ساتھ آئے ہو۔

ہم۔۔۔۔۔او کے

عباد یہ میری ماں ہیں۔۔۔۔

اسلام علیکم آنتی۔۔۔

وعلیکم سلام حتی رہو۔ یہ عباد کا بیٹا صارم۔۔۔۔۔

ماشا اللہ۔ بہت خوب صورت ہے۔ اور اسکے سر پر ہاتھ رکھا۔

اور عباد یہ میری وائف-----عائشہ

سلام

[illegible]

آپ کی بیٹی تو سچ میں ڈول ہے بھابی۔۔۔ عباد بولا

تھنکس سب یہی کہتے ہیں۔۔

دیکھ لو عباد میری بیٹی تمہارے میٹے سے کم خوب صورت نہیں ہے۔ تھوڑی زیادہ ہے۔ عمر بولا۔۔۔۔۔

سب ہنسے

صارم غصے سے لال پڑھ گیا۔

آپ لوگ کبھی آنا نا ہماری طرف۔۔۔

بلکہ تم لوگ کل کا کھانا ہماری طرف بیگم اجماز بولیں۔۔۔۔

لیکن آنٹی۔۔۔۔۔

ارے میں عمر کی طرح تمہاری بھی ماں ہوں۔ تم یقیناً اک

ماں کا حکم نہیں ٹال سکو گے اس لیے نو ایکسکوز۔۔۔۔
اوکے آئی۔۔۔۔

سب مجھے ماں بولتے ہیں ماں بولو مجھے اچھا لگے گا۔
جو آپکا حکم۔۔۔۔۔

اس سب میں صارم صرف زلے ہما کو گھور رہا تھا۔
اچھا ہم چلتے ہیں۔۔۔

.....

اس نے اپنی حویلی کا کونا کونا چھان مارا سویٹی نہیں ملی۔
اب لان وغیرہ دیکھے تو ادھر بھی نہیں تھی۔
اف کسی جانور نے اسے نقصان نا پہنچا نہ دیا ہو۔ یہ سوچ ہی اسے خوف زدہ کر رہی تھی۔
گارڈ سے بول کر ارد گرد کا سارا ایریا چیک کیا۔
تم لوگ ادھر جاو میں اس گھر میں دیکھتی ہوں۔
جی۔ بی بی جی۔
ڈور لاک تھا۔

اور کوئی گارڈ بھی سامنے نہ تھا۔

اف! یہ روڈ مین قدر چلا گیا۔ صارم بھی نہیں ہے۔
پھر اس نے اپنی حویلی کے پچھلے حصے سے اس چھوٹی دیوار سے چھلانگ کر اندر کودی۔
سویٹی کو آوازیں دینے لگی۔

باہر لان میں کہیں نہیں ملی۔

گارڈ کی کال تھی۔ بولو ملی سویٹی؟

نہیں چھوٹی بی بی۔۔۔

اب کیا کریں بی بی۔۔۔۔۔۔۔

بھاڑ میں جاؤ تم سب اب اور غصے سے کال کاٹی۔ ☹️

گاڑی میں گہری خاموشی تھی۔ عباد گاڑی چلا رہا تھا اور ساتھ

ساتھ اک نگاہ ساتھ بیٹھے صارم پر ڈال رہا تھا۔ جو کہ غصے

لال ہو رہا تھا۔

صارم واٹ ہیپنڈ؟

صارم۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔ نتھنگ ☹️

ہم صارم آر یو لائی ویڈ۔ یو آر۔ بابا

ٹل می۔۔۔۔۔۔۔

بابا آئی آسک سم امپورٹنٹ کوئسٹنٹ تو یو پلیز گیو می رائٹ آنسر۔

اوکے۔ واٹ کوئسٹنٹ۔ عباد کو لگا کوئی سریس مسئلہ ہے۔

بابا ٹل می آئی ایم ہیپنڈ سم آر ناٹ ☹️ □

عباد کی سانس بحال ہوئی۔ اور مسکراہٹ چھپاتے بولا۔

تبھی گاڑی کے رکنے کی آواز آئی۔

عشو

عشویو واټ آسپر ائیز

یو آر ان آور ہاؤس۔ آئی ایم سوہیپی ٹوسی یو۔

ہاؤ ڈیر ٹو کم ان مائی ہاؤس۔ عشنا چوہدری۔ وہ ڈھارا تھا۔

صارم نے اک خفگی کی نگاہ اپنے باپ کے اس لہجے کی وجہ سے اس پر ڈالی۔

عشو جو پہلے ہی سویٹی کی وجہ سے سیڈ تھی اب سہم گی۔

بابا شتی از آور-گیسٹ-----

واؤ! وه طنزا هنسا----

صارم گیسٹ ویل کم ان ڈا دور۔۔۔۔۔بٹ آور ڈور از لاک

آئی ایم ناٹ ان ہاوس اینڈ شی واز ڈیر۔۔۔۔۔

لائک ٹھیف۔۔۔۔۔

اور خود کو چور کہنے پر تو وہ جل اٹھی۔

ایکسوزمی۔۔۔۔۔ مسٹر روڈ مین ☀

میں کوئی چور نہیں ہو اوکے۔

تو پھر کیا ہو تمہارا اس طرح گھر میں موجودگی۔۔۔۔۔؟؟

وہ میں میری سویٹی گم ہوگی ہے۔ میں اسے ڈھونڈنے۔۔۔۔۔

عشو۔۔۔۔۔

ہو از سویٹی۔۔۔۔۔

مائی کیٹ۔ صارم ☹ □

وہ مل نہیں رہی۔

اوپس سوری ! I hope sweetie is fine

•sweetie will get you soon I will pray-And don't be sad

تھنکس۔۔۔۔۔ صارم ☹ اور روہانسی ☹ ہوئی۔

اف حد ہے یہ لڑکی اک کیٹ کے لیے رو رہی ہے۔

اسے الجھن ہونے لگی۔۔۔

عباد نے ڈور ان لاک کیا۔

اور شاپنگ بیگ اندر رکھے۔ آج دین بابا بھی نہیں تھے۔

———— Can I help you

صارم بولا۔۔۔۔۔

نواٹس اوکے۔۔۔۔۔

وہ باہر آیا تو دونوں کو ایسے کھڑے پایا۔ وہ ان کے پاس آیا

صارم گو ٹو روم۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔

صارم۔۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔

.....

صارم کے جاتے ہی عشو پلٹ کر جانے لگی۔

روکو۔۔۔۔۔

اب یہ کیا نیا ڈرامہ ہے چہرے پر سخت تاثرات تھے؟

عشو نے مصعومیت سے نگاہ اوپر اٹھائی جس میں کیا کچھ نا تھا

عباد تھوڑا شرمندہ ہوا۔

ہاں تو جب بھی ملی ہو ڈرامہ ہی تو ہوتا تھا۔۔۔۔۔

لیکن تمہیں یہ کیسے اندازہ ہوا تمہاری بلی ادھر ہوگی۔

میں نے سب جگہ تلاش کیا۔ یہ جگہ رہ گئی تھی۔ مجھے پہلے بھی جب ادھر کوئی نہیں ہوتا تھا تو وہ ادھر

آجاتی تھی۔

میڈ گرل۔۔۔۔۔

.....

آپنی موسم خراب ہو رہا ہے عشو گھر نہیں آرہی۔ سلمی بھی گھبرائی۔ وہ آجائے گی سامیہ ادھر ہی ہوگی۔

وہ اپنی چیزوں کے بارے میں بہت ضدی ہے۔ اور جب تک وہ مل نہیں جائے گی وہ نہیں آئے گی۔ وہ جنگل نا چلی گی ہو۔

سب ٹھیک ہو گا سامیہ۔
اور گارڈز کی طرف سلمی بڑھی تم لوگ اسے اکیلا کیوں چھوڑ آئے۔
وہ بڑی بی بی چھوٹی بی بی نے ساتھ آنے سے منع کیا۔
اف تم سب جاو اور ڈھونڈو اسے۔۔۔۔۔
جی بی بی۔۔۔

.....

وہ اندر آیا تو صارم کے روم میں آیا۔
تو آگے سے صارم کا منہ دیکھا جہاں واضح ناراضگی کا اظہار تھا۔
صارم۔۔۔۔۔

لوک صارم۔۔۔۔۔۔۔

وائے یو۔ لوک اینگری۔۔۔۔۔

یو نو بابا۔۔۔۔

ہم اوکے سوری (٩)

بابا ناٹ سوری ٹو می سوری ٹو عشو۔۔۔۔

عباد انصاری اس لڑکی کی وجہ سے تمہارا بیٹا تم سے ناراض ہو گیا۔

اوکے۔۔۔۔۔

سچ میں۔۔۔

جی۔

ویسے کچھ غلط نہیں کہا تھا میں نے۔

.Yes baba you can -she is already worried and you can hurt (٩) Esau

بابا پرنس اوکے ٹیل می آر یو پلے گیم ویڈیو۔

شیور بابا۔۔۔۔ (٩)

ہوز گیم ہم۔۔۔۔۔

کار ریس۔۔۔۔۔

کم بابا۔۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔

اف وہ پوری پاگل سچ میں جنگل نا چلی گی ہو۔

حویلی والوں کا کام ہے اسے رکے۔ لیکن۔۔۔۔

عمر کی فمیلی کتنی اچھی ہے۔ اور ماں۔۔۔۔ ہر رشتہ ہے اسکے پاس وہ خوش قسمت ہے۔

کاش تالیہ تم ایسا نہیں کرتی صارم کو تو ماں کی کمی نا ہوتی۔
تم بہت خود غرض تھی۔

لیکن شاید تم کبھی اچھی ماں ہی نا بن پاتی۔
ہم اک دوسرے کے لیے کافی ہیں۔

بابا کم نا۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔

.....

وہ جنگل میں آج پھر بٹھک رہی تھی۔

اندھیرا ہو رہا تھا۔

ساتھ بارش بھی۔

اف۔۔۔۔

جنگلی جانوروں کی آوازیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سوئی نمھیں کہاں ڈھونڈو۔ وہ مکمل بھیگ چکی تھی۔

تبھی سڑک پر گاڑی رکنے کی آواز آئی۔

.....

.....

✖ نوٹ:-

اپنی رائے کا اظہار ضرور کیجے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

او کے آنٹی۔۔۔۔

سب مجھے ماں بولتے ہیں ماں بولو مجھے اچھا لگے گا۔

جو آپکا حکم۔۔۔۔۔

اس سب میں صارم صرف زلے ہما کو گھور رہا تھا۔

اچھا ہم چلتے ہیں۔۔۔

.....

اس نے اپنی حویلی کا کونا کونا چھان مارا سویٹی نہیں ملی۔

اب لان وغیرہ دیکھے تو ادھر بھی نہیں تھی۔

اف کسی جانور نے اسے نقصان نا پہنچا نہ دیا ہو۔ یہ سوچ ہی اسے خوف زدہ کر رہی تھی۔

گارڈ سے بول کر ارد گرد کا سارا ایریا چیک کیا۔

تم لوگ ادھر جاو میں اس گھر میں دیکھتی ہوں۔

جی۔ بی بی جی۔

ڈور لاک تھا۔

اور کوئی گارڈ بھی سامنے نہ تھا۔

اف ! یہ روڈ مین قدر چلا گیا۔ صارم بھی نہیں ہے۔

پھر اس نے اپنی حویلی کے پچھلے حصے سے اس چھوٹی دیوار سے چھلانگ کر اندر کودی۔

سویٹی کو آوازیں دینے لگی۔

باہر لان میں کہیں نہیں ملی۔

گارڈ کی کال تھی۔ بولو ملی سویٹی؟

نہیں چھوٹی بی بی۔۔۔

اب کیا کریں بی بی۔۔۔۔۔۔

بھاڑ میں جاؤ تم سب اب اور غصے سے کال کاٹی۔ ☹️

.....

گاڑی میں گہری خاموشی تھی۔ عباد گاڑی چلا رہا تھا اور ساتھ

ساتھ اک نگاہ ساتھ بیٹھے صارم پر ڈال رہا تھا۔ جو کہ غصے

لال ہو رہا تھا۔

صارم واٹ ہیپنڈ؟

صارم۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔ نتھنگ ☹️

ہم صارم آر یو لائی ویڈ۔ یو آر۔ بابا

ٹل می۔۔۔۔۔۔۔

بابا آئی آسک سم امپورٹنٹ کوئسٹنٹ تو یو پلیز گیو می رائٹ آنسر۔

اوکے۔ واٹ کوئسٹنٹ۔ عباد کو لگا کوئی سریس مسئلہ ہے۔

بابا ٹل می آئی ایم ہیپنڈ سم آر ناٹ ☹️ □

عباد کی سانس بحال ہوئی۔ اور مسکراہٹ چھپاتے بولا۔

آف کورس ہیپنڈ سم بابا پرنس

آر یو لومی بابا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟

صارم آئی لو یو آلات۔

بابا آئی ایم مور ہینڈ سم دین زلے ہما؟؟؟؟؟؟

اب عباد کو اصل بات سمجھ آئی۔

صارم یو آر بوائے ہینڈ سم آف کورس۔ بٹ بیٹا زلے ہما از گرل لوکنگ لائنک ڈول۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور آپ دونوں کا کوئی کمپٹیشن نہیں ہے اوکے۔

بٹ بابا عمر انکل سیڈ شی از مور بیوٹی فل دین می۔ اینڈ یو شدٹ آلسو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہہم صارم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عمر جسٹ کیڈنگ۔۔۔۔۔

صارم آر یو جلیس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور پھر صارم انصاری کی انا کو یہ بات ناگوار گزری۔

ناٹ بابا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وائے آئم ناٹ جلیس۔۔۔۔۔

صارم یو ڈونٹ لائنک زلے ہما؟

نو بابا شی از کیوٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہہم اوکے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور اب وہ گھر کے قریب پہنچ چکے تھے۔

.....

اس نے باہر تو جگہ دیکھا لیکن اندر لاک تھا۔ اب اندر تو نہیں

لانگ ٹھیف-----

اور خود کو چور کہنے پر تو وہ جل اٹھی۔

ایکسوزمی----- مسٹر روڈ مین ●

میں کوئی چور نہیں ہو اوکے۔

تو پھر کیا ہو تمہارا اس طرح گھر میں موجودگی-----؟؟

وہ میں میری سویٹی گم ہو گی ہے۔ میں اسے ڈھونڈنے-----

عشو-----

ہو از سویٹی-----

مائی کیٹ۔ صارم ☹ □

وہ مل نہیں رہی۔

اوپس سوری ! I hope sweetie is fine

•sweetie will get you soon I will pray-And don't be sad

تھنکس----- 😊 صارم۔۔۔ اور روہانسی ☹ ہوئی۔

اف حد ہے یہ لڑکی اک کیٹ کے لیے رو رہی ہے۔

اسے الجھن ہونے لگی۔۔۔

عباد نے ڈور ان لاک کیا۔

اور شاپنگ بیگ اندر رکھے۔ آج دین بابا بھی نہیں تھے۔

----- Can I help you

صارم بولا۔۔۔۔۔

نو اٹس اوکے۔۔۔۔۔۔۔

وہ باہر آیا تو دونوں کو ایسے کھڑے پایا۔ وہ ان کے پاس آیا

صارم گو ٹو روم۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔

صارم۔۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔

.....

صارم کے جاتے ہی عشو پلٹ کر جانے لگی۔

روکو۔۔۔۔۔۔۔

اب یہ کیا نیا ڈرامہ ہے چہرے پر سخت تاثرات تھے؟
عشو نے مصعومیت سے نگاہ اوپر اٹھائی جس میں کیا کچھ نا تھا
عباد تھوڑا شرمندہ ہوا۔

ہاں تو جب بھی ملی ہو ڈرامہ ہی تو ہوتا تھا۔۔۔۔۔۔۔

لیکن تمہیں یہ کیسے اندازہ ہوا تمہاری بلی ادھر ہوگی۔

میں نے سب جگہ تلاش کیا۔ یہ جگہ رہ گئی تھی۔ مجھے پہلے بھی جب ادھر کوئی نہیں ہوتا تھا تو وہ ادھر
آجاتی تھی۔

لیکن۔۔۔۔۔۔۔

ون منٹ ابھی کیا کہا۔۔۔۔

کیا کہا۔۔۔۔

میری کیا۔۔۔۔

تمہاری بلی۔۔۔

ڈونٹ سیڈ اٹ بلی۔ سویٹی نام ہے اسکا۔ اور میری فیورٹ ہے۔

واٹ ایوار جو بھی۔۔۔۔

بلی ہے تو بلی ہی بولو گا نا۔

روڈ مین ڈونٹ اگین کال بلی نہیں تو۔۔۔۔

نہیں تو کیا۔۔۔۔

سر پھوڑ دوں گی روڈ مین تمہارا۔۔۔۔

تم اک میڈ گرل ہو مجھے پتہ ہے تم ایسی حرکتیں کرتی ہی ہو۔ عباد نے اسے تپایا۔
یو نو مجھے تم سے بات ہی نہیں کرنی۔

مجھے بھی کوئی شوق نہیں تم سے بات کرنے کا۔

اور دیوار کی طرف جہاں سے آئی تھی وہاں کا رخ کرنے لگی۔

عباد بھی اسکے پیچھے آیا۔۔۔۔

روکو۔۔۔۔

اب کیا ہے وہ کاٹ کھانے کو ڈوری لہجے میں غصہ اور سویٹی

کے ناملنے کی پریشانی تھی۔

.....

آپنی موسم خراب ہو رہا ہے عشو گھر نہیں آرہی۔ سلمیٰ بھی گھبرائی۔ وہ آجائے گی سامیہ ادھر ہی ہوگی۔

وہ اپنی چیزوں کے بارے میں بہت ضدی ہے۔ اور جب تک وہ مل نہیں جائے گی وہ نہیں آئے گی۔
وہ جنگل نا چلی گی ہو۔

سب ٹھیک ہو گا سامیہ۔
اور گارڈز کی طرف سلمیٰ بڑھی تم لوگ اسے اکیلا کیوں چھوڑ آئے۔
وہ بڑی بی بی چھوٹی بی بی نے ساتھ آنے سے منع کیا۔
اف تم سب جاو اور ڈھونڈو اسے۔۔۔۔۔
جی بی بی۔۔۔

.....

وہ اندر آیا تو صارم کے روم میں آیا۔
تو آگے سے صارم کا منہ دیکھا جہاں واضح ناراضگی کا اظہار تھا۔
صارم۔۔۔۔۔

لوک صارم۔۔۔۔۔
وائے یو۔ لوک اینگری۔۔۔۔۔
یو نو بابا۔۔۔۔۔

ہم اوکے سوری ☹️

بابا ناٹ سوری ٹومی سوری ٹو عشو۔۔۔۔۔

عباد انصاری اس لڑکی کی وجہ سے تمہارا بیٹا تم سے ناراض ہو گیا۔

اوکے۔۔۔۔۔

سچ میں۔۔۔

جی۔

ویسے کچھ غلط نہیں کہا تھا میں نے۔

.Yes baba you can -she is already worried and you can hurt ☹️ Esau

بابا پرنس اوکے ٹیل می آر یو پلے گیم ویڈیو۔

شیور بابا۔۔۔۔۔ 😊

ہوز گیم ہم۔۔۔۔۔

کار ریس۔۔۔۔۔

کم بابا۔۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔

اف وہ پوری پاگل سچ میں جنگل نا چلی گی ہو۔

حویلی والوں کا کام ہے اسے رکے۔ لیکن۔۔۔۔۔

عمر کی فمیلی کتنی اچھی ہے۔ اور ماں۔۔۔۔۔ ہر رشتہ ہے اسکے پاس وہ خوش قسمت ہے۔

کاش تالیہ تم ایسا نہیں کرتی صارم کو تو ماں کی کمی نا ہوتی۔

تم بہت خود غرض تھی۔

لیکن شاید تم کبھی اچھی ماں ہی نا بن پاتی۔

ہم اک دوسرے کے لیے کافی ہیں۔

بابا کم نا۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔

وہ جنگل میں آج پھر بٹھک رہی تھی۔

اندھیرا ہو رہا تھا۔

ساتھ بارش بھی۔

اف۔۔۔۔

جنگلی جانوروں کی آوازیں۔۔۔۔۔

سوئیٹں تمھیں کہاں ڈھونڈو۔ وہ مکمل بھیگ چکی تھی۔

تبھی سڑک پر گاڑی رکنے کی آواز آئی۔

✧ نوٹ:-

اپنی رائے کا اظہار ضرور کیجے گا۔۔۔۔۔

.....✧✧✧✧✧✧✧.....✧✧✧✧✧✧✧.....

روڈ مین ڈونٹ اگین کال بلی نہیں تو۔۔۔۔۔
نہیں تو کیا۔۔۔۔۔

سر پھوڑ دوں گی روڈ مین تمہارا۔۔۔۔۔
تم اک میڈ گرل ہو مجھے پتہ ہے تم ایسی حرکتیں کرتی ہی ہو۔ عباد نے اسے تپایا۔
یو نو مجھے تم سے بات ہی نہیں کرنی۔
مجھے بھی کوئی شوق نہیں تم سے بات کرنے کا۔
اور دیوار کی طرف جہاں سے آئی تھی وہاں کا رخ کرنے لگی۔
عباد بھی اسکے پیچھے آیا۔۔۔۔۔
روکو۔۔۔۔۔

اب کیا ہے وہ کاٹ کھانے کو ڈوری لہجے میں غصہ اور سویٹی
کے نالنے کی پریشانی تھی۔
وہ دیوار کے پاس کھڑی تھی۔
بندروں کی چھلانگ لگانے کی ضرورت نہیں ڈور کھلا ہے ادھر سے جاو۔
روڈ مین 🖤 پلیرز مجھے جلدی جانا ہے اور ابھی سویٹی کو ڈھونڈنا
ہے۔

وہ ناللی تو جنگل ہے ادھر بھی تو جا سکتی ہے یا اسے
روڈ مین ڈونٹ

اور عباد کے قریب چلی آئی۔

وہ ملے گی کیوں کہ میری ہے عشنا چودھری کی فیورٹ۔ اور میں اپنی چیز کے بارے میں بہت پوزیسو ہوں۔

میڈ گریل

سب ٹھیک ہوگا سامیہ۔

اور گارڈز کی طرف سلمیٰ بڑھی تم لوگ اسے اکیلا کیوں چھوڑ آئے۔
وہ بڑی بی بی چھوٹی بی بی نے ساتھ آنے سے منع کیا۔
اف تم سب جاو اور ڈھونڈو اسے۔۔۔۔۔
جی بی بی۔۔۔

.....

وہ اندر آیا تو صارم کے روم میں آیا۔
تو آگے سے صارم کا منہ دیکھا جہاں واضح ناراضگی کا اظہار تھا۔
صارم۔۔۔۔۔

لوک صارم۔۔۔۔۔
وائے یو۔ لوک اینگری۔۔۔۔۔
یو نو بابا۔۔۔۔۔

ہم اوکے سوری ☹

بابا ناٹ سوری ٹومی سوری ٹو عشو۔۔۔۔۔
عباد انصاری اس لڑکی کی وجہ سے تمہارا بیٹا تم سے ناراض ہو گیا۔
اوکے۔۔۔۔۔

سچ میں۔۔۔

جی۔

ویسے کچھ غلط نہیں کہا تھا میں نے۔

.Yes baba you can -she is already worried and you can hurt ☹️ Esau

بابا پرنس اوکے ٹیل می آر یو پلے گیم ویڈیو۔

شیور بابا۔۔۔۔۔☺️

ہوز گیم ہم۔۔۔۔۔

کار ریس۔۔۔۔۔

کم بابا۔۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔

اف وہ پوری پاگل سچ میں جنگل نا چلی گی ہو۔

حویلی والوں کا کام ہے اسے رکے۔۔۔۔۔لیکن۔۔۔۔۔

عمر کی فمیلی کتنی اچھی ہے۔ اور ماں۔۔۔۔۔ہر رشتہ ہے اسکے پاس وہ خوش قسمت ہے۔

کاش تالیہ تم ایسا نہیں کرتی صارم کو تو ماں کی کمی نا ہوتی۔

تم بہت خود غرض تھی۔

لیکن شاید تم کبھی اچھی ماں ہی نا بن پاتی۔

ہم اک دوسرے کے لیے کافی ہیں۔

بابا کم نا۔۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔

.....

وہ جنگل میں آج پھر بٹھک رہی تھی۔

اندھیرا ہو رہا تھا۔

ساتھ بارش بھی۔

اف-----

جنگلی جانوروں کی آوازیں-----

سوئیٹیں نکھیں کہاں ڈھونڈو۔ وہ مکمل بھیگ چکی تھی۔

تبھی سڑک پر گاڑی رکنے کی آواز آئی۔

.....

اس کی آنکھ کھلی تو اس نے خود کو گھر میں پایا۔ پہلے تو سوچا کہ وہ تو جنگل میں تھی اور گرنے سے اسکے پاؤں میں موج آئی تھی اور وہ بھیگی ہوئی ہوئی تھی۔ لیکن اب وہ اور کپڑوں میں تھی۔

اف سوئیٹیں وہ اونچا سا چیخیں-----

آس پاس نظر دوڑائی تو پاس بیڈ پر ماما موجود تھیں۔ لفٹ سائیڈ

پر پایا۔-----سامنے صوفے پر بڑے پایا اور بڑی ماما۔

وہ جلدی سے اٹھی۔-----

ماما مجھے کون لایا یہاں؟؟؟؟؟؟

بالکل چپ کوئی سوال نہیں۔ ماما کی غصے بھری گھوری آئی۔

سامیہ آرام سے پرسنس کیسی ہیں آپ۔-----

پاپا سوئیٹیں۔-----

سوئیٹ کھو گی ہے ☹️

عشو پر انس ڈونٹ کرائے تمہاری آلریڈی طبت خراب ہے۔

اور ہم نیو لے لے گے۔ سوئیٹ امپورنٹ نہیں ہے آپ

امپورنٹ ہیں ہمارے لیے۔ آپ آئیندہ ایسا کوئی سٹیپ نہیں

اٹھائے گی۔ اوکے

عشو کیسی ہے میری پر انس کی طبعیت؟؟؟؟؟

ہم فائن بڑے پایا۔۔۔۔۔

بٹ پایا سوئیٹ۔۔۔۔۔

عشو بچے آپ ریسٹ کرو۔۔۔۔۔ بڑی مہم کی آواز آئی۔

ہم۔۔۔۔۔

پایا آپ کب آئے۔۔۔۔۔ اور گرنڈ پایا۔۔۔۔۔

بیٹا وہ دو دن کے لیے ادھر ہی رکے گے۔

مجھے کون لایا؟؟؟؟؟

ہم لوگ تھنک گارڈ ہم وہاں سے جلدی نکل آئے اک میٹنگ تھی اس لیے اور آتے ہی راستے میں

بروقت سلمیٰ کی کال آگئی

اور ہم وقت پر پہنچ گے۔۔۔۔۔

.....

رات کو صارم کا سر اسکی گود میں تھا۔ اور وہ صارم کو سٹوری

سنا رہا تھا۔ بابا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کیا ہوا صارم؟؟؟؟؟

بابا آئی وانٹ آ بے بی سسٹر۔۔۔۔۔ پلیز پلیز اور کیوٹ سا فیس بنایا۔۔۔۔۔

اسکی خواہش سن کر عباد کا دماغ گھوما۔۔۔۔۔

صارم آریو نو واٹ آریو سے۔۔۔۔۔

یس بابا باربی ڈول سسٹر 🧸۔۔۔

صارم ڈونٹ مور آرگیو سو جاو جلدی۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

صارم ڈونٹ۔۔۔۔۔ 😞

اوکے روڈ بابا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔،،،،،

واٹ ابھی کیا بولا دوبارہ بولو۔۔۔۔۔،،،،،

بابا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نہیں اس سے پہلے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کچھ بھی نہیں بابا مجھے نیند آئی ہے گڈ نائٹ۔۔۔ اور جلدی سے بیڈ پر لیٹ کر آنکھیں موندیں۔

صارم ڈونٹ کال می ڈس ورڈ اوکے۔

واٹ ورڈ بابا آئی ڈونٹ کال۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ صارم نے کمبل کے اندر سے باہر آواز آئی۔

صارم ڈونٹ لائی یو نو واٹ مینس ڈیٹ آئی سڈ۔

گڈ نائٹ۔ عباد اٹھا چلتا ہوا اسکے پاس رکا اسکے چہرے سے کمبل اتارا اور اسکے ماتھے پر کا۔ بابا لویو

بابا پرنس۔

باہر اب برف باری رک گئی تھی۔

بابا کہاں ہیں۔۔۔۔۔

مما کیا میں آپکی سٹیپ بیٹی ہوں ☹️❑
جی بالکل کوئی شک

او کے

وہ جلدی سے اٹھا لیکن جیسے ہی کمبل ہٹا کر دیکھا تو جلدی سے لائٹ آن کی۔

باہر سے ڈور ناک ہوا۔

یس۔۔۔۔۔

دین بابا بیڈ ٹی لے کر اندر آئے۔

عباد اب کھڑا ہوا تھا۔

صبح بخیر بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور کافی سائیڈ ٹیبل پر رکھی۔ کیا ہوا بیٹا کچھ پریشان لگ رہے

ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ دین بابا یہ بلی میرے بیڈ میں گھس گی ہے اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کوئی مسئلہ نہیں بیٹا میں نکالتا ہوں اسے۔

دین بابا نے بھی دھیر کوشش کی مگر اسے اٹھانے میں ناکام ٹھہرے۔ لگتا ہے صاحب کسی کی پالتو ہے۔ اٹھ بھی نہیں رہی۔

بالکل اپنی مالک کی طرح ہی ڈھیٹ ہے عباد ہلکے سے بولا۔

کچھ بولا آپ نے بیٹا؟

نہیں کچھ نہیں۔

اب دین بابا نے اسے پکڑ لیا۔ میں اسے باہر چھوڑ آتا ہوں بیٹا۔ واپس آ کر آپکی بیڈ شیٹ بدل دیتا ہوں۔

دین بابا آپ اسے سامنے حویلی میں دے دے جا کر یہ ان کی

اچھا بیٹا۔

عشو سو رہی ہے سامی رات کو بخار تو نہیں ہوا۔

ہم آپي ٹھیک تھی۔ بہت تنگ کرتی ہے مجھے۔۔۔۔۔۔::

صبح کے وقت دونوں خواتین ناشتہ ریڈی کر رہی تھیں۔

سامی لیکس ہو جاو یہی تو دن ہے اس کے۔۔۔۔۔

تبھی بواں اندر داخل ہوئیں۔ بواں بھی ان کے ساتھ کام میں

ہلیپ کروا رہی تھیں۔

تبھی نوری اندر اپنا پراندہ ہلاتے اندر داخل ہوئی۔

لوجی تم کہاں تھی کام چور ہو گی مہارانی کی صبح۔ ایسا نہیں کام میں ہاتھ بٹا دو۔

بواں آپ تو رہنے ہی دیں میں اب تو آگے ہوں کام کے لیے۔

اور آگے سے دانت نکالے۔

بد تمیز

اے لو جی بیگم صاحبہ اک بتانا تو میں بھول ہی گی۔

کیا؟؟؟؟؟؟؟؟ نوری سلمیٰ اور سامیہ متوجہ ہوئیں۔

وہ جی سویٹی مل گی ہے سامنے والے گھر سے دین بابا دے کہ

گے ہیں۔۔۔۔۔

کیا ہے نوری۔ کہا تھا نا اپنی شکل مت دیکھنا۔ پھر آگی۔

وہ جی سویٹی مل گی ہے یہ رہی اس لیے میں آئی۔

واٹ! اس نے رخ پاٹا۔ میاؤں میاؤں۔۔۔۔۔

سویٹی بھاگتی ہوئی اس کے پاس پہنچی اور عشو کے چہرے

پر مسکراہٹ آئی۔

سوہٹی تم ٹھیک ہو۔ تمہیں کچھ ہوا تو نہیں۔ وہ ہر جگہ پر ہاتھ

لگا کر چیک کر رہی تھی۔

کہاں سے ملی۔۔۔۔۔

وہ بی بی سامنے والے گھر سے۔

ہم کیا۔ روڈ مین کے گھر۔ لیکن میں نے ادھر چیک کیا تھا ادھر نہیں تھی۔ باہر ساری جگہ۔

کیا پتہ بی بی گھر کے اندر ہو۔

کون دے کر گیا؟

جی وہ دین بابا۔

.....

وہ ناشتہ کر کے اٹھا۔

بابا۔

واٹ پیٹ صارم۔

ٹوڈے نو آر ناٹ گونگ تو آفس؟؟؟؟؟؟

ایس سم ایشو۔۔۔۔۔ سوناٹ گونگ۔

اوکے۔

روڈ آج پھر بلاک تھا۔

دین بابا۔ وہ دے آئے آپ۔۔۔۔۔

جی بیٹا۔

ہم۔

واٹ بابا؟

نتھنگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ورنہ پھر صارم شروع ہو جانا تھا کہ سوری ٹو ہر فرینڈ۔

اسکا سیل فون بجا۔ ہاں بولو عمر۔ ہم آج پھر ایشو روڈ کا۔

اچھا تو تم لوگ آج تو پھر نہیں آ پاؤ گے ڈنر یاد ہے نا۔ ہم ماں سے معذرت کر لینا پھر کبھی۔ روڈ اوپن ہو گے تو

آ جانا۔ ہم ضرور پر بڑا ایشو لگ رہا ہے مشکل ہے۔

اوکے پر کل ضرور۔ ہم اوکے۔

اچھا رپورٹ ڈسکس کرنی ہے ہم ہاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھے پہلے ہی شک تھا سب کچھ پری پلینڈ ہو رہا ہے کوئی نا کوئی تو

ضرور ملا ہوا ہے۔

ہاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

باہر برف باری پھر شروع تھی۔

عیشو تم اف میرے اللہ نوری جلدی سے بالکونی بند کرو۔

میں نہیں ٹھنڈی ہوا لگ گی تو۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہو ماما۔

اچھا نوری جاو سویٹی کے لیے کیٹ فوڈ لے آو بھوکی لگ رہی ہے۔ کل سے کچھ نہیں کھایا۔
اس کا حولیہ عشو جلدی سے یہ شال اڑھوں۔ نا کوئی سویٹر نا کوٹ نا مفلر یا شال ہی لے لیتی۔

مما لائے دیں لے لی اب خوش-----

اچھا میرے لیے ناشتہ تو بنا دے اپنی ہاتھوں سے اور آج

آپ کے ہاتھوں سے ہی کھاؤ گی۔

موڈ ٹھیک کرے نا ممما

تھوڑا سا ہنس دے نا پلیر-----

عشوؑ؁ مہمیں پتہ تو ہے کوئی تم سے ناراض نہیں رہ سکتا۔

مجھے پتہ ہے ماما۔

کیوں؟

وہ اس لئے کہ میں کیوٹ ☺ □ ہوں۔

دیکھو  _____

اور تم پتہ ہے کیا ہو پہلے تو مجھے تم میں بچپنا دکھا پھر تمہارا پاگل پن۔ لیکن اب تبھی زوردار دھماکہ سا ہوا اور لائٹ چلی گی۔

اب ہر طرف اندھیرا چھا گیا۔

اور اب وہ اچھی خاصی خوفزدہ ہوئی۔ اچانک باہر سے لائٹ ان پر پڑھتی عباد نے اسے کھینچ کر اندر کیا۔ شاید سامنے حویلی کے ملازم لائٹ چیک کرنے یا جرنیٹر آن کرنے کو باہر نکلے تھے۔

روڈ مین ۛ وہ ہلکا سا منٹائی۔

کیا ہے؟ مجھے ڈر لگ رہا ہے۔

عباد نے غصے سے گھورا پر دونوں کو نظر کچھ نہیں آرہا تھا۔

مجھے اندھیرے سے ڈر لگتا ہے۔ ☹️

مالکہ عالیہ آپ کہے تو چاند کو آپ کے قدموں میں لا دوں وہ طنزاً بولا۔

روڈ مین چاند ۛ نہیں جسٹ اک کینڈل ۛ ویسے چاند ۛ

پھر کبھی ☺️☺️

اف میں کسے بھول گیا صارم اکیلا ہے اسے بھی تو ڈر لگتا ہے اندھیرے سے۔ میرا سیل فون قدر ہے۔ وہ ادھر

ادھر تلاش کرنے لگا۔

اب عشو اسکے بیڈ پر بیٹھی تھی۔ دل میں دعا کر رہی تھی کہ کوئی اسکے روم کا رخ نہ کرے۔

اور وہ جلدی سے باہر جانے لگا۔ لیکن اک دفعہ اسکے سامنے آئی کدھر روڈ مین۔ آگے سے ہٹو 😞

دماغ ٹھیک ہے گھر جاو اپنے فوراً۔۔۔۔۔

آگے سے ہٹو تم سے مطلب۔۔۔۔۔۔ اور اسے بازوں سے پکڑ کر قریب کیا پوچھ رہی تھی ناکہ تم کیسی لڑکی ہو تو سنو

اک ایسی لڑکی جیسے اپنی عزت کی کوئی پرواہ نہ ہو اور وہ رات کو کسی بھی نامحرم کے گھر گھس جائے اور وہ بھی اکیلی۔

اس کی بات سن کر اسکا سر ندامت سے جھکا اور اسے بہت ازایت ہوئی ان الفاظ سے۔
میں ایسی لڑکی نہیں ہوں میں تو صرف

تم تو صرف کیا عشنا چودھری تم آخر رات کو گھر باہر نکلی کیوں

اور تم اک انجان مرد کے ساتھ رات کے پہر کسی نے دیکھ لیا نا تو تمہارے ساتھ مجھے بھی بلیم کرے گے۔ اور تمہارا سٹٹ

بھی کام نہیں آئے گا ہزاروں انگلیاں اٹھے گی تمہاری طرف اپنے خاندان کا ہی خیال کر لو۔ اور
اجنبی پر اعتبار مت کرنا۔

اور تمہارا یہاں آنے کا مقصد چاہے کچھ اور ہو دنیا نہیں سمجھے گی۔ اور لائٹ آگے۔ وہ دونوں بہت قریب تھے۔ غصے میں عباد کو احساس نا ہوا۔ عشو آنکھوں سے آنسوؤں ٹپ کر (☹️☹️)

جنہیں دیکھ کر عباد کو عجیب سا احساس ہوا۔ اور پھر اسے کے

حولے پر نظر پڑی تو اور ہاں اک اور بات عورت بہت انمول ہوتی ہے۔ اور اسکا مطلب بھی پردہ ہے اور وہ خود کو ڈھانپ کر رکھے تو ہی بہتر ہے۔ وہ سلولیس شرٹ اور جینز میں تھی

کوٹ کچھ دیر پہلے بھگنے کی وجہ سے اتار دیا تھا وہ عباد کے بیڈ پر پڑا تھا۔ کھلے بال حیسن آنکھیں وہ بے انتہا حسن کی مالک تھی۔ کوئی بھی دیوانا ہو سکتا تھا پر عباد انصاری تو نہیں ہوا۔

آنسوؤں آنکھوں سے گر (☹️☹️) رہے تھے۔ عباد نے اسے چھوڑا اور اپنا رخ پلٹا۔

عشو آگے بڑھی اور اپنا کوٹ اٹھا کر پہنا اور بے دردی سے اپنے آنسو صاف کیے۔ اور جلدی سے

باہر بالکونی کا رخ کیا

وہ نیچے اترنے لگی تھی کہ پیچھے سے کسی نے آواز دی۔

وہ ادھر ہی کھڑی رہی رخ بالکل نہیں پلٹا۔

دھیان سے جانا کوئی چوٹ نا لگ جائے۔

(چوٹ تو پہلے کی لگ چکی ہے اب تو یہ دیکھنا ہے کہ گہری کتنی ہے۔ عشو دل میں بولی۔۔)

اور خاموشی سے نیچے اتر گی۔

.....

عباد نے صارم کے کمرے کا رخ کیا۔ دیکھا صارم گہری نیند

سو رہا تھا۔

اور وہاں سے واپس پلٹ گیا۔

روم میں آیا تو لیڈی پروفیوم کی مہک-----

عشو کو آج سب کچھ کہنے کا مطلب تھا کہ وہ دوبارہ ایسی حرکت نا کرے۔
اور بیڈ پر آ کر لیٹ گیا اور آنکھیں موند لی۔

.....

دوسری طرف عشو روم میں داخل ہوتے ہی اسکا ضبط ٹوٹا

اور کھل کر روئی ☹️☹️☹️

ٹھیک کہتا ہے روڈ مین میں ادھر گی ہی کیوں-----

وہ مجھے بری لڑکی سمجھتا ہے۔ اف ☹️

اس کے سمجھنے سے کیا میں نہیں ہوں بری۔

مجھ اسکے کہنے سے فرق نہیں پڑتا۔

اسکے اندر سے آواز آئی کمھیں شاید فرق پڑتا ہے-----

روڈ مین ♣️♣️ عباد انصاری

☹️☹️☹️ ♡️♣️

اسکا دل نام بولنے سے زور زور سے دھڑک رہا تھا۔

.....

- [] نوٹ۔

- [] قسط کیسی لگی اپنی رائے کا اظہار ضرور کیجے گا۔

[Imran 8:13] PM, 1/15/2022: دین بابا آپ اسے سامنے حویلی میں دے دے جا کر یہ ان

ہے کل سے غائب ہے کل وہ ڈھونڈ رہے تھے۔

.....

ہم آپی ٹھیک تھی۔ بہت تنگ کرتی ہے مجھے۔۔۔۔۔۔::

سامی لیکس ہو جاو یہی تو دن ہے اس کے۔۔۔۔۔

تبھی نوری اندر اپنا پراندہ ہلاتے اندر داخل ہوئی۔

لو جی تم کہاں تھی کام چور ہو گی مہارانی کی صبح۔ ایسا نہیں کام میں ہاتھ بٹا دو۔

بواں آپ تو رہنے ہی دیں میں اب تو آگے ہوں کام کے لیے۔

اور آگے سے دانت نکالے۔

بد تمیز

اے لو جی بیگم صاحبہ اک بتانا تو میں بھول ہی گی۔

کیا؟؟؟؟؟؟؟؟ نوری سلمیٰ اور سامیہ متوجہ ہوئیں۔
وہ جی سوئیٹل مل گی ہے سامنے والے گھر سے دین بابا دے کہ
گے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

پہلے کیوں نہیں بتایا نوری۔
بیگم صاحبہ ابھی کچھ دیر پہلے لے کر آئے ہیں۔ اچھا آپ رکے
میں ابھی چھوٹی بی بی کو بتا دو۔
خبردار بعد میں بتانا ابھی وہ سو رہی ہے۔
لیکن بی بی۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ چھوٹی بی بی تو جاگ چکی ہیں بالکونی پر موجود تھیں۔
اچھا جاو۔

اف اس لڑکی کا میں کیا کرو ابھی بخار اترا ابھی پھر بالکونی پر
ٹھنڈی ہوا لگ جائے گی۔ کچھ پہنا بھی ہوا ہے یا نہیں۔
میں جا کر اسے دیکھتی ہو۔
ہم۔۔۔۔۔۔۔۔

.....

وہ کھڑی ہوئی تھی بالکونی میں۔ سرد ہوا کے جھونکے اور اس کے بال اوڑ رہے تھے۔ وہ اب نائیٹ
ڈریس میں موجود تھی۔
اسکا دل اداس تھا۔

یس۔

وہ جی سویٹی مل گی ہے یہ رہی اس لیے میں آئی۔

سوہٹی تم ٹھیک ہو۔ تمہیں کچھ ہوا تو نہیں۔ وہ ہر جگہ پر ہاتھ لگا کر چیک کر رہی تھی۔

وہ بی بی سامنے والے گھر سے۔

کون دے کر گیا؟

جی وہ دین بابا۔

وہ ناشتہ کر کے اٹھا۔

بابا۔

واٹ پیڈ صارم۔

ٹوڈے نو آر ناٹ گونگ تو آفس ؟؟؟؟؟؟؟

لیس سم ایشو۔۔۔۔۔ سوناٹ گونگ۔

اوکے۔

روڈ آج پھر بلاک تھا۔

دین بابا۔ وہ دے آئے آپ۔۔۔۔۔

جی بیٹا۔

ہم۔

واٹ بابا؟

نتھنگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ورنہ پھر صارم شروع ہو جانا تھا کہ سوری ٹو ہر فرینڈ۔

اسکا سیل فون بجا۔ ہاں بولو عمر۔ ہم آج پھر ایشو روڈ کا۔

اچھا تو تم لوگ آج تو پھر نہیں آ پاؤ گے ڈنر یاد ہے نا۔ ہم ماں سے معذرت کر لینا پھر کبھی۔ روڈ اوپن ہو گے تو

آ جانا۔ ہم ضرور پر بڑا ایشو لگ رہا ہے مشکل ہے۔

اوکے پر کل ضرور۔ ہم اوکے۔

اچھا رپورٹ ڈسکس کرنی ہے ہم ہاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھے پہلے ہی شک تھا سب کچھ پری پلینڈ ہو رہا ہے کوئی نا کوئی تو ضرور ملا ہوا ہے۔

ہاں۔۔۔۔۔

کل ضرور کوئی کاٹو مل جائے گا۔

ہمم۔۔۔۔۔:

باہر برف باری پھر شروع تھی۔

.....

عشو تم اف میرے اللہ نوری جلدی سے بالکونی بند کرو۔

تمہیں ٹھنڈی ہوا لگ گی تو۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہو ماما۔

اچھا نوری جاو سویٹی کے لیے کیٹ فوڈ لے آو بھوکی لگ رہی ہے۔ کل سے کچھ نہیں کھایا۔

اس کا حولیہ عشو جلدی سے یہ شال اڑھوں۔ نا کوئی سویٹر نا کوٹ نا مفلر یا شال ہی لے لیتی۔

مما لائے دیں لے لی اب خوش۔۔۔۔۔

اچھا میرے لیے ناشتہ تو بنا دے اپنوں ہاتھوں سے اور آج

آپ کے ہاتھوں سے ہی کھاؤ گی۔

موڈ ٹھیک کرے نا ماما

تھوڑا سا ہنس دے نا پلیز۔۔۔۔۔

عشو تمہیں پتہ تو ہے کوئی تم سے ناراض نہیں رہ سکتا۔

کیوں؟



بابا چلے گے۔

۶۶

اچھا۔۔۔۔۔

☐ عشو روضہ میں سیشل

۔ منظر رات کا تھا۔

آج کے دن اس پر پھر سے پابندی لگا دی گئی تھی۔ وہ اپنے روم میں موجود تھی۔

اس نے آہستہ سے نیچے قدم رکھا۔ اس نے آہستہ سے بالکونی کا دروازہ کھولا۔ سرد ہوا چل رہی تھی۔

اور روم کا دروازہ اندر

سے ناک تھا تا کہ آنے والے کو لگے وہ سو رہی ہے۔ بیڈ پر اسکی جگہ تکیے موجود تھے۔

.....

چل عشو _____

اونہہ۔۔۔۔۔



تم اس وقت یہاں ، کیوں ، کیا کر رہی ہو۔

وہ اور آگے آئی۔ اسکے سینے پر انگلی رکھی تم سے ملنے روڈ مین صرف تم سے ☺

وہ اک قدم پیچھے ہوا۔

دیکھو 🖐️-----

تم اک پاگل لڑکی ہو-----

اور میں کیسی ہوں روڈ مین ؟ کچھ اور-----

پاگل تو سب کہتے ہیں تم کچھ خاص بولو نا۔ انداز کافی شوخا سا تھا۔

مجھے تم سے بات ہی نہیں کرنی۔ اور وہ سگریٹ آدھا بچا ہوا بجھا کر جوتے کے نیچے مُسل ڈالا۔ اور غصے

سے اندر جانے لگا۔

لیکن عشو جلدی سے آگے بڑھی اور اسکو بازو دونوں ہاتھوں سے پکڑا اور اندر جانے کے راستے میں

کھڑی ہوگی۔

عباد کا غصہ آسمان کو چھونے لگا۔

ہاؤ ڈیر ٹیچ می ☹ اور اسکے بازو زور سے جھٹکے۔

کول روڈ مین 😏----- اب اتنا بھی کیا غصہ۔

وہ مسکرائی ہلکا سا 😊 پر اگلے کو آگ لگا گیا اسکا مسکرا نا۔۔۔

تم-----

میں عشنا چوہدری نام بھول گے اتنی جلدی میرا۔

وہ طنز اہنسا اس کے پاس آیا تم میں ایسا ہے ہی کیا جو میں یاد رکھوں تمہارا نام۔

وہ اسکے سحر میں ڈوب گئی۔ اسکی شخصت تھی کچھ ایسی سامنے والے کو اپنے سحر میں جکڑنے والی۔

لیکن تم تو بہت خاص ♡ □ ہو ناروڈ مین ♣ وہ بے خودی میں بولی۔

اور تم پتہ ہے کیا ہو پہلے تو مجھے تم میں بچپنا دکھا پھر تمہارا پاگل پن۔ لیکن اب تبھی زوردار دھماکہ سا ہوا اور لائٹ چلی گئی۔

اب ہر طرف اندھیرا چھا گیا۔

اور اب وہ اچھی خاصی خوفزدہ ہوئی۔ اچانک باہر سے لائٹ ان پر پڑھتی عباد نے اسے کھینچ کر اندر کیا۔ شاید سامنے حویلی کے ملازم لائٹ چیک کرنے یا جرنیٹر آن کرنے کو باہر نکلے تھے۔

روڈ مین ♣ وہ ہلکا سا منٹائی۔

کیا ہے؟ مجھے ڈر لگ رہا ہے۔

عباد نے غصے سے گھورا پر دونوں کو نظر کچھ نہیں آ رہا تھا۔

مجھے اندھیرے سے ڈر لگتا ہے۔ ☹ □

مالکہ عالیہ آپ کہے تو چاند کو آپ کے قدموں میں لا دوں وہ طنزاً بولا۔

روڈ مین چاند ☾ نہیں جسٹ اک کینڈل ☾۔ ویسے چاند ☾

پھر کبھی ☺☺

ادھر تلاش کرنے لگا۔

اور وہ جلدی سے باہر جانے لگا۔ لیکن اک دفعہ اسکے سامنے آئی کدھر روڈ مین۔
آگے سے ہٹو 😞

روڈ مین میں بھی تمہارے ساتھ آؤں گی۔

دماغ ٹھیک ہے گھر جاو اپنے فوراً۔۔۔۔۔

تم کہاں جا رہے ہو؟

آگے سے ہٹو تم سے مطلب۔۔۔۔۔۔ اور اسے بازوں سے پکڑ کر قریب کیا پوچھ رہی تھی ناکہ تم کیسی لڑکی ہو تو سنو

اک ایسی لڑکی جیسے اپنی عزت کی کوئی پرواہ نہ ہو اور وہ رات

کو کسی بھی نامحرم کے گھر گھس جائے اور وہ بھی اکیلی۔

اس کی بات سن کر اسکا سر ندامت سے جھکا اور اسے بہت ازایت ہوئی ان الفاظ سے۔

میں ایسی لڑکی نہیں ہوں میں تو صرف

تم تو صرف کیا عشنا چودھری تم آخر رات کو گھر باہر نکلی کیوں

اور تم اک انجان مرد کے ساتھ رات کے پہر کسی نے دیکھ لیا نا تو تمہارے ساتھ مجھے بھی بلیم کرے گے۔ اور تمہارا سٹش

بھی کام نہیں آئے گا ہزاروں انگلیاں اٹھے گی تمہاری طرف اپنے خاندان کا ہی خیال کر لو۔ اور اجنبی پر اعتبار مت کرنا۔

اور تمہارا یہاں آنے کا مقصد چاہے کچھ اور ہو دنیا نہیں سمجھے گی۔ اور لائٹ آگے۔ وہ دونوں بہت قریب تھے۔ غصے میں عباد کو احساس نا ہوا۔ عشو آنکھوں سے آنسوؤں ٹپ کر (☹️☹️)

جنہیں دیکھ کر عباد کو عجیب سا احساس ہوا۔ اور پھر اسے کے

حولے پر نظر پڑی تو اور ہاں اک اور بات عورت بہت انمول ہوتی ہے۔ اور اسکا مطلب بھی پردہ ہے اور وہ خود کو ڈھانپ کر رکھے تو ہی بہتر ہے۔ وہ سلولیس شرٹ اور جینز میں تھی

کوٹ کچھ دیر پہلے بھگنے کی وجہ سے اتار دیا تھا وہ عباد کے بیڈ پر پڑا تھا۔ کھلے بال حیسن آنکھیں وہ بے انتہا حسن کی مالک تھی۔ کوئی بھی دیوانا ہو سکتا تھا پر عباد انصاری تو نہیں ہوا۔

آنسوؤں آنکھوں سے گر (☹️☹️) رہے تھے۔ عباد نے اسے چھوڑا اور اپنا رخ پلٹا۔

عشو آگے بڑھی اور اپنا کوٹ اٹھا کر پہنا اور بے دردی سے اپنے آنسو صاف کیے۔ اور جلدی سے باہر بالکونی کا رخ کیا

وہ نیچے اترنے لگی تھی کہ پیچھے سے کسی نے آواز دی۔

وہ ادھر ہی کھڑی رہی رخ بالکل نہیں پلٹا۔

دھیان سے جانا کوئی چوٹ نا لگ جائے۔

(چوٹ تو پہلے کی لگ چکی ہے اب تو یہ دیکھنا ہے کہ گہری کتنی ہے۔ عشو دل میں بولی۔)

اور خاموشی سے نیچے اتر گی۔

.....

عباد نے صارم کے کمرے کا رخ کیا۔ دیکھا صارم گہری نیند سو رہا تھا۔

اور وہاں سے واپس پلٹ گیا۔

روم میں آیا تو لیڈی پروفیوم کی مہک-----
عشو کو آج سب کچھ کہنے کا مطلب تھا کہ وہ دوبارہ ایسی حرکت نہ کرے۔
اور بیڈ پر آ کر لیٹ گیا اور آنکھیں موند لی۔

.....

دوسری طرف عشو روم میں داخل ہوتے ہی اسکا ضبط ٹوٹا
اور کھل کر روئی ☹️☹️☹️

ٹھیک کہتا ہے روڈ مین میں ادھر گی ہی کیوں-----

وہ مجھے بری لڑکی سمجھتا ہے۔ اف ☹️

اس کے سمجھنے سے کیا میں نہیں ہوں بری۔

مجھ اسکے کہنے سے فرق نہیں پڑتا۔

اسکے اندر سے آواز آئی تمہیں شاید فرق پڑتا ہے-----

روڈ مین 🌹🌹 عباد انصاری

☹️☹️☹️☹️☹️☹️

.....

- [] قسط کیسی لگی اپنی رائے کا اظہار ضرور کیجے گا۔

\times \times \times \times \times \dots \times \times \times \dots \ast \ast \ast

ناسکی۔ لیکن پھر اپنے پہلے موڈ میں آگی۔

وہ آگے آئی روڈ میں 🔥 🔥

تم

تم اس وقت یہاں، کیوں، کیا کر رہی ہو۔

وہ اور آگے آئی۔ اس کے سینے پر انگلی رکھی تم سے ملنے روڈ میں صرف تم سے 😊

وہ اک قدم پیچھے ہوا۔

_____ دیکھو

تم اک یاگل لڑکی ہو۔۔۔۔۔

اور میں کیسی ہوں روڈ مین؟ کچھ اور۔۔۔۔۔

یاگل تو سب کہتے ہیں تم کچھ خاص بولو نا۔ انداز کافی شوخا سا تھا۔

مجھے تم سے بات ہی نہیں کرنی۔ اور وہ سگریٹ آدھا بچا ہوا بجھا کر جوتے کے نیچے مُسل ڈالا۔ اور غصے

سے اندر جانے لگا۔

عباد کا غصہ آسمان کو چھونے لگا۔

کول روڈ مین 😎-----اب اتنا بھی کیا غصہ۔

وہ طنز اہنسا اس کے پاس آیا تم میں ایسا ہے ہی کیا جو میں یاد رکھوں تمہارا نام۔

والے کو اپنے سحر میں جکڑنے والی۔

لیکن تم تو بہت خاص ♡ □ ہو ناروڈ مین 🔥 وہ بے خودی میں

ہولی۔

اور تم پتہ ہے کیا ہو پہلے تو مجھے تم میں بچپنا دکھا پھر تمہارا یا گل پن۔ لیکن اب تبھی زوردار دھماکہ سا

ہوا اور لائٹ چلی گی۔

اب ہر طرف اندھیرا چھا گیا۔

اور اب وہ اچھی خاصی خوشفردہ ہوئی۔ اچانک باہر سے لائٹ ان

پر پڑھتی عباد نے اسے کھینچ کر اندر کیا۔ شاید سامنے حویلی کے

ملازم لائیٹ چیک کرنے یا جرنیٹر آن کرنے کو باہر نکلے تھے۔

روڈ مین ۱۰ وہ ہلکا سا منائی۔

کیا ہے؟ مجھے ڈر لگ رہا ہے۔

عباد نے غصے سے گھورا پر دونوں کو نظر کچھ نہیں آ رہا تھا۔

مجھے اندھیرے سے ڈر لگتا ہے۔ ☹️

مالکہ عالیہ آپ کہے تو چاند کو آپ کے قدموں میں لا دوں وہ طنزاً

بولا۔

روڈ مین چاند ۱۰ نہیں جسٹ اک کینڈل ۱۰ ویسے چاند ۱۰

پھر کبھی ☺️☺️

اف میں کسے بھول گیا صارم اکیلا ہے اسے بھی تو ڈر لگتا ہے اندھیرے سے۔ میرا سیل فون قدر ہے

۔ وہ ادھر

ادھر تلاش کرنے لگا۔

اب عشو اسکے بیڈ پر بیٹھی تھی۔ دل میں دعا کر رہی تھی کہ کوئی اسکے روم کا رخ نہ کرے۔

ڈریسنگ ٹیبل پر اسے اپنا سیل فون ملا۔ اس نے جلدی سے لائیٹ آن کی۔ اور عشو کی سانس بحال

ہوئی۔

اور وہ جلدی سے باہر جانے لگا۔ لیکن اک دفعہ اسکے سامنے آئی کدھر روڈ مین۔

آگے سے ہٹو ☹️

روڈ مین میں بھی تمہارے ساتھ آؤں گی۔

تم کہاں جا رہے ہو؟

اک ایسی لڑکی جیسے اپنی عزت کی کوئی پرواہ نہ ہو اور وہ رات کو کسی بھی نامحرم کے گھر گھس جائے اور وہ بھی اکیلی۔

تم تو صرف کیا عشنا چوہدھری تم آخر رات کو گھر باہر نکلی کیوں

بھی کام نہیں آئے گا ہزاروں انگلیاں اٹھے گی تمہاری طرف اپنے خاندان کا ہی خیال کر لو۔ اور اجنبی پر اعتبار مت کرنا۔

جنہیں دیکھ کر عباد کو عجیب سا احساس ہوا۔ اور پھر اسے کہ

حوالیے پر نظر پڑی تو اور ہاں اک اور بات عورت بہت انمول ہوتی ہے۔ اور اسکا مطلب بھی پردہ ہے اور وہ خود کو ڈھانپ کر رکھے تو ہی بہتر ہے۔ وہ سلولیس شرٹ اور جینز میں تھی

باہر بالکونی کا رخ کیا

وہ ادھر ہی کھڑی رہی رخ بالکل نہیں پلٹا۔

(چوٹ تو پہلے کی لگ چکی ہے اب تو یہ دیکھنا ہے کہ گہری کتنی ہے۔ عشو دل میں بولی۔۔)

اور خاموشی سے نیچے اتر گی۔

اور وہاں سے واپس پلٹ گیا۔

عشو کو آج سب کچھ کہنے کا مطلب تھا کہ وہ دوبارہ ایسی حرکت نہ کرے۔

اور بیڈ پر آ کر لیٹ گیا اور آنکھیں موند لی۔

اور کھل کر رونی ☹️☹️☹️

وہ مجھے بری لڑکی سمجھتا ہے۔ اف 😞

مجھ اس کے کہنے سے فرق نہیں پڑتا۔

اسکے اندر سے آواز آئی تمہیں شاید فرق پڑتا ہے۔۔۔۔۔

روڈ مین 🔥 🔥 عباد انصاری

اسکا دل نام بولنے سے زور زور سے دھڑک رہا تھا۔

ہم وہ ہیں۔۔۔۔۔

جن کا ہر انداز نرالا ہے

ہم یا گل ہیں خود۔۔۔۔۔

یا دنیا کو کر دینے والے

شاید یہی اصول ہمارا ہے۔

_____ از خود_____

پوری رات وہ سوئی نہیں۔

اف-----

یہ مجھے کیا ہو گیا۔ یہ کیسا انوکھا سا احساس ہے۔ نیا سا۔۔۔۔

عشو کیا ہو گیا تجھے۔۔۔۔

اور روڈ مین وہ تو مجھ سے بات تک نہیں کرتے کل تو کتنا برا کہا مجھ کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

.....

ناشتہ کرنے کے بعد وہ آفس جانے لگا دین بابا صارم کو ریڈی کر دیئے گا آج رات کو ہم نے ڈنر کے لیے جانا ہے۔

جی بیٹا۔۔۔۔۔

صارم جو بامشکل اٹھ کر ناشتہ کر رہا تھا فوراً بولا۔۔۔۔

بابا انکل عمر ہاوس ؟؟؟؟؟؟؟

یس صارم۔۔۔۔۔

ہم ☹️ آگے سے برا سا بنایا گیا۔

.....

وہ سارا دن سوئی رہی سونا تو اک بہانا تھا عجیب سی کیفیت تھی کمرہ سے باہر اک دفعہ باہر نا نگلی ناشتہ

روم میں منگوا لیا۔ اچھا سا شاور لیا کہ خود کو پرسکون کر سکے پر۔۔۔۔۔

♥️ □ تھا کہ اک جھلک روڈ مین کو دیکھنے کو بے تاب تھا۔

پر وہ اب اٹھی اور باقاعدہ روم میں چکر کاٹ رہی تھی۔

وہ بلیک سوٹ شلوار میں تھی سر پر کیپ ریڈ اور ریڈ شال سے
خود کو کور کیا ہوا تھا۔

دو دفعہ بچتی رہی نہیں اٹھائی گی لیکن اب روم کے ڈور کی بیل بجا۔
کیا مصیبت ہے جو نہی اس نے دوروازہ کھولا بولی پر سامنے دیکھ
کر شاک ہوئی۔-----

ماموں آئے یا کون نانہ بھی آئی ہیں اب عشو اس کے گلے لگی
پوچھ رہی تھی ♥ □ جو اداس تھا اسکو دیکھ کر کچھ خوش ہوا۔

اور کہاں تھی میرا فون کیوں نہیں اٹھایا میں کب سے ٹرائی

وہ تم تھی۔۔۔۔۔

جی بالکل۔

اور کون آیا ہے؟؟؟؟؟

اب وہ صوفے پر جا کر بیٹھی۔ گندمی رنگت بروان آنکھیں بالوں کی سلیقے سے چوٹیا بنائے سر پر چادر پھیلا رکھی تھی۔

میں خود آئی ہوں سوچا تمھیں سر پرائیز دے دوں۔۔۔۔

رہنے دو ماریہ بی بی دے ہی نا دو مجھے سر پرائیز۔۔

ارے ارے کیوں؟؟؟؟

بس تم سے بے مروت میں نے نہیں دیکھا؟؟؟؟

کیوں عشو ایسا کیا کر دیا میں نے۔

کیا نہیں کیا یہ پوچھو؟؟؟؟

اچھا وہی بتا دو۔

کیلے کیلے بات پکی کروالی اور مجھے خبر تک نا ہونے دی۔۔۔

او اچھا ماریہ کے چہرے پر تاریکی سی چھاگی اس بات پر۔۔۔

جی بالکل ایسی بات پر۔۔۔۔۔

تم اس بات پر فکر مند ہونا چھوڑ دو۔۔۔۔۔

کیوں عشو بولی؟؟؟؟؟؟

رشتہ ٹوٹ گیا۔۔۔۔۔

واٹ وہ اک دم کھڑی ہوئی پر کیوں دو ویک بعد تو منگنی تھی نا تمھاری۔۔۔۔۔

ہم وہ لڑکے کو پہلے میری ٹیکس نہیں دکھائی تھی اب دیکھی اسے میری رنگ سے پروہلم ہے وہ تلخی سے ہنسی۔۔۔۔

ارے عشو جو اپنا غم بھول کر اسکے غم میں شریک ہوئی۔
کیا تمہیں پسند تھا وہ ماریہ ؟؟؟؟
نہیں۔۔۔۔

تو پھر ڈونٹ وری تم بے فکر ہو جاو ہم مری میں تمہارا لیے رشتہ دیکھے گے کہ سب دیکھتے جائے گے۔ پورا کراچی جلے گا تم سے۔
ہاہا ماریہ ہنس دی اس بات پر۔
عشو پر مجھے شادی نہیں کرنی۔۔۔۔۔
اچھا پر وہ کیوں ؟؟؟؟
یار نہیں کرنی تو نہیں کرنی اور ابھی تو میرا بے پس کیا ہے۔۔۔۔
اوکے اوکے۔۔۔۔

ویسے میں اکیلی آئی ہوں سوچا کچھ دن تم لوگوں سے مل آؤں۔
بہت اچھا کیا میں خود بور ہو رہی ہوں اکیلی۔۔۔۔۔
😊 ہاہا رہنے دو عشو تم اور اکیلی بور پھوپھو نے سب بتایا ہے۔۔۔۔۔
ہاں تو اب کیا کرو۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔

اچھا ماری کتنے دن سٹے کا پلین ہے ؟؟؟؟ پلینز زیادہ دن رکونا۔
ابھی تو جسٹ دو ویک پر ڈونٹ وری میں کافی سلجھی ہوئی شریف قسم کی انسان ہوں لحاظ مجھے اپنے
پلین سے دور رکھنا۔



تم سے بڑی تو ہوں نا۔۔۔۔۔

اچھا مائی آپی ماریہ جان اب خوش۔۔۔۔۔
گڈ۔۔۔۔۔

اچھا اب سے مجھے اپنا مری گھماؤ لڑکی اور اب تم جب کراچی
آو گی نا تو میں تمہیں وہاں گھماؤ گی۔

ضرور میڈم عشو شرارتا سینے پر ہاتھ رکھ کر باقاعدہ آگے جھکی۔

اچھا میں زرا فریش ہو جاؤ تمہارے ساتھ والا روم میرا ہے۔

یہ تو اچھا ہے پر ماری آپی تم میرے روم میں ٹھہر جاتی۔

دیکھ لو لڑکی ایسا نا ہو خود دکھائے دے کر گھر سے باہر نا مجھے

نکالنا پڑے تنگ نا آ جاؤ مجھ سے۔۔۔۔۔

حد ہے ماری ایسا کبھی نہیں ہوگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اوکے اوکے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جانتی ہوں عشو پر نس کتنی خوش ہے میرے آنے سے۔

.....

جی بالکل ایسی بات پر-----

تم اس بات پر فکر مند ہونا چھوڑ دو-----

کیوں عشو بولی؟؟؟؟؟

رشتہ ٹوٹ گیا-----

واٹ وہ اک دم کھڑی ہوئی پر کیوں دو ویک بعد تو منگنی تھی نا تمہاری-----

ہم وہ لڑکے کو پہلے میری پیکس نہیں دکھائی تھی اب دیکھی اسے میری رنگ سے پروہلم ہے وہ تلخی سے ہنسی۔۔۔

ارے عشو جو اپنا غم بھول کر اسکے غم میں شریک ہوئی۔

کیا تمہیں پسند تھا وہ ماریہ؟؟؟؟؟

نہیں۔۔۔

تو پھر ڈونٹ وری تم بے فکر ہو جاو ہم مری میں تمہارا لیے رشتہ دیکھے گے کہ سب دیکھتے جائے

گے۔ پورا کراچی جلے گا تم سے۔

ہاہا ماریہ ہنس دی اس بات پر۔

عشو پر مجھے شادی نہیں کرنی۔۔۔۔۔

اچھا پر وہ کیوں؟؟؟؟

یار نہیں کرنی تو نہیں کرنی اور ابھی تو میرا بے ایس کیا

ہے۔۔۔

اوکے اوکے۔۔۔۔

ویسے میں اکیلی آئی ہوں سوچا کچھ دن تم لوگوں سے مل آؤں۔

بہت اچھا کیا میں خود بور ہو رہی ہوں اکیلی۔۔۔۔۔

😊 ہا ہا رہنے دو عشو تم اور اکیلی بور پھوپھو نے سب بتایا ہے۔۔۔۔۔

ہاں تو اب کیا کرو۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔

اچھا ماری کتنے دن سٹے کا پلین ہے؟؟؟؟؟ پلینز زیادہ دن روکو نا۔

ابھی تو جسٹ دو ویک پر ڈونٹ وری میں کافی سلجھی ہوئی شریف قسم کی انسان ہوں لحاظ مجھے اپنے پلین سے دور رکھنا۔

😊

تم سے بڑی تو ہوں نا۔۔۔۔۔

اچھا مائی آپی ماریہ جان اب خوش۔۔۔۔۔

گڈ۔۔۔۔۔

اچھا اب سے مجھے اپنا مری گھماؤ لڑکی اور اب تم جب کراچی

آو گی نا تو میں تمہیں وہاں گھماؤ گی۔

ضرور میڈم عشو شرارتا سینے پر ہاتھ رکھ کر باقاعدہ آگے جھکی۔

اچھا میں زرا فریش ہو جاؤ تمہارے ساتھ والا روم میرا ہے۔

یہ تو اچھا ہے پر ماری آپی تم میرے روم میں ٹھہر جاتی۔

تجھی پنک فراک میں روتی ڈول لے کر وہ جو اب لاؤنچ مین بنٹھے تھے وہاں لے کر اندر داخل ہوئی۔

ارے ارے کیوں رو رہی ہے بابا کی باربی عمر نے آگے بڑھ کر اسے اٹھایا۔۔۔۔۔

.....

بہت اچھا کیا بیٹا آپ آگے ہو رات ڈنر پر عابد صاحب بولے۔
تھنکس انگل۔۔۔۔۔

ہاں بھئی بہت اچھا کیا اور ہماری نیٹی تمہیں بہت مس کر رہی تھی ساجد صاحب بولے۔
ہم پایا اب بہت مزہ آئے گا۔۔۔۔۔

جی لیکن عشو خیال سے میری بھتیجی کو اپنی طرح ایڈوانچر کرنے ساتھ لے جانے کا۔
دیکھ لو پھوپھو کی چہتی کتنا خیال ہے ماما کو تمہارا ویسے میں نے تو سنا تھا کہ پھوپھو بڑی ظالم سماج ہوتی ہیں 😊۔

ہا ہا ڈونٹ وری عشو میری دونوں پھوپھو بیسٹ ہیں ویسے پھوپھو مجھے نہیں لگتا کوئی جلیس ہو رہا کیوں
پھوپھو ???

😊😊😊

نہیں جی ایسی کوئی بات نہیں میری پھوپھو ہوتی تو وہ زیادہ اچھی

ہوتی کیوں پایا ؟؟؟؟؟؟

بالکل بھائی

😊😊😊

عباد اور سب چپ تھے۔



صارم۔۔ عباد نے غصے سے گھورا۔۔۔۔۔

میں نے سوچا آنٹی سے پوچھ لوں۔

سو عباد پوری کر دو اسکی خواہش عمر نے بامشکل ہنسی کنٹرول

ارے ہاں بیٹا عمر نے مجھے تمہارے متعلق بتایا بیٹا تم کب تک اکیلے رہو گے تم شادی کر لو بیٹا اس دنیا میں برے لوگوں کے

نہیں گزرتی اور صارم کو بھی کمپلیٹ فمیلی کی ضرورت ہے۔

اگر تم کہو تو میں بات کرو تمہارے رشتے کی ؟؟؟؟

عباد جو اس ٹايڪ ڪو اڀين هونءِ ڏيکها فوراً ٻولا نهنين ماڻ جي پليز

نہیں۔۔۔۔۔

اچھا لیکن عباد بھائی ماں جان ٹھیک کہہ رہی ہیں طیبہ بھی بولی۔

بھابی پلیرز نہیں میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں۔۔۔۔۔

لیکن سوچنا ضرور بیٹا۔۔

عمر جو عباد کے چہرے سے اسکے تثرات کا جائزہ لے رہا تھا جو کہ بامشکل ضبط کر رہا تھا اچھا ماں جان

یہ باتیں پھر ہوتی ہی رہے گی چلو عباد آؤ کچھ رپورٹ سے متعلق ڈسکس کرنا ہے۔

ہم وہ دونوں باہر لان کی طرف نکل آئے۔

صارم یو آر سو سویٹ۔۔۔۔۔

تھنکس آنٹی۔ اچھا میں زرا نماز پڑھ لوں ماں جان اٹھ کر روم کی طرف چلی گی۔

.....

روم میں اک دم خاموشی تھی۔

بیڈ پر عشو آڑی ترچھی لیتی ہوئی تھی۔ ماریہ جو کہ اسکی بات سن کر ابھی تک شاک تھی۔

اچھا اچھا ماریہ اب اپنا منہ تو بند کر لو یا اسی بھی کیا بات جو تم ایسے ریکٹ کرو۔

عشو تم عمر دیکھو اپنی لڑکی۔۔۔۔۔

کیوں کیا ہوا میری عمر کو اچھی خاصی ہے۔

دیکھو عشو اگر یہ مزاق ہے تو بہت ہی برا مجھے بالکل پسند نہیں آیا۔۔۔۔۔

نہیں ماریہ یہ سچ ہے۔۔۔۔۔

مجھے لگتا ہے تم پاگل ہو گی ہو عشو۔۔۔۔۔

ماریہ آئی ♥ □ روڈ مین جسٹ سمپل۔

عشو تمہارے کہنے کے مطابق وہ اک بچے کا باپ ہے رائٹ۔
ہم ماری صارم نام ہے میری اس سے بہت اچھی فرینڈ شپ
ہے۔۔۔۔۔

تم سرپس ہو سچ میں عشو تمہارا کہیں کوئی کرش تو نہیں۔

نہیں ماری آئی ایم سرپس آباوٹ روڈ مین۔۔۔۔۔
اف لڑکی کب سے چل رہا ہے یہ سین اور وہ فاریسٹ آفیسر جیسے کہ تم نے بتایا وہ تو تمہیں اسکا تو تم
میں کوئی انٹرسٹ لگ رہا۔

یہی تو ماری پر و بلم ہے تم سلوشن بتاؤ۔۔۔۔۔

عشو تم اٹھارہ سال کی ہو اور وہ تیس سال کا کچھ تو خیال کرو
اور اک بچے کا باپ ایسا بھی کیا ہے اس میں ؟؟؟؟

مجھے فرق نہیں پڑتا ماریہ وہ بہت خاص ہے اتنا کہ میرے دل سے پوچھو۔۔۔۔۔

تمہیں لگتا ہے چوہدھری حاکم علی اپنی اکلوتی پوتی اور اپنی اکلوتی وارث کی شادی اک بچے کے باپ
سے کر دے گے اگر وہ تمہارا فاریسٹ آفیسر مان بھی گیا تو ؟؟؟؟؟؟؟

وہ سب میرا مسئلہ ہے ان کو میں منالو گی ان کی فکر چھوڑو ابھی کچھ ایسا بتاؤ کہ ماری کہ روڈ مین
سے بات کر سکو۔

اسے مناؤ۔۔۔۔۔


حد ہے یار میں نے تو جیسے پی ایچ ڈی کی ہوئی ہے نا محبوب کو قابو کرنے کی۔۔۔

اور گاڑی روانہ ہوئی۔۔

ماریہ جو کہ اسکے ساتھ کھڑی تھی بولی عشو وہ سامنے والا گھر اسکا ہے۔۔۔۔۔

ہم۔۔۔

عشو ویسے تو میں اس ♥ □ لفظ پر یقین نہیں کرتی پر خیر تمہیں اک بچے کے باپ میں نظر کیا آیا

☐


او کے اچھا بابا۔

گاڑی میں سارے راستے خاموشی تھی صارم سو گیا تھا۔ اب وہ گھر کے قریب پہنچ گیا گاڑی رکتے ہی صارم کی سائیڈ پر آیا بلیک قمیض شلوار میں چہرہ کافی تھکا سا صارم کو اٹھایا اور اندر کی طرف چل دیا۔۔۔۔۔

وہ یار عشو کیا یہ وہ ہے ؟؟؟؟؟

ہم یہی ہے کیسا لگا اچھی ہے نا میری چوائس اور بات کرتے

ماریہ ڈونٹ وری کل سچ میں بہت مزہ آنے والا ہے۔۔۔۔۔۔
لڑکی تمہارے چہرے سے لگ رہا ہے بہت کچھ کرنے کا ابھی کوئی غلط حرکت مت کرنا ماریہ نے عشو کو نصحت سے خبردار کرنا چاہا۔۔۔۔۔۔



عشو میں کچھ کہہ رہی ہوں ناراضگی حد سے زیادہ ماریہ کے چہرے پر تھی۔۔۔۔۔۔
اچھا بابا تم بے فکر رہو ڈرپوک انسان۔۔۔۔۔۔
عشو

اور ماریہ عشو کے بیڈ کے اک سائیڈ پر جا کر لیٹ گی اور اونچی آواز سے عشو سے مخاطب ہوئی،
عشو تمہاری مہمان ہوں اور تم سے بڑی بھی کچھ تو خیال کر لو لڑکی۔۔۔۔۔۔
اچھا بابا مہمان کل پہلے تیار رہنا پورا مری گھومو گی تمہیں اب
خوش۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے پر اب تم بھی اندر آ جاو سو جاو لڑکی ہوا تیز ہے۔
تم سو جاو میں دیر سے سوتی ہوں ماریہ اور ہاں رہی ہوا کی بات
تو کراچی والوں کو یہاں کی ہوا سردی لگتی ہو اور ہم تو ادھر
ہی رہتے ہیں ڈونٹ وری عادی ہیں ان سب کے۔

ماریہ کی آواز آئی ہم اچھا گڈ نائٹ۔۔۔
گڈ نائٹ۔۔۔۔۔۔

.....

اور اپنے روم میں آیا سائیڈ ٹیبل سے سگریٹ کی ڈیبا نکلائی اور بالکونی میں آگیا۔
لاٹر آن کر کہ وہ اک پر اک سگریٹ سلگا رہا تھا 🔥🔥

.....

دیکھو عشو اگر یہ مزاق ہے تو بہت ہی برا مجھے بالکل پسند نہیں آیا۔۔۔۔۔

نہیں ماریہ یہ سچ ہے۔۔۔۔۔

مجھے لگتا ہے تم پاگل ہو گی ہو عشو۔۔۔۔۔

ماریہ آئی ♥ □ روڈ مین جسٹ سمپل۔

عشو تمہارے کہنے کے مطابق وہ اک بچے کا باپ ہے رائٹ۔

ہم ماری صارم نام ہے میری اس سے بہت اچھی فرینڈ شپ

تم سرریس ہو سچ میں عشو تمہارا کہیں کوئی کرش تو نہیں۔

نہیں ماری آئی ایم سرپس آباوٹ روڈ مین۔۔۔۔۔

اف لڑکی کب سے چل رہا ہے یہ سین اور وہ فاریسٹ آفیسر جیسے کہ تم نے بتایا وہ تو تمہیں اسکا تو تم میں کوئی انٹرسٹ لگ رہا۔

یہی تو ماری پرو بلم ہے تم سلوشن بتاؤ۔۔۔۔۔

عشو تم اٹھارہ سال کی ہو اور وہ تیس سال کا کچھ تو خیال کرو

اور اک بچے کا باپ ایسا بھی کیا ہے اس میں ؟؟؟؟

مجھے فرق نہیں پڑتا ماریہ وہ بہت خاص ہے اتنا کہ میرے دل سے پوچھو۔۔۔۔۔

تمہیں لگتا ہے چوہدھری حاکم علی اپنی اکلوتی پوتی اور اپنی اکلوتی وارث کی شادی اک بچے کے باپ

سے کر دے گے اگر وہ تمہارا فاریسٹ آفیسر مان بھی گیا تو ؟؟؟؟؟؟؟

وہ سب میرا مسئلہ ہے ان کو میں منالوگی ان کی فکر چھوڑو ابھی کچھ ایسا بتاؤ کہ ماری کہ روڈ مین سے بات کر سکو۔

اسے مناؤ۔۔۔۔۔

حد ہے یار میں نے تو جیسے پی ایچ ڈی کی ہوئی ہے نا محبوب کو قابو کرنے کی۔۔۔

ہاہا 😊 لیکن ماری پھر بھی کچھ آئیڈیا ؟؟؟؟؟؟؟

ہم عشو تم اسکے سیل فون نمبر لے کر اس سے بات کرو ہے نا بیسٹ آئیڈیا۔۔۔۔

اسکا نمبر نہیں ہے میرے پاس ☹ □

ہم گڈ آئیڈیا ماریہ نمبر لینا اب میرا کام ہے عشو گرم جوشی سے

بولی۔۔۔۔۔

.....

عباد یہ رپورٹ جو نہی وہ ڈسکس کر چکے عباد فوراً بولا عمر اب

ہم نکلتے ہیں زرا صارم کو تو بلوا دے۔۔۔۔۔

اوکے پر کچھ دیر رکتے۔۔۔۔۔

پلیز عمر آلریڈی بہت میرا موڈ خراب ہے جلدی بلواو صارم کو۔

اوکے اوکے۔۔۔۔۔

تجھی صارم لان میں نکلتا نظر آیا۔

کم صارم گھر جائے۔۔۔

اوکے عمر انکل وہی ہیو ٹو گو۔۔۔۔۔

اوکے چمپ۔۔۔۔۔

تھنکس عمر فار ڈنر۔۔۔۔۔

اٹس اوکے۔ اب ماں جان شاید نماز پڑھ رہی ہوں تھوڑا دیر اور رکتے نا۔۔۔۔۔

عمر بہت لیٹ ہو رہا ہے ان سے بولنا پھر کبھی آو گے ان سے ملنے۔۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور گاڑی روانہ ہوئی۔۔

.....

عشو جو کہ بالکونی میں کھڑی تھی اور نظر سامنے گھر کے تاریک

کمرے پر تھیں مطلب گھر پر کوئی موجود نا تھا۔

ماریہ جو کہ اسکے ساتھ کھڑی تھی بولی عشو وہ سامنے والا گھر اسکا ہے۔۔۔۔۔

ہم۔۔۔

عشو ویسے تو میں اس ♥ □ لفظ پر یقین نہیں کرتی پر خیر تمہیں اک بچے کے باپ میں نظر کیا آیا

ماریہ-----□☹

اوکے اچھا بابا۔

.....

گاڑی میں سارے راستے خاموشی تھی صارم سو گیا تھا۔ اب وہ گھر کے قریب پہنچ گیا گاڑی رکتے ہی صارم کی سائیڈ پر آیا بلیک قمیض شلوار میں چہرہ کافی تھکا سا صارم کو اٹھایا اور اندر کی طرف چل دیا۔

.....

ویسے یار عشو کیا یہ وہ ہے ؟؟؟؟؟

ہم یہی ہے کیسا لگا اچھی ہے نامیری چوائس اور بات کرتے عشو کا انداز کافی پر جوش تھا اور آواز کافی اونچی ہوگی۔

عشو حد ہے آہستہ بولو جس طرح تم نے یہ سب بول رہی ہو

مجھے لگتا ہے پھوپھو لوگوں نے اوپر آ جانا ہے اور پھر بتانا تم ان کو اپنے داماد کے بارے میں سوری ہونے والے۔ داماد۔

😊😊

ہاں تو میرا ♥ □ کر رہا ہے سب کو بتا دوں اور ان کو آف کورس پر تم بات مت بدلو جواب دو

میری بات کا ؟؟؟؟

دیکھو عشو بندے کی پرسنٹلی تو کمال ہے۔ پر

پر۔ پر کیا ماریہ ؟؟؟؟؟

میں سوچ رہی ہوں عشو کہ اگر تم خود کے لیے اک بچے کا باپ

ٹھیک ہے بہت ہنڈسم ہے پر سلیکٹ کیا اپنے لیے۔۔۔۔۔

اور پتا ہے مجھے اپنی فکر لگ رہی ہے کہیں تم میرے لیے دو

بچوں کا باپ نا ڈھونڈ دو 😊😊😊😊😊

ماری بات مت کرو مجھ سے

ہاہا اوکے پرنس سوری۔

خیر اپنی وے کل بہت مزہ آنے والا ہے عشو بولی۔۔۔

عشو پھوپھو کو بتا دینا اس بارے میں اگر انہیں بعد میں پتہ چلا

تو اور ناراض ہوں گی اور مجھ سے بھی کہ میں نے انہیں نہیں بتایا۔۔۔۔۔

ماریہ ڈونٹ وری کل سچ میں بہت مزہ آنے والا ہے۔۔۔۔۔

لڑکی تمہارے چہرے سے لگ رہا ہے بہت کچھ کرنے کا ابھی کوئی غلط حرکت مت کرنا ماریہ نے عشو

کو نصحت سے خبردار کرنا چاہا۔۔۔۔۔

عشو میں کچھ کہہ رہی ہوں ناراضگی حد سے زیادہ ماریہ کے چہرے پر تھی۔۔۔۔۔

اچھا بابا تم بے فکر رہو ڈرپوک انسان۔۔۔۔۔

عشو اور ماری عشو کے بیڈ کے اک سائیڈ پر جا کر لیٹ گی اور اونچی آواز سے عشو سے مخاطب

ہوئی،

عشو تمہاری مہمان ہوں اور تم سے بڑی بھی کچھ تو خیال کر لو لڑکی۔۔۔۔۔
اچھا بابا مہمان کل پہلے تیار رہنا پورا مری گھومو گی ہنہیں اب
خوش۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے پر اب تم بھی اندر آ جاو سو جاو لڑکی ہوا تیز ہے۔ تم سو جاو میں دیر سے سوتی ہوں ماری اور
ہاں رہی ہوا کی بات تو کراچی والوں کو یہاں کی ہوا سردی لگتی ہو اور ہم تو ادھر ہی رہتے ہیں ڈونٹ
وری عادی ہیں ان سب کے۔ ماریہ کی آواز آئی
ہم اچھا گڈ نائٹ۔۔۔
گڈ نائٹ۔۔۔۔۔

.....
صارم کو بیڈ پر لیٹا کر اس پر کمبل پھیلایا لیمپ کی لائٹ ڈم آن تھی اور صارم کے ماتھے پر بوسا دیا
اور روم کا ڈور بند کیا۔
اور اپنے روم میں آیا سائیڈ ٹیبل سے سگریٹ کی ڈبا نکلائی اور بالکونی میں آگیا۔
لائٹر آن کر کہ وہ اک پر اک سگریٹ سلگا رہا تھا ●

آج پھر صارم کا اور عمر کی فمیلی کا اس بات کا کرنا اسے پھر سے غصہ دلا گیا تھا۔۔۔
لوگ کیوں نہیں سمجھتے شادی ہر مسئلے کا حل نہیں ہوتی۔

.....
وہ جو نہی اندر کی طرف جانے لگی تھی کہ سامنے جس طرف اس

Whatsapp : 03335586927

بائے۔۔۔

.....

وہ حویلی کی حدود سے گاڑی باہر نکلی ہی تھی کہ عشو نے اپنے
ساتھ بیٹھی ماریہ سے پوچھا اب بتاؤ پہلے کہاں چلے۔۔۔۔
کہیں بھی جہاں تم کہو عشو۔

ہاہا سوچ لو اگر ایسا ہے تو سب سے پہلے میں تمہیں تمہارے ہونے والے جیجو کے آفس لے چلتی
ہوں مل بھی لینا اور
میں ان کو تمہارے سامنے پرپوز بھی کر دوں گی۔۔۔

واٹ

لڑکی مجھے تمہارے ساتھ آنا ہی نہیں چاہے تھا مجھے پتہ تھا کہ تم کچھ نا کچھ ضرور الٹا کرو گی ☹️ □

.....

بابا جان پتہ نہیں کب آ رہے ہیں سامی عابد کہہ رہے تھے کہ بابا جان آتے ہیں تو سامنے والے جو نیو
نمبر آئے ہیں ان کو کھانے
پر انوائیڈ کرے۔

جی آپ عشو کے پاپا کہہ رہے تھے بابا جان ہوپ سو کل تک آ جائے۔ اور آپ بھائی کی کال آئی تھی
مارہ کا پوچھ رہے تھے کہ

ہم وہ یہاں پر فریش ہو جائے گی اور اسکی کون سا عمر زیادہ ہوگی تھی کہ یہ رشتہ نہ ہوا تو کوئی پروہلم
ہو۔

ہاں یہ تو آپي بس بھابی کو بہت جلدی ہے۔۔۔۔۔۔
 ماریہ بہت سمجھدار ہے آپي۔
 ہہم یہ تو ہے۔

.....

خان بابا کو تو اس نے پہلی فرصت فری کر دیا تھا۔
 گاڑی کی سپنڈ آسمانوں کو چھو رہی تھی ابھی تو عشو کے مطابق
 نارمل سپیڈ تھی۔ گانا لگا ہوا تھا۔

دل میری ناسنے
 دل کی میں نہ سنو
 عشق میں نگاہ میں
 ملتی ہے بارشیں
 پھر بھی کیوں کر رہا
 دل تیری خواہشیں
 دل میری ناسنے
 دل کی میں نہ سنو

□ 🔥 🔥 ♥ □ ♥

.....

واپس آتے راستے پر اس نے گاڑی رکی۔

اب کیا عشو-----

چلو یہاں ڈھانے سے گول گپے کھاتے ہیں بہت مزے کے ہوتے ہیں تم بھی پسند آئے گے۔

ماریہ کھاتے ہوئے سی سی کی آوازیں کر رہی تھی پر عشو اک پر اک اب تیسری پلیٹ مزے سے

کھا رہی تھی۔۔۔

اور مارہ جس کی آنکھوں سے بھی آنسوؤں گر رہے تھے۔ گرے قمیض شلوار اور بلیک چادر کو ارد گرد

لپٹے سر پر گرے حجاب کالی بڑی بڑی آنکھیں گندمی رنگت اک الگ چہرے پر چمک کسی

کو اپنی طرف متوجہ کر گی۔

دیکھنے والے کی اس پر نگاہ ٹھہر گی۔

لیکن جو نہی ماریہ نے اپنا رخ موڑا وہ یک دم ہوش پر آیا۔ اسکے چہرے پر اک دم دھیمی مسکراہٹ

آئی۔

.....

اف یار حد ہے تھک گے پر مزہ بھی بہت آیا۔

ہم وہ دونوں آتے ہی بٹ پر تھیں۔

ویسے عشو اک بات پوچھو۔

بولو۔۔۔؟؟؟؟

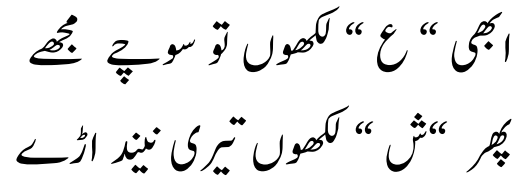
پری میڈیکل کر رہی ہو آگے mbbs کرنے کا ارادہ ہے۔

ہم دیکھے گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا ماریہ تم وہاں جو ب بھی کر رہی تھی؟
ہم پر اب چھوڑ دی کچھ دن ہی کی تھی۔ اب آگے ایم ایس کرو گی؟؟؟
نہیں فحال کوئی ارادہ نہیں۔
اچھا۔

وہ شام سے تھوڑا پہلے واپس آئی تھی۔ اب تو رات کا سماں تھا۔ رات کے دس بج رہے تھے۔
عشو تم اپنی سٹڈی پر فوکس کرو۔
ہاہا تم جانتی ہو ماریہ میرا کوئی خاص انٹرسٹ نہیں ہے پر ایگزیم
آتے ہی پڑھ کر نارمل رزلٹ لے لیتی ہوں۔
وہ تو ہے لڑکی پر اب تمہیں زیادہ فوکس کرنا ہو گا اگر Mbbs کرو تو۔۔۔۔۔
یار ماری وہ تو ماما کی خواہش ہے ورنہ میرا ابھی تک کوئی
خاص انٹرسٹ نہیں۔ بابا اور بڑے بابا کی خواہش ہے BBA
کرنا ہے اور بزنس جوائن کرو ان کے ساتھ۔
اور تمہاری خواہش؟؟؟؟
ہاہا یہی تو بات ہے ڈونٹ وری جو میں چاہوں گی وہی ہو گا۔
ہاں بھائی لڑکی اس چیز میں تو تم بہت خوش قسمت ہوں۔
وہ تو ہوں۔۔۔۔۔



اب بس میری اک وہ خواہش پوری کر دے۔
عشو حد ہے لڑکی اتنی بے صبری۔



جب ”ق“ لکھوں تجھے کچھ کچھ ہو
میں ”عشق“ لکھوں تجھے ہو جائے



Someone special

دوسری طرف عشو جس نے بڑی مشکل سے نمبر حاصل کیا اب روڈ مین کو مسیج کر کہ   زوروں سے دھڑک

رہا تھا۔ وہ آن لائن تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی مسیح سین نہیں ہوا تھا۔۔۔

اچھا۔

ہا ہا ہا تم جانتی ہو ماریہ میرا کوئی خاص انٹرسٹ نہیں ہے پر ایگزیم آتے ہی پڑھ کر نارمل رزلٹ لے لیتی ہوں۔

وہ تو ہے لڑکی پر اب تمہیں زیادہ فوکس کرنا ہوگا اگر Mbbs کرو تو-----
یار ماری وہ تو ماما کی خواہش ہے ورنہ میرا ابھی تک کوئی

خاص انٹرسٹ نہیں۔ بابا اور بڑے بابا کی خواہش ہے BBA کرنا ہے اور بزنس جوائن کروان کے ساتھ۔

اور تمہاری خواہش؟؟؟؟؟

ہا ہا یہی تو بات ہے ڈونٹ وری جو میں چاہوں گی وہی ہو گا۔
ہاں بھائی لڑکی اس چیز میں تو تم بہت خوش قسمت ہوں۔

وہ تو ہوں۔۔۔۔۔

میں ”عشق“ لکھوں تجھے ہو جائے

☐   ☐  ☐  ☒  ☒   ☐  ☐ 

Someone special   

زوروں سے دھڑک

رہا تھا۔ وہ آن لائن تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی مسیح سین نہیں ہوا تھا۔۔۔

کچھ منٹ بعد وہ چکر کاٹ رہی تھی۔۔۔ عجیب سی بے قراری تھی۔

دوبارہ دیکھا تو اب مسیح سین ہو چکا تھا۔

.....

دوسری طرف سے مکمل خاموشی تھی۔
آگے سے کوئی رنپونس نہیں۔

عباد جس نے میسج سین کیا پر پڑھتے ہی موبائل کو سائیڈ پر رکھ دیا۔ اور دوبارہ کام میں مصروف ہو گیا

-

تھوڑی دیر گزری پھر واٹس اپ میسج ٹیون بجی۔

دوسری طرف عشو جو کہ اس انتظار میں تھی کہ روڈ مین کچھ تو رپلے کرے گا پر کچھ نا کرنے پر
اس نے پھر میسج کیا۔

”ہائے! کیا آپ اپنے قیمتی ٹائم سے تھوڑا ٹائم نکال کر مجھ سے بات کر سکتے ہیں پلیز
پلیز پلیز“

اف اب کیا ہے ؟؟؟؟

پر اس دفعہ اس نے میسج نہیں دیکھا۔

پر یہ کیا ؟؟؟

میسج پر میسج-----

پلیز

پلیز

پلیز

اور اب تنگ آکر میسج دیکھتے ہی اس نے جو نہی فون دیکھا۔۔۔۔

اسی نمبر پر کال کی۔۔۔

پر ہر دفعہ کال کاٹ لی جاتی آگے سے۔

اف یہ پاگل لڑکی۔۔۔۔۔۔۔

تنگ آکر میسج ہے کون ہے اور کیا بات ہے؟

یہ میسج آتے ہی وہ سوچ میں پڑھ گی کہ کیا کرے۔

جلدی سے ٹائپ کیا۔۔۔۔۔۔۔

آئم سوری آپ پلیز غصہ مت ہو میں آپ کو تنگ نہ ہوں کرنا چاہتی۔

تو محترمہ اسے تنگ کرنا نہیں کہتے کہ رات کے گیارہ بجے آپ کال پر کال اور میسج پر میسج کئے جا

رہی ہیں۔ اور میں آپ کو جانتا بھی نہیں ہوں؟؟؟؟ اور کیا بات کرنی ہے۔

لیکن آپ غیر نہیں ہیں میں آپ کو جانتی ہوں۔۔۔۔۔

پر، میں نہیں جانتا محترمہ۔۔۔۔۔۔۔

آپ بھی جانتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

سوری رانگ نمبر میں بلاک کر رہا ہوں مجھے کسی سے کوئی فضول بات نہیں کرنی۔

پہنچا پلیز بلاک مت کرے۔۔۔۔۔۔۔

تو۔۔۔۔۔۔۔

آپ سے مجھے کچھ کہنا ہے۔۔۔۔۔۔۔

اپنی بالکونی میں آئے نا۔ پلیز
اور پھر کال آئی۔

یہ اب کیا نیا پاگل پن ہے۔۔۔۔۔

عباد کے زہن میں لمحے میں یہ سوچ آئی کہ کہیں وہ آج پھر سرپھری لڑکی یہاں نا موجود ہو۔
دیکھو عشو تم آخر چاہتی کیا ہو لگتا ہے بات سمجھ نہیں آئی۔

بے ہیو عشو یہ عمر نہیں ہے تمہاری ان باتوں کی۔

پر یہ سچ ہے آئی ♥ □ یو روڈ مین

یہ سچ ہے روڈ مین

اور یہ بہت جلد ہم رشتہ لے کر آرہے ہیں آپکا۔

عشنا چودھری تم اک احمق اور بے باک لڑکی ہو اور اب تم میرا غصہ مزید بڑھا رہی ہو میں نے تمہاری کمپلین تمہارے گھر والوں کو کر دینی ہے۔

شیور روڈ مین آپ آئے تو سہی ہماری حویلی چاہے وجہ کوئی بھی ہو میں آپ کے قدموں میں پھول بچا دوں گی انداز کافی شوخا سا تھا۔

یو نو واٹ مجھے تم سے بات ہی نہیں کرنی اور کال کاٹ دی۔

تبھی پھر میسج آئے۔

روڈ مین پلیمز باہر آ جائے نا اس سے پہلے کہ میں آپکی بالکونی میں آ جاؤ۔۔۔۔۔

یہ دھمکی کس کو دے رہی ہو نہیں آ رہا میں۔۔۔۔۔

تو ٹھیک ہے میں آ رہی ہوں ویڈیو آپکی ہونے والی سالی ہمارے لیے اچھی سی رفرشمنٹ کا انتظام کرے۔۔۔۔۔

میسج بغیر پڑھے اس نے اسے بلاک کر دیا۔ اف عباد اف کوئی اتنا ڈھیٹ کیسے ہو سکتا ہے اور اب باقاعدہ پرپوز ڈمیٹ۔۔

وہ جلدی سے بالکونی میں گیا۔۔۔۔۔

سامنے کمرے کی بالکونی پر نظر لگی۔۔۔۔۔

پہلے اندھیرا تھا۔۔۔

پھر اچانک کوئی کینڈل ہاتھ میں پکڑے آگے آیا۔۔۔۔۔

دیوار پر لائن میں کینڈل رکھ دی گئی جس سے سامنے کا منظر صاف واضح نظر آ رہا تھا وہ ریڈ فرائک میں تھی کھلے۔ بال

وہ انتہائی حسیں تھی پر عباد انصاری کو کوئی فرق نا پڑا۔
 تبھی وہ اک گلاب کا پھول لے کر روڈ مین کو پرپوز کیا گیا۔
 عباد جو کہ اس سب میں کھویا تھا عباد کے اوپر اچانک اوپر گلاب کی پتاں گرنے لگی تبھی نگاہ سامنے
 کی طرف اٹھائی

اسکے ہاتھ میں کارڈ پر واضح لکھا گیا اظہار۔۔۔۔

عباد انصاری ویل یو، ہری می ♡ ♡ ♡

مائی روڈ مین ♡ ♡ ♡

اور بس لمحے میں وہ ہوش میں آیا۔۔۔۔

بغیر ادھر دیکھے غصے سے اندر چلا گیا۔

تبھی اس کے زہن میں میسج گونجا۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی ”ع“ لکھوں تو سوچے مجھے

پھر ”ش“ لکھوں تیری نیند اڑے

جب ”ق“ لکھوں تجھے کچھ کچھ ہو

میں ”عشق“ لکھوں تجھے ہو جائے

مطلب وہ پاگل لڑکی اسکے ہر لفظ میں سچائی ہے اف عباد تمہیں اسے روکنا ہو گا۔۔۔۔۔

.....

.....

واٹ

اور تم نے یہ سب رات کو کیا۔

ہم۔۔۔۔

اچھا پر اور کوئی دیکھ لیتا تو۔۔۔۔

باہا تو عشو ڈرتی کسی سے نہیں ہے۔

اور تمہیں لگتا ہے عشو کہ وہ مان جائے گا ؟؟؟؟؟ ماریہ اس پاگل لڑکی کے لیے پریشان تھی۔

نہیں۔۔۔۔

تو پھر یہ سب ؟؟؟؟؟

صرف اسے آگاہ کیا ہے۔

اور اگر اس نے انکار کر دیا تو ؟؟؟؟؟

میں حالات ہی ایسے کر دوں گی ماریہ کہ وہ مان جائے گا۔

دیکھو عشو تم کچھ غلط نہیں کرو گی۔۔۔۔

😊😊😊 ماریہ بے فکر رہو تم ویسے سنا تو ہو گا ♡ □ اور جنگ میں سب جائز ہے۔

عشو۔۔۔۔

اچھا ماریہ یہ سب چھوڑو میں گرینڈ پا کہ پاس جا رہی ہوں تم نے آنا ہے تو آ جاو۔

اور ماریہ کو گہری سوچ میں چھوڑ گی۔

.....

مغرب کا ٹائم تھا۔

کیا ہو رہا ہے کوئی آ رہا ہے کیا ؟؟؟؟

ہم۔۔۔۔ وہ ڈنر پر مہمان آ رہے ہیں۔

تو پھوپھو بتائے نا کچھ میں آپ کی ہلیپ کر دو۔
ارے نہیں تم جاو ہم کر لے گے۔ پھوپھو بتائے نا اور اچھا
پھوپھو میں بریانی بہت اچھی بناتی ہوں اگر آپ کہے تو میں بنا دو۔
ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی۔

.....

صارم ریڈی ہو۔۔۔۔۔

یس بابا۔۔۔۔۔

اور آج تو صارم کے چہرے پر الگ سائل تھی کہ وہ اپنی فرینڈ کے گھر جا رہا تھا۔
اور عباد جس کے چہرے پر واضح بیزاری تھی۔ بلیک قمیض شلوار اور بروان چادر کر کہ وہ کافی ہینڈ سم
لگ رہا تھا۔

گھر چونکہ سامنے تھا وہ دونوں پیدل ہی پہنچے۔

اچھا سا استقبال کیا گیا۔

حویلی کے مردانہ حصے میں الگ سا تھا چودھری حاکم کی شخصت کافی پر وقار تھی۔ ان سے بات کر اور
اچھا لگا۔

لگتا ہے تم مردوں کی محفل میں بور ہو رائٹ صارم بچے۔۔۔

پر صارم تو شاید کسی کو ڈھونڈ ہی رہا تھا۔

کسی کو ڈھونڈ رہے ہو بچے۔۔۔۔۔

یس مائی فرینڈ۔۔۔۔۔

اور عباد کو صارم کا فرینڈ بولنا ہی غصہ دلا گیا۔

عشو-----

صارم کا عشو بولنا تھا ہی کہ عباد کو غصہ ڈالا گیا۔

اووووووو

وہ تو تم عشو کی بات کر رہے ہو-----

جی-----

گرینڈ پا ہو میں عشو کا۔ یہ پایا، اور یہ تایا۔-----

اوکے بٹ ویر از عشو۔-----

تم ملنا چاہتے ہو اوکے خان، خان۔-----

جی صاحب آپ اسے عشو بی بی کے پاس لے جائیں۔

جی صاحب۔-----

بابا ویل آئی گو۔-----

اور عباد جو تپا بیٹھا تھا بولا۔ ہم اور وہ چلے گے۔

عباد جو کہ پہلے حویلی میں مردان خانے دیکھ کر حیران ہوا اور سوچا کاش تھوڑا اپنی لاڈلی پوتی پر بھی

اصول لاگو کرتے ہوتے

.....

اور دوسری طرف عشو صارم سے مل کر بہت خوش ہوئی اور سب سے ملوایا۔

مطلب وہ بھی آیا ہے۔-----

اور عشو جلدی سے پیچھے مڑی۔

عشو کم پر نسسس

اور بس اسے لگا اسکا پلین کامیاب ہونے لگا ہے۔

گرمینڈیا

عشوان سے ملویہ اور اسکا تعارف کروایا گیا۔۔۔۔۔

اور عشق کا انداز ایسا تھا کہ جیسے کہ وہ اس سے پہلی بار مل رہی ہو۔ کیا انداز تھا۔ بہت اچھا لگا آپ

سے مل کر۔

اب وہ گرینڈ یا کے ساتھ صوفے پر بیٹھی شاید سب پر ہی حویلی کے رول لاگو ہوتے ہو سوائے عشو

ک

تبھی عشو نے موبائل سے عباد کے نمبر پر اپنے دوسرے نمبر پر میسج کیا۔

تو پھر کیا میں ہاں سمجھو ؟؟؟؟؟

عباد جو کہ اچھی طرح جان چکا تھا کہ اس کا میسج بیل بجی پر موبائل نا دیکھا۔

اچھا گر پنڈ یا میں ابھی آئی اور اس نے اک گھری نگاہ عباد پر ڈالی پر جیسے عباد نے اس کی طرف اک

بار بھی نہیں دیکھا

اور اسکے جانے پر شکر ادا کیا۔

ڈنر کرنے کے بعد وہ بیٹھے ہوئے تھے اس کے موبائل پر مس کال اور کال پر کال آئی پہلے اس نے اگنور کیا پر دوبارہ عابد صاحب کے کہنے پر اٹھا کہ بیٹا کچھ ضروری نا ہو اٹھا لو۔ جی اور وہ باہر چلا آیا۔

کال پک ہوتے ہی وہ بولا کیا ہے؟؟؟؟؟

روڈمین پلیز غصہ مت ہو جسٹ ٹیل می۔۔۔۔۔

اوپس وہ طنز اور دھیرے سے مسکرایا تمہیں کیا لگا عشنا چودھری میں تمہارا ساتھ اور زندگی بھر کے لیے قبول کرو گا ڈمیٹ ایسا میں کبھی نہیں ہو گا مانڈا۔

اتنی بے عزتی اور عشو کے دل ٹوٹنے کے ساتھ جنون سا اور ضد سی آنے لگی۔

او آئی سی اب یہ تو وقت بتائے گا عباد انصاری۔۔۔

اور کال کٹ گئی۔

وہ اب کیا کرنے والی تھی۔۔۔۔۔

.....

اور ہفتے بعد ہی نوری ان کے کمرے میں بھاگتے ہوئے آئی

بی بی جی۔۔۔۔۔

وہ دونوں تو شاک تھی کہ کوئی ماریہ کا رشتہ لایا تھا۔

لڑکا ماریہ کو پسند کرتا تھا فمیلی کافی اچھی تھی اک ماں تھی لڑکے کی فہد نام تھا پولیس آفیسر تھا۔

اور پھر بات آگے بڑھی کراچی سے ماریہ کے سب گھر والے

ادھر ہی آئے اور رشتہ کافی اچھا تھا منگنی کی انگوٹھی تو صابرہ نے جس دن تاریخ فائنل ہوئی اس دن ہی پہنائی سو فہد کی امی کی خواہش تھی کہ جلدی شادی کر لی جائے اور اعتراض تو کسی کو نا ہوا۔

اور پھر ماریہ بھی فہد سے ملی وہ کافی الگ سا لگا اور ڈیسنٹ تو اسے ماں باپ کا فیصلہ اچھا لگا۔

اور یوں فہد لوگ چونکہ رہتے اسلام آباد میں تھے تو وہیں پر اسلام آباد میں ہی مارکی بک کروائی گی اور عشنا لوگوں کا اک بہت بڑی کوٹھی بحریہ ٹاون میں تھی شادی کے لیے سب وہ ادھر ہی شفٹ ہو گئے۔

ہر روز شاپنگ اور عشنا خوب موج مستی کی چونکہ وہ پندرہ دن پہلے مری سے ادھر آ گئے تھے اور عشنا جو کہ اس دن عباد انصاری کے انکار سے بہت ہرٹ ہوئی تھی لیکن اسکے دل اداس تھا وہ روٹین سے کالج جوائن کر لیا تھا پھر وہ کبھی راستے میں اور روز عباد کو دیکھ تو لیتی پر انا قائم رکھی پھر کبھی اسکے آگے جھکی نہیں اور عباد تو پہلے ہی یہ چاہتا تھا۔

مہندی، شادی سب کافی دھوم دھام سے ہوا۔

چھ ماہ بعد:-

مری کی وادی اب بھی ویسی ہی حسیں تھی پر عجیب سی خاموشی کی فضا سی پھیلی ہوئی تھی۔

وہ اب کھڑکی پر کھڑی سامنے کا منظر دیکھ رہی تھی گھر میں سب نے نوٹ کیا تھا وہ مسکراتی تھی پر
 ♥□ سے نہیں سب نے

پوچھا پر اس نے ٹال دیا۔

ماریہ کی کال آئی۔۔۔۔

بولو کیسے یاد آگئی ہماری مسز فہد۔۔۔۔۔

ہا ہا ایسا بھی کچھ نہیں ہے۔

ہم۔

کیا ہو رہا ہے ؟؟؟؟

کچھ خاص نہیں۔۔۔۔۔

عشو تم چپ سی کیوں ہو پھوپھو بھی کافی پریشان ہیں اس سب سے۔۔۔۔۔

ماریہ وجہ تم جانتی ہو۔

عشو یہ صرف پاگل پن ہے تمہارا۔

جانتی ہوں۔

اب تم چاہتی کیا ہو عشو وہ تمہیں۔۔۔۔۔

سب جانتی ہو۔

تو پھر کیوں خود کو تکلیف دے رہی ہو۔

نہیں تو ایسا نہیں ہے۔

ماریہ اب میری حد سے باہر ہو رہا ہے یار وہ اب کھول کر بولی

کیا ہوا عشو؟؟؟؟؟

ماریہ اس نے مجھے ریجکٹ کیا میں نے صبر کر لیا پر اب

پر اب کیا عشو؟؟؟؟؟؟

میں اسے کھو نہیں سکتی اسے پانا چاہتی ہوں کسی بھی طرح

چاہے وہ زبردستی ہو۔

عشو دیکھو ضد اور زبردستی کے رشتے نہیں چلتے۔

تو کیا کرو؟؟؟؟؟؟

اچھا خیر چھوڑو تمہیں جلد سرپرائز ملے گا ماریہ اور کال کاٹ گی

اف پاگل لڑکی۔

.....

جب سے عشو کو پتہ چلا تھا کہ عباد کا ٹرانسفر ہو رہا ہے وہ آگ اور عجیب سی کیفیت میں تھی۔ اور

اک دن تو ایسا ہونا ہی تھا

پر وہ اتنی جلدی ہارنے والی نہیں تھی کیونکہ وہ عشنا چودھری تھی۔

وہ آج آفس جا رہا تھا صارم کو سکول چھوڑا۔ اسے لگا کہ کوئی اسکا پیچھے کر رہا ہے پر اسے وہم لگا جب

سے لکڑی چوری کرنے والا گینگ پکڑا تھا اسے دھمکی آتی ہی رہتی۔

اچانک سے اسکی گاڑی بند ہوگی۔ اف ڈمیٹ اور بس اسی

موقعے کی تو تلاش تھی کسی کو پستول لکر کسی نے اسکے چہرے پر رومال رکھا جس سے وہ بے ہوش

ہو گیا۔

اور پھر اسکی آنکھ کھلی تو اس نے خود کو اندھیرے کمرے میں پایا۔
اور پھر وہ جس کے ہاتھ پاؤں باندھے ہوئے تھے۔

وہ خود کو آزاد کروانے کی کوشش کرنے لگا پر اور چلایا کہ کون ہے کوئی ہے کمزور ہو تم جو چپ کر
پیچھے سے وار کیا سامنے آیا چونکہ جب عباد گاڑی کے بونٹ پر جھکا گاڑی دیکھ رہا تھا پیچھے
سے کسی نے اسے ٹریپ کیا۔

تبھی دروازہ کھلا اور ٹک کی آواز سے اور کوئی وجود اندر داخل

ہوا اور اچانک سے لاہٹ جلی اور پورا کمرہ روشن ہوا

سامنے والے وجود کو دیکھ کر اسے بے یقینی ہوئی تم۔۔۔

وہ تو اسے بھول گیا تھا پر وہ ایسا کرے گی۔

اور پھر عشو کو دیکھ کر وہ غصے سے چلایا ہاؤ ڈئیر یو عشنا چودھری

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے اغواہ کرنے کی۔

اور پھر عشنا اسکی بات پر خوب ہنسی 😊😊😊😊😊

ہمت تو ہے نا عباد انصاری تب ہی ایسا کیا اور لہجے میں الگ جنون ضد تھی۔

عشنا یہ کہ کیا پاگل پن ہے مجھ کھولو۔

وہ اسکی بات پر سنجیدہ ہوئی اور دونوں گارڈ کو باہر جانے کا حکم دیا۔

یہاں سے تم آپ تب ہی آزاد ہو سکتے ہیں روڈمیں جب میری شرط مان لیں۔

کیا بکو اس ہے کون سی شرط اور میں کوئی شرط نہیں مان رہا۔

تو ٹھیک ہے جیسے آپ کی مرضی پھر رہے ادھر اوپس اور

اب وہ بلیک جینز اور پنک کوٹ شرٹ بالوں کی ٹیل پونی بنائے
اسکے قریب آئی۔

اور اک بات تو میں بتانا ہی بھول گئی آپ کا بیٹا بھی میری قید میں ہے۔۔۔۔۔
اور اس بات پر عباد آہے سے باہر ہوا صارم صارم کہاں ہے وہ تو سکول میں ہے عشنا دیکھو اگر اسے
کچھ ہوا تو میں تمہیں جان سے مار دوں گا۔

پر وہ چاہا کر بھی خود کو آزاد نا کر پایا ریسوں سے۔

دیکھو عشنا کیوں کر رہی یہ سب اور صارم کہاں ہے لہجہ اب پہلے سے نارمل مطلب صاف ٹریپ کرنا
تھا عشو کو کیوں وہ شاید اسکی باتوں میں آ جائے پر وہ نہیں

جانتا تھا اک سترہ سالہ لڑکی بہت کچھ آج کرنے کا ارادہ رکھتی تھی انجام کی پرواہ کے بغیر۔
صارم سکول میں ہے تم اسے کیسے تم جھوٹ بول رہی ہو۔

میری بات پر یقین نہیں چلو اپنی آنکھوں سے دیکھ لو۔ اور پھر صارم کو بے ہوش بیڈ پر کسی انجان
جگہ یونی فارم میں دیکھ کر اسکی آنکھیں غصے سے لال ہوئیں۔

کہاں ہے صارم تمہیں شرم نہیں آئی زرا سی بھی کہ اک مصعوم بچے کو کڈنپ کر لیا اور وہ بچہ جس
کو تم جیسی خود غرض لڑکی وہ تمہیں اپنا دوست مانتا تھا تم نے اسے یوز کیا تم انتہائی گری ہوئی لڑکی
ہو عشنا چودھری بکواس کرو کیا ڈانمنڈ ہے تمہاری ؟؟؟؟؟؟؟

عشو جو کہ عباد کے منہ سے اپنے لیے ایسے ورڈ سن کر اک لمحے کو سن رہی پر وہ دوبارہ مضبوط بنی
اور بولی نکاح کرنا ہو گا مجھ سے۔

اور عباد جو سوچ رہا تھا کہ عین جب سگنیچر کرنے کے لیے اسکے ہاتھ کھولے گے تو کچھ کر لے گا پر عشو کا دماغ عباد سے کافی آگے کی سوچ رہا تھا اس نے عباد کے آگے موبائل کی سکرین کی جس پر سوتے صارم کے سر پر گن پوائنٹ تھا اور عباد نے بے بسی سے خود کو بے بس پایا اور اک اور سوچ جو عباد کے ذہن میں تھی کہ

ٹھیک ہے اگر نکاح ہو گیا تو ٹوٹ بھی تو سکتا ہے پر حق مہر کی رقم دیکھ کر مطلب عشو نے سارے رستے ہی

بند کر دیا تھا۔

اور پھر نکاح ہو گیا۔۔۔۔۔

اور پھر اسکی سب سے بڑی خواہش آج پوری ہو گی وہ عشنا عباد انصاری بن گی۔
اور عباد کے چہرے پر کرختگی اور آتش فشاں سا غصہ تھا۔

سب کے جاتے ہی عباد نے جسکا اک ہاتھ کھلا ہوا تھا اس نے جلدی سے خود کو آزاد کروایا۔ ہو گیا تمہارا تماشہ اب بتاؤ کہاں ہے صارم عشنا کے پاس آ کر ڈھاڑا۔
اور عشنا جو کہ بہت خوش لگ رہی تھی۔

وہ اسکی سخت آواز پر اندر سے ڈری پر ظاہر نا ہونے دیا۔

اور عباد نے غصے سے آگے بڑھ کر بازو سے پکڑ جنجھوڑا۔۔۔۔۔۔۔

وہ صارم۔۔۔ ساتھ والے کمرے میں ہے یہ یقیناً فلیٹ اسی کا تھا۔

وہ اسے چھوڑتا باہر کی طرف بھاگا اور ساتھ والے کمرے کے روم کا ڈور کھولا تو وہ ان لاک تھا ڈور کھلا۔ چلا گیا

باب

یس۔ بابا آئی ایم فائن۔۔۔۔۔

عشو چہرے پر چمک سی الگ مسکراہٹ آئی جہاں عباد نے صارم کے منہ سے سن کر اسے اٹھایا چلو صارم گھر چلے۔

عشو کو لگا جو کہ وہ کافی غلط کیا اس نے صارم کا یوز کر کہ اور وہ کتنا اچھا سمجھتا ہے اسے وہ دروازے سے ہی واپس مڑ گی۔

وہ کتنی خود غرض ہوگی تھی عباد انصاری کی محبت میں اسکی آنکھ سے آنسو گرا۔

عباد جس نے صارم کو لے کر باہر کی طرف قدم بڑھائے سامنے ہی اسکی گاڑی تھی صبح حالت میں اور عباد نے صارم کو سیٹ پر بٹھایا۔

اور خود دوسری طرف بیٹھے ہی لگا تھا کہ واپس قدم اندر کی طرف مڑا۔

راستے میں گیلری میں اک گارڈ اسکی طرف بڑھا۔

اور اک لففہ اسکی طرف کیا یقیناً نکاح نامہ تھا سریہ میم نے دیا ہے۔۔۔۔۔

وہ اسے لینا نہیں چاہتا تھا پر اس نے کچھ سوچ کر اسے لے لیا۔

کہاں ہے وہ غصے پوچھا گیا گارڈ سے۔

سر میم اندر ادھر۔

وہ جو کہ اندر جانے کا ارادہ رکھتا تھا فوراً کچھ زہن میں آتے ہی پیچھے موڑا اب کچھ بہت بڑے طوفان آنے کا خدشہ لگ رہا تھا۔

.....

عباد گھر پہنچتے ہی صارم گھر کے اندر گیا۔

اس نے اک دوسری طرف عمر کو کال کر کہ بلاویدا۔

عمر سب سنتے ہی شک میں تھا۔-----

تو تم اس لیے اس لیے ادھر سے ٹرانسفر کروانا چاہتے تھے

ہم۔-----

عباد کا غصہ کسی طور کم نہیں لگ رہا تھا اور خاموشی کوئی طوفان آنے کا اندیشہ دے رہی تھی۔

اب کیا کرو گے کل تو ویسے ہی تم لوگ جا رہے تھے نا بیٹ آباد۔

ہم وہ تو جائے ہی گے پر یہ بھول گئی ہے ایڈیٹ اسی کی گیم اسی پر الٹی نا پڑی نا تو میرا نام عباد نہیں

-

مطلب؟؟؟؟؟؟

اور پھر۔-----

.....×.....×.....

دل اداس تھا وہ روٹین سے کالج جوائن کر لیا تھا پھر وہ

کبھی راستے میں اور روز عباد کو دیکھ تو لیتی پر انا قائم رکھی پھر کبھی اسکے آگے جھکی نہیں اور عباد تو پہلے ہی یہ چاہتا تھا۔

مہندی، شادی سب کافی دھوم دھام سے ہوا۔
چھ ماہ بعد:-

مری کی وادی اب بھی ویسی ہی حسیں تھی پر عجیب سی خاموشی کی فضا سی پھیلی ہوئی تھی۔
وہ اب کھڑکی پر کھڑی سامنے کا منظر دیکھ رہی تھی گھر میں سب نے نوٹ کیا تھا وہ مسکراتی تھی پر
♥□ سے نہیں سب نے
پوچھا پر اس نے ٹال دیا۔
ماریہ کی کال آئی۔۔۔۔۔
بولو کیسے یاد آگئی ہماری مسز فہد۔۔۔۔۔
ہا ہا ایسا بھی کچھ نہیں ہے۔
ہم۔

کیا ہو رہا ہے ؟؟؟؟

کچھ خاص نہیں۔۔۔۔۔

عشو تم چپ سی کیوں ہو پھوپھو بھی کافی پریشان ہیں اس سب سے۔۔۔۔۔
ماریہ وجہ تم جانتی ہو۔

عشو یہ صرف پاگل پن ہے تمہارا۔

جانتی ہوں۔

اب تم چاہتی کیا ہو عشو وہ تمہیں۔۔۔۔۔

سب جانتی ہو۔

تو پھر کیوں خود کو تکلیف دے رہی ہو۔

نہیں تو ایسا نہیں ہے۔

ماریہ اب میری حد سے باہر ہو رہا ہے یار وہ اب کھول کر بولی

کیا ہوا عشو؟؟؟؟؟

ماریہ اس نے مجھے ریجکٹ کیا میں نے صبر کر لیا پر اب

پر اب کیا عشو؟؟؟؟؟

میں اسے کھو نہیں سکتی اسے پانا چاہتی ہوں کسی بھی طرح

چاہے وہ زبردستی ہو۔

عشو دیکھو ضد اور زبردستی کے رشتے نہیں چلتے۔

تو کیا کرو؟؟؟؟؟

اچھا خیر چھوڑو تمہیں جلد سرپرائز ملے گا ماریہ اور کال کاٹ گی

اف پاگل لڑکی۔

.....

جب سے عشو کو پتہ چلا تھا کہ عباد کا ٹرانسفر ہو رہا ہے وہ آگ اور عجیب سی کیفیت میں تھی۔ اور

اک دن تو ایسا ہونا ہی تھا

پر وہ اتنی جلدی ہارنے والی نہیں تھی کیونکہ وہ عشنا چودھری تھی۔
وہ آج آفس جا رہا تھا صارم کو سکول چھوڑا۔ اسے لگا کہ کوئی اسکا پیچھے کر رہا ہے پر اسے وہم لگا جب
سے لکڑی چوری کرنے والا گینگ پکڑا تھا اسے دھمکی آتی ہی رہتی۔
اچانک سے اسکی گاڑی بند ہوگی۔ اف ڈمیٹ اور بس اسی
موقعے کی تو تلاش تھی کسی کو پستول لکر کسی نے اسکے چہرے پر رومال رکھا جس سے وہ بے ہوش
ہو گیا۔

اور پھر اسکی آنکھ کھلی تو اس نے خود کو اندھیرے کمرے میں پایا۔
اور پھر وہ جس کے ہاتھ پاؤں باندھے ہوئے تھے۔
وہ خود کو آزاد کروانے کی کوشش کرنے لگا پر اور چلایا کہ کون ہے کوئی ہے کمزور ہو تم جو چپ کر
پیچھے سے وار کیا سامنے آیا چونکہ جب عباد گاڑی کے بونٹ پر جھکا گاڑی دیکھ رہا تھا پیچھے
سے کسی نے اسے ٹریپ کیا۔

تبھی دروازہ کھلا اور ٹک کی آواز سے اور کوئی وجود اندر داخل
ہوا اور اچانک سے لاہٹ جلی اور پورا کمرہ روشن ہوا
سامنے والے وجود کو دیکھ کر اسے بے یقینی ہوئی تم۔۔۔
وہ تو اسے بھول گیا تھا پر وہ ایسا کرے گی۔

اور پھر عشو کو دیکھ کر وہ غصے سے چلایا ہاؤ ڈیر یو عشنا چودھری
تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے اغواہ کرنے کی۔

اور پھر عشنا اسکی بات پر خوب ہنسی 😊😊😊😊😊

ہمت تو ہے ناعباد انصاری تب ہی ایسا کیا اور لہجے میں الگ جنون ضد تھی۔
عشنا یہ کہ کیا پاگل پن ہے مجھ کھولو۔

وہ اسکی بات پر سنجیدہ ہوئی اور دونوں گارڈ کو باہر جانے کا حکم دیا۔
یہاں سے تم آپ تب ہی آزاد ہو سکتے ہیں روڈ مین جب میری شرط مان لیں۔
کیا بکواس ہے کون سی شرط اور میں کوئی شرط نہیں مان رہا۔

تو ٹھیک ہے جیسے آپ کی مرضی پھر رہے ادھر اوپس اور
اب وہ بلیک جینز اور پنک کوٹ شرٹ بالوں کی ٹیل پونی بنائے
اسکے قریب آئی۔

اور اک بات تو میں بتانا ہی بھول گئی آپ کا بیٹا بھی میری قید میں ہے۔۔۔۔۔
اور اس بات پر عباد آہے سے باہر ہوا صارم صارم کہاں ہے وہ تو سکول میں ہے عشنا دیکھو اگر اسے
کچھ ہوا تو میں تمہیں جان سے مار دوں گا۔
پر وہ چاہا کر بھی خود کو آزاد نا کر پایا ریسوں سے۔

دیکھو عشنا کیوں کر رہی یہ سب اور صارم کہاں ہے لہجہ اب پہلے سے نارمل مطلب صاف ٹریپ کرنا
تھا عشو کو کیوں وہ شاید اسکی باتوں میں آ جائے پر وہ نہیں

جانتا تھا اک سترہ سالہ لڑکی بہت کچھ آج کرنے کا ارادہ رکھتی تھی انجام کی پرواہ کے بغیر۔
صارم سکول میں ہے تم اسے کیسے تم جھوٹ بول رہی ہو۔

میری بات پر یقین نہیں چلو اپنی آنکھوں سے دیکھ لو۔ اور پھر صارم کو بے ہوش بیڈ پر کسی انجان
جگہ یونی فارم میں دیکھ کر اسکی آنکھیں غصے سے لال ہوئیں۔

کہاں ہے صارم تمہیں شرم نہیں آئی زرا سی بھی کہ اک مصعوم بچے کو کڈنپ کر لیا اور وہ بچہ جس کو تم جیسی خود غرض لڑکی وہ تمہیں اپنا دوست مانتا تھا تم نے اسے یوز کیا تم انتہائی گری ہوئی لڑکی ہو عشنا چودھری بکواس کرو کیا ڈائمنڈ ہے تمہاری ؟؟؟؟؟؟؟

عشو جو کہ عباد کے منہ سے اپنے لیے ایسے ورڈ سن کر اک لمحے کو سن رہی گی پر وہ دوبارہ مضبوط بنی اور بولی نکاح کرنا ہو گا مجھ سے۔

اور اس بات پر عباد کو لگا کہ اسکے اوپر آسمان آگرا ہو۔ اور عباد کے زہن میں پہلی ملاقات کا منظر واضح ہوا تب بھی خواہش تو یہی تھی اسکی بس آج منظر کچھ اور تھا۔

ہر گز نہیں بتا چکا ہوں تمہیں ڈمیٹ نہیں کرو گا نکاح وہ غصے سے ڈھارا تھا۔

تو پھر ٹھیک ہے آپ دونوں باپ بیٹا رہو میری قید میں اور وہ باہر کی طرف جانے لگی چہرے پر امیر ہونے کا واضح غرور تھا۔

عباد جو کہ اسکی بات سن کر بولا ڈمیٹ تم خود کو سمجھتی کیا ہو ہاں مجھے تم میں کوئی دلچسپی نہیں اک انسانیت سے گری ہوئی لڑکی، بدتمیز، مغرور دولت کے نشے میں اور بے باک۔ اور پتہ ہے جو تھوڑی بہت میری نظروں میں عزت تھی وہ۔ بھی ختم ہوگی ہے۔

جو بھی ہوں میں عباد انصاری پر اب تم مجبور ہو میری قید میں فیصلہ تمہیں کرنا ہے مجھ جیسی لڑکی سے نکاح یا صارم اور تم دونوں رہو ادھر میں تو گی۔

خبردار! وہ اسکے باہر جاتے قدم پر ڈھارا اگر اک قدم بھی باہر رکھا تو ؟؟؟؟؟؟؟

اف روڈ مین جلدی بولو ؟؟؟؟؟؟؟

وہ خود تو کسی ناکسی طرح یہاں سے رہا ہو سکتا پر صارم وہ۔۔۔۔۔۔۔۔

مولوی صاحب جیسے بھی ڈرا دھمکا کر نکاح پڑوانے کا کہا گیا آ۔

اور عباد جو سوچ رہا تھا کہ عین جب سگنیچر کرنے کے لیے اسکے ہاتھ کھولے گے تو کچھ کر لے گا پر عشو کا دماغ عباد سے کافی آگے کی سوچ رہا تھا اس نے عباد کے آگے موبائل کی سکرین کی جس پر سوتے صارم کے سر پر گن پوائنٹ تھا اور عباد نے بے بسی سے خود کو بے بس پایا اور اک اور سوچ جو عباد کے زہن میں تھی کہ

ٹھیک ہے اگر نکاح ہو گیا تو ٹوٹ بھی تو سکتا ہے پر حق مہر کی رقم دیکھ کر مطلب عشو نے سارے رستے ہی

بند کر دیا تھا۔

اور پھر نکاح ہو گیا۔۔۔۔۔

اور پھر اسکی سب سے بڑی خواہش آج پوری ہوگی وہ عشنا عباد انصاری بن گی۔
اور عباد کے چہرے پر کر خنگی اور آتش فشاں سا غصہ تھا۔
سب کے جاتے ہی عباد نے جسکا اک ہاتھ کھلا ہوا تھا اس نے جلدی سے خود کو آ
تمہارا تماشہ اب بتاؤ کہاں ہے صارم عشنا کے پاس آ کر ڈھاڑا۔
اور عشنا جو کہ بہت خوش لگ رہی تھی۔

وہ اسکی سخت آواز پر اندر سے ڈری پر ظاہر نا ہونے دیا۔

اور عباد نے غصے سے آگے بڑھ کر بازو سے پکڑ جنجھوڑا۔-----

وہ صارم۔۔۔ ساتھ والے کمرے میں ہے یہ یقیناً فلیٹ اسی کا تھا۔

وہ اسے چھوڑتا باہر کی طرف بھاگا اور ساتھ والے کمرے کے روم کا ڈور کھولا تو وہ ان لاک تھا ڈور

کھلا۔ چلا گیا

ہیٹر چل رہا تھا سامنے صارم جو کہ ہوش میں آ رہا تھا بولا۔-----

بابا۔-----

اور عباد نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگایا۔

تم ٹھیک ہو نا صارم لہجے میں فکر مندی محبت تھی اور باہر کھڑی عشو نے محسوس کی۔

یس۔ بابا آئی ایم فائن۔-----

بابا ہم قدر ہے بھی نگاہ سامنے عشو پر پڑھی۔

عشو چہرے پر چمک سی الگ مسکراہٹ آئی جہاں عباد نے صارم کے منہ سے سن کر اسے اٹھایا چلو

صارم گھر چلے۔

عشو کو لگا جو کہ وہ کافی غلط کیا اس نے صارم کا یوز کر کہ اور وہ کتنا اچھا سمجھتا ہے اسے وہ دروازے

سے ہی واپس مڑ گی۔

وہ کتنی خود غرض ہوگی تھی عباد انصاری کی محبت میں اسکی آنکھ سے آنسو گرا۔

عباد جس نے صارم کو لے کر باہر کی طرف قدم بڑھائے سامنے ہی اسکی گاڑی تھی صبح حالت میں

اور عباد نے صارم کو سیٹ پر بٹھایا۔

وہ جو کہ اندر جانے کا ارادہ رکھتا تھا فوراً کچھ زہن میں آتے ہی پیچھے موڑا اب کچھ بہت بڑے طوفان آنے کا خدشہ لگ رہا تھا۔

ہم وہ تو جائے ہی گے پر یہ بھول گئی ہے ایڈیٹ اسی کی گیم اسی پر الٹی نا پڑی نا تو میرا نام عباد نہیں

مطلب؟؟؟؟؟؟

اور پھر-----

.....×.....×.....

تو پھر ٹھیک ہے آپ دونوں باپ بیٹا رہو میری قید میں اور وہ باہر کی طرف جانے لگی چہرے پر امیر ہونے کا واضح غرور تھا۔

عباد جو کہ اسکی بات سن کر بولا ڈمیٹ تم خود کو سمجھتی کیا ہو ہاں مجھے تم میں کوئی دلچسپی نہیں اک انساویت سے گری ہوئی لڑکی، بد تمیز، مغرور دولت کے نشے میں اور بے باک۔ اور پتہ ہے جو تھوڑی بہت میری نظروں میں عزت تھی وہ۔ بھی ختم ہوگی ہے۔

جو بھی ہوں میں عباد انصاری پر اب تم مجبور ہو میری قید میں فیصلہ تمہیں کرنا ہے مجھ جیسی لڑکی سے نکاح یا صارم اور تم دونوں رہو ادھر میں تو گی۔

خبردار! وہ اسکے باہر جاتے قدم پر ڈھارا اگر اک قدم بھی باہر رکھا تو؟؟؟؟؟؟؟؟
اف روڈ مین جلدی بولو؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

وہ خود تو کسی ناکسی طرح یہاں سے رہا ہو سکتا پر صارم وہ-----

اور ہاں روڈ مین کوئی گیم نہیں جسٹ اک اوپشن ورنہ----- صارم کے ساتھ

یو آئی ویل کل یو میرے ہاتھ کھولو اک دفعہ تم ڈمیٹ اگر تم نے صارم کو زارا سی بھی خراش آئی تو تم اپنا انجام سوچ لینا۔

اور پھر لمحوں میں فیصلہ ہوا۔

مولوی صاحب جیسے بھی ڈرا دھمکا کر نکاح پڑوانے کا کہا گیا آ۔

اور عباد جو سوچ رہا تھا کہ عین جب سگنیچر کرنے کے لیے اسکے ہاتھ کھولے گے تو کچھ کر لے گا پر عشو کا دماغ عباد سے کافی آگے کی سوچ رہا تھا اس نے عباد کے آگے موبائل کی سکرین کی جس پر سوتے صارم کے سر پر گن پوائنٹ تھا اور عباد نے بے بسی سے خود کو بے بس پایا اور اک اور سوچ جو عباد کے ذہن میں تھی کہ

ٹھیک ہے اگر نکاح ہو گیا تو ٹوٹ بھی تو سکتا ہے پر حق مہر کی رقم دیکھ کر مطلب عشو نے سارے رستے ہی

بند کر دیا تھا۔

اور پھر نکاح ہو گیا۔۔۔۔۔

اور پھر اسکی سب سے بڑی خواہش آج پوری ہو گی وہ عشنا عباد انصاری بن گی۔
اور عباد کے چہرے پر کرختگی اور آتش فشاں سا غصہ تھا۔

سب کے جاتے ہی عباد نے جسکا اک ہاتھ کھلا ہوا تھا اس نے جلدی سے خود کو آزاد کروایا۔ ہو گیا تمہارا تماشہ اب بتاؤ کہاں ہے صارم عشنا کے پاس آ کر ڈھاڑا۔
اور عشنا جو کہ بہت خوش لگ رہی تھی۔

وہ اسکی سخت آواز پر اندر سے ڈری پر ظاہر نا ہونے دیا۔

اور عباد نے غصے سے آگے بڑھ کر بازو سے پکڑ جنجھوڑا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ صارم۔۔۔ ساتھ والے کمرے میں ہے یہ یقیناً فلیٹ اسی کا تھا۔

وہ اسے چھوڑتا باہر کی طرف بھاگا اور ساتھ والے کمرے کے روم کا ڈور کھولا تو وہ ان لاک تھا ڈور کھلا۔ چلا گیا

باب

یس۔ بابا آئی ایم فائن۔۔۔۔۔

عشو چہرے پر چمک سی الگ مسکراہٹ آئی جہاں عباد نے صارم کے منہ سے سن کر اسے اٹھایا چلو صارم گھر چلے۔

عشو کو لگا جو کہ وہ کافی غلط کیا اس نے صارم کا یوز کر کہ اور وہ کتنا اچھا سمجھتا ہے اسے وہ دروازے سے ہی واپس مڑ گی۔

وہ کتنی خود غرض ہوگی تھی عباد انصاری کی محبت میں اسکی آنکھ سے آنسو گرا۔

عباد جس نے صارم کو لے کر باہر کی طرف قدم بڑھائے سامنے ہی اسکی گاڑی تھی صبح حالت میں اور عباد نے صارم کو سیٹ پر بٹھایا۔

اور خود دوسری طرف بیٹھے ہی لگا تھا کہ واپس قدم اندر کی طرف مڑا۔

راستے میں گیلری میں اک گارڈ اسکی طرف بڑھا۔

اور اک لففہ اسکی طرف کیا یقینا نکاح نامہ تھا سر یہ میم نے دیا ہے۔۔۔۔۔

وہ اسے لینا نہیں چاہتا تھا پر اس نے کچھ سوچ کر اسے لے لیا۔

کہاں ہے وہ غصے پوچھا گیا گارڈ سے۔

سر میم اندر ادھر۔

وہ جو کہ اندر جانے کا ارادہ رکھتا تھا فوراً کچھ زہن میں آتے ہی پیچھے موڑا اب کچھ بہت بڑے طوفان آنے کا خدشہ لگ رہا تھا۔

.....

عباد گھر پہنچتے ہی صارم گھر کے اندر گیا۔

اس نے اک دوسری طرف عمر کو کال کر کہ بلاویدا۔

عمر سب سنتے ہی شک میں تھا۔-----

تو تم اس لیے اس لیے ادھر سے ٹرانسفر کروانا چاہتے تھے

ہم۔-----

عباد کا غصہ کسی طور کم نہیں لگ رہا تھا اور خاموشی کوئی طوفان آنے کا اندیشہ دے رہی تھی۔

اب کیا کرو گے کل تو ویسے ہی تم لوگ جا رہے تھے نا بیٹ آباد۔

ہم وہ تو جائے ہی گے پر یہ بھول گئی ہے ایڈیٹ اسی کی گیم اسی پر الٹی نا پڑی نا تو میرا نام عباد نہیں

-

مطلب؟؟؟؟؟؟

اور پھر۔-----

.....×.....×.....

عشو جو کہ گھر سے تو کالج کے لئے گئی تھی پر اب واپس آتے

ہی اندر کمرے میں چلی گی۔

رات کا کھانے پر سب موجود تھے۔

سب خوش گپیوں میں مصروف تھے پر شاید ان کی اس خوشی کو نظر لگنے والی تھی۔

عشو بھی موجود تو ڈنر کرنے بیٹھی تھی ٹیبل پر وہ یہاں نا تھی۔

وہ قوہ پی رہے تھے لاونج میں کہ ساجد صاحب کہ موبائل پر رنگ میسج ٹیون ہوئی۔

اور انھوں نے جو نہی دیکھا سامنے نکاح نامہ تھا آج کی تاریخ کا
صرف دلہن کے نام واضح تھا دوسری سائیڈ پر لکھے نام اور پڑھ کر وہ لڑکھڑائے اور بے یقینی سے عشو کی طرف نگاہ اٹھائی
جو کہ کسی سوچ میں گم تھی۔

عشو تم آج کالج گی تھی ؟؟؟؟؟

اور اس سوال پر عشو ہوش میں آئی اور اسکے چہرے کا رنگ اڑا۔

وہ بابا میں کالج گی تھی پر

اور اسکے پر پر سب اسکی طرف متوجہ ہوئی۔

اور ساجد صاحب کو اب بھی اس پر اعتماد تھا کہ شاید یہ سب

جھوٹ ہو۔۔۔

عشو بچے کیا ہوا کیا کچھ ہوا ہے گرینڈ پا بولے۔

مجھے آپ سب کو کچھ بتانا ہے بے شک وہ کافی لاڈلی تھی پر اب وہ تھوڑا نروس ہو رہی تھی۔

عشو۔۔۔۔

اور عشو جو کہ نروس تھی پر اک دم سوچا بتانا ہے تو اور پھر
وہ میں کسی کو ❤️ کرتی ہوں اور میں نے اسے کڈنیپ کیا اور
نکاح کر لیا آج اس سے۔ اور یہ سب جلدی سے بتا کر خاموش ہوئی تھی کہ پاس بیٹھی ممانے رکھ
کر اک تھپیر منہ پر مارا۔ اور سب تو یہ خبر سن کر شاک میں تھے۔
عشو یہ مزاق ہے نا پر نس بڑے پایا بولے۔
تو آگے سے اس نے نفی میں سر ہلایا اور تبھی ساجد صاحب نے
وہ نکاح نامہ والا پکس ان کے آگے رکھی۔
کیا یہ سچ ہے عشو آواز میں سنجیدگی تھی جو کہ عشو نے پہلے کبھی نہیں دیکھی تھی۔
اس نے ہاں میں سر ہلایا۔
انہوں نے غصے سے مٹھیاں بھنچی۔
اور پھر سب نکاح نامہ دیکھ کر۔ اور شاک ہوئے۔
تم اتنی بگڑ جاو گی عشو اور اتنی بڑی کب ہو گی کہ اپنی زندگی کا
اتنا بڑا فیصلہ تم نے خود کر لیا ابھی تمہاری عمر تھی ان سب کی
مما کی غصے بھری آواز گونجی۔

کون ہے یہ ؟؟؟؟؟؟ گرینڈ پانے بہت ضبط سے پوچھا۔

وہ گرینڈ پانے۔۔۔۔۔

وہ کیا تمہارا دوست ہے؟

نوپ۔۔۔۔

پھر کون ہے؟؟؟؟

وہ فاریسٹ آفیسر عباد انصاری۔۔۔۔۔

واٹ (٩)

گہری خاموشی چھا گی۔

.....

پر کہاں عباد؟؟؟؟

یقیناً اب دھماکہ تو ہو ہی چکا ہو گا اب مزید تیل ڈالنے۔

پر۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔

دوسری طرف وہ بھی آپ کو لائن کرتا ہے اور اسے اغواہ کیوں کیا۔ بڑی ماما بولی۔
تبھی اسی کی انٹری ہوئی۔

بتاؤ مناسب کو عشنا چودھری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس آواز پر وہ اور سب نے اس طرف دیکھا۔

تبھی ساجد صاحب آگے بڑھے اور اسے گربان سے پکڑا۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی اور میری بیٹی سے نکاح کرنے کی۔

اس نے سب سے پہلے ساجد صاحب کے ہاتھ گہربان سے ہٹایا

مجھے کوئی شوق نہیں آپ کی بیٹی سے نکاح کا انکل پر یہ آپ کی بیٹی کی خواہش تھی اور مجھے اور میرے بیٹے کو اغواہ کیا اور

زبردستی میں نے یہ نکاح صرف اپنے بیٹے کے لیے کیا کیونکہ آپکی نے بتا تو دیا ہوگا اس نے صارم کے سر پر پستل رکھ کر مجھے بلیک میل کر کہ کیا وہ سنجیدگی سے گویا ہوا۔ تبھی سب شرمندہ ہوئے۔

تو ٹھیک ہے ابھی میں وکیل کو بلواتا ہوں ڈیو اس پیر کے کر وہ آتا ہے آج ہی یہ رشتہ ختم کرو چودھری حاکم بولے۔

مجھے کوئی اعتراض نہیں عباد یہی تو چاہتا تھا۔

نہیں گرینڈ مجھے ڈیو اس نہیں لینی۔ عشو ہلکے سے منائی۔

چپ بالکل چپ خبردار جو تم کچھ بولی تم ہمارے پیار کا یہ صلہ دو گی تم نے آج ہمارا اعتماد توڑ دیا۔ تم ہماری اکلوتی وارث ہو اس وارث کی پر ہم نے تمہاری مانی اور اگر تم چاہتی ہو کہ ہم تم سے ناراض مت ہوں تو تمہارے سامنے دو راستے ہیں اک یہ کہ تم ابھی کہ اب ابھی ڈیو اس پیپر پر سائین کرو اور تمہارے اس فیصلہ سے میں تمہارے ساتھ ہوں گا سب پہلے کی طرح ہو سکتا ہے جبکہ دوسرا اگر ڈیو اس پیپر پر سائین نا کیے تو

چلی جانا ابھی اور اسی وقت اس کے ساتھ وہ غصے سے بولے۔

اس نے بے یقینی سے ان کی طرف دیکھا۔

آدھا گھنٹہ ہے تمہارے پاس انھیں جیسے یقین تھا کہ وہ انھیں ہی چنے گی۔

برخودار ٹھیک ہے تمہاری کوئی غلطی نہیں جس وجہ سے تم یہاں ہمارے سامنے زندہ کھڑے ہو ورنہ تمہاری غلطی زرا سی ہوتی تو تم زندہ نا ہوتے وہ غصے سے بولے جس پر عشو نے ان کی طرف دیکھا ایسا غصہ اس نے گرینڈ پا کے چہرے پر کبھی نہیں دیکھا۔

عباد نے پہلو بدلہ۔

وکیل کے آتے ہی پیپر ٹیبل پر سامنے رکھے گے اور عباد نے بغیر اک منٹ گزرے پین لے کر اس پر سائین

کیے اور عشو کے ♥ □ میں اک درد سا اٹھا کہ اسکی عباد کے لیے اسکی۔ ذات کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔

عشور

اس نے اک طرف سوچا کہ گھر والوں کا اتنا خلوص اور پیار اور دوسری طرف صرف نفرت پر زہن جو فیصلہ کرنے لگا تھا ♥ □ اس بات کی نفی کر رہا تھا۔

اس نے اک نگاہ عباد کی طرف اٹھائی پر جس سے اس کی طرف دیکھنا ناگوار سمجھا۔

اب اسکے سامنے پیپر تھے۔

اب وہ کیا فیصلہ کرنے والی تھی۔۔۔۔۔

قسمت کیا موڑ لانے والی تھی اسکی زندگی میں۔

.....

اور اس سوال پر عشو ہوش میں آئی اور اسکے چہرے کا رنگ اڑا۔

وہ بابا میں کالج گئی تھی پر

اور اسکے پر پر سب اسکی طرف متوجہ ہوئی۔

اور ساجد صاحب کو اب بھی اس پر اعتماد تھا کہ شاید یہ سب

جھوٹ ہو۔۔۔

عشو بچے کیا ہوا کیا کچھ ہوا ہے گرینڈ پاپولے۔

مجھے آپ سب کو کچھ بتانا ہے بے شک وہ کافی لاڈلی تھی پر اب وہ تھوڑا نروس ہو رہی تھی۔

عشو۔۔۔

اور عشو جو کہ نروس تھی پر اک دم سوچا بتانا ہے تو اور پھر

وہ میں کسی کو ♥ □ کرتی ہوں اور میں نے اسے کڈنیپ کیا اور

نکاح کر لیا آج اس سے۔ اور یہ سب جلدی سے بتا کر خاموش ہوئی تھی کہ پاس بیٹھی ممانے رکھ

کر اک تھپیر ✋ منہ پر مارا۔ اور سب تو یہ خبر سن کر شاک میں تھے۔

عشو یہ مزاق ہے نا پر نس بڑے پاپا بولے۔

تو آگے سے اس نے نفی میں سر ہلایا اور تبھی ساجد صاحب نے

گہری خاموشی چھا گئی۔

پر کہاں عباد؟؟؟؟

یقیناً اب دھماکہ تو ہو ہی چکا ہو گا اب مزید تیل ڈالنے۔

دوسری طرف وہ بھی آپ کو لائک کرتا ہے اور اسے اغواہ کیوں کیا۔ بڑی ماما بولی۔
تبھی اسی کی انٹری ہوئی۔

بتاؤ مناسب کو عشنا چودھری-----

اس آواز پر وہ اور سب نے اس طرف دیکھا۔

تبھی ساجد صاحب آگے بڑھے اور اسے گربان سے پکڑا۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی اور میری بیٹی سے نکاح کرنے کی۔

اس نے سب سے پہلے ساجد صاحب کے ہاتھ گہربان سے ہٹایا

مجھے کوئی شوق نہیں آپ کی بیٹی سے نکاح کا انکل پر یہ آپ کی بیٹی کی خواہش تھی اور مجھے اور

میرے بیٹے کو اغواہ کیا اور

زبردستی میں نے یہ نکاح صرف اپنے بیٹے کے لیے کیا کیونکہ آپکی نے بتا تو دیا ہو گا اس نے صارم

کے سر پر پوسٹل رکھ کر مجھے بلیک میل کر کہ کیا وہ سنجیدگی سے گویا ہوا۔

تبھی سب شرمندہ ہوئے۔

تو ٹھیک ہے ابھی میں وکیل کو بلواتا ہوں ڈیو اس پیر کے کر وہ آتا ہے آج ہی یہ رشتہ ختم کرو

چودھری حاکم بولے۔

مجھے کوئی اعتراض نہیں عباد یہی تو چاہتا تھا۔

نہیں گرینڈ مجھے ڈیو اس نہیں لینی۔ عشو ہلکے سے منائی۔

چپ بالکل چپ خبردار جو تم کچھ بولی تم ہمارے پیار کا یہ صلہ دو گی تم نے آج ہمارا اعتماد توڑ دیا۔
تم ہماری اکلوتی وارث ہو اس وارث کی پر ہم نے تمہاری مانی اور اگر تم چاہتی ہو کہ ہم تم سے
ناراض مت ہوں تو تمہارے سامنے دو راستے ہیں اک یہ کہ تم ابھی کہ اب ابھی ڈیو اس پیپر پر سائین
کرو اور تمہارے اس فیصلہ سے میں تمہارے ساتھ ہوں گا سب پہلے کی طرح ہو سکتا ہے جبکہ دوسرا
اگر ڈیو اس پیپر پر سائین نا کیے تو

چلی جانا ابھی اور اسی وقت اس کے ساتھ وہ غصے سے بولے۔

اس نے بے یقینی سے ان کی طرف دیکھا۔

آدھا گھنٹہ ہے تمہارے پاس انھیں جیسے یقین تھا کہ وہ انھیں ہی چنے گی۔

عباد جو پہلی بات پر خوش ہوا تھا دوسری بات سن کر سر نفی میں ہلایا۔ میں یہاں اسے لے نہیں آیا
مجھے اس جیسی پاگل اور بے حس لڑکی سے کوئی تعلق نہیں رکھنا رکھے اسے آپ اپنے پاس کاش آپ
نے اسکی تربیت اچھی کی ہوتی تو آج یہ سب نا ہوتا۔ آپ جیسے امیر لوگ سمجھتے کیا ہے جیسے پسند کیا
اسے زبردستی اپنی طاقت اور دولت کے بل بوتے پر حاصل کر لیا۔

برخودار ٹھیک ہے تمہاری کوئی غلطی نہیں جس وجہ سے تم یہاں ہمارے سامنے زندہ کھڑے ہو ورنہ
تمہاری غلطی زرا سی ہوتی تو تم زندہ نا ہوتے وہ غصے سے بولے جس پر عشو نے ان کی طرف دیکھا
ایسا غصہ اس نے گرینڈ پا کے چہرے پر کبھی نہیں دیکھا۔

گاڑی روانہ تھی۔
گھری سی خاموشی تھی۔

Whatsapp : 03335586927

اپنی وے آپ لوگ جاری رکھے اپنا میں نے سائین کر دیے میرا اس سے کوئی رشتہ نہیں میں باقی میں یہاں اس کا کارنامہ بتانے آیا تھا میں ویسے بھی میرا ٹرانسفر ہو گیا ہے سو وہ جانے کے لیے مڑا ہی کہ اک آواز پر رک گیا۔

عشو جو اسکے یہاں جانے کی آواز سے پریشانی ہوئی وہی پایا کی آواز پر وہ سن ہوئی۔

اپنی بیوی کو ساتھ لے کر جاو۔

اور پھر عباد جو سوچ رہا ہو تھا کہ سب ختم ہو جائے گا پر یہاں تو سب الٹا پڑھ گیا۔ اسے لگا تھا وہ خاندان والو کے کہنے پر خلع لے لی گی پر۔۔۔

.....

وہ صارم کو لیٹا کر باہر نکلا تو نظر سامنے اس پر پڑی جو اب بھی مسلسل رو رہی تھی اور اس کا رونا جو وہ سارے رستے بامشکل برداشت کرتا آیا تھا اب نہیں۔

اس نے دونوں بازوؤں سے عشو کو پکڑا وہ جو رو رہی تھی اس درد بھری پکڑ سے سہمی۔ بند کرو اپنا یہ نائک وہ غصے سے ڈھارا۔

عشو نے نا سمجھی سے اسے دیکھا؟؟؟ مطلب کیا؟

° فضول کا رونا کس لیے رو رہی ہو ہاں۔۔۔۔۔

مما۔۔۔ پایا سب لوگ ناراض ہو گئے مجھ سے اور انداز ایسا کہ جیسے اس سے زیادہ مصعوم کوئی نا ہو۔

ہا ہا وہ طنز اہنسا اگر اتنی بی بی گھر والو کی پرواہ ہوتی تو ان کا فیصلہ مان کیوں نہیں لیا میرے سر پر مسلط کیوں ہو گی ہو؟؟

عشو جو سہمی ہوئی تھی یہ بات سن کر غصہ اک دم آیا۔

روڈ مین پور ورڈز ہرٹنگ می

اونہہ! ہرٹ ابھی صرف ہوئی ہو ابھی بہت کچھ دیکھو اور سہنا پڑے گا۔

خیر اپنی وے مجھے صبح آفس جانا ہے مزید بحث نہیں کر سکتا۔

رات کے گیارہ بج رہے تھے۔

وہ چلا گیا دوسرے کمرے میں بے شک عشو نے جرسی کوٹ پہن رکھے تھے پر اسے ٹھنڈ لگنا شروع ہوگی۔

نظر سامنے گی اسکا بیگ تھا جو ممانے جلدی میں اس کے لیے کچھ کپڑے رکھے تھے۔

اف ماما پریشان ہوں گی کال کر لیتی ہوں پر یہ کیا اف موبائل ادھر ہی رہ گیا۔۔۔

تھوڑی دیر گزری کہ سردی زیادہ لگنے لگی اف اب کیا کرو؟

.....

وہ دونوں بیڈ پر لیتے ہوئے تھے پر نیند تو شاید اس پورے نور حویلی میں کسی کو نہیں آنی اک خاموشی سی تھی۔

دوسری طرف عباد جس کی ابھی آنکھ لگی تھی اک دم سے دروازے پر ہلکی ہلکی دستک کی آواز آنے لگی۔

اف وہ اٹھا جو نہی دروازہ کھولا۔

سامنے اسے کھڑا پایا۔

کیا ہے؟؟؟ آواز بھاری نیند کی وجہ سے ہو رہی تھی۔

وہ مجھے نیند آئی ہے آگے سے بولا گیا۔

تو میں کیا اب لوری سناؤ وہ طنز بولا۔

آگے سے اس سے سر جھکا لیا عباد نے دیکھا اس کے گال اور ناک لال ہو رہے غصے سے یا سردی

سے۔

نہیں عشو کی انا اک دم عود آئی سر اٹھا کر بولی کچھ نہیں۔

تو پھر یہاں آنے کا مقصد؟؟؟؟

چل عشو بتا دے اس سے پہلے روڈ مین ڈور بند کر دے وہ دل میں خود سے مخاطب ہوئی۔

تو

صارم کے روم میں، مں پہلے گی تھی پر وہاں صرف اک بیڈ تھا میں کہاں سو؟؟؟؟؟

لیے ہم دونوں کے لیے یہ گھر تیار کیا گیا اب کیا پتہ کہ کوئی زبردستی ہمارے سر پر مسلط ہو جائے گا۔
اسکی آخری فقرہ سن کر عشو نے اپنے قدم پیچھے کی طرف مڑے
تبھی عباد کی آواز آئی-----

اندر آجاو-----

پر وہ اسی جگہ رکی رہی

اگر تم یہ سمجھ رہی ہو تمہاری منتیں کی جائے تو سوری ایسا مت سوچنا آنا ہے تو آو ورنہ بھاڑ میں جاو
اس نے جو نہی ڈور بند کرنے لگا تو عشو نے آگے بڑھ کر اندر داخل ہو گی اور ساتھ اپنا بیگ بھی لے
آئی۔

دُور بند کر کہ ہی عبادِ سامنے کنگ سائز بیڈ پر لیٹ گیا۔

یہ کمرہ کافی خوبصورت تھا وہ جو ارد گرد دیکھ رہی تھی عباد کی آواز پر بے یقینی سے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔
سامنے صوفے پر سو جاو اور کبرڈ سے کمبل لے لینا۔

میں صوفے پر کبھی نہیں سوئی۔ عباد جو سونے لگا ہی تھا کہ اک دفعہ اس کی آواز پر جھنجھلایا۔۔۔۔۔
 بعض دفعہ زندگی میں ایسے کام کرنے پڑتے ہیں جو پہلے کبھی نہیں
 کئے ہوں اور یہ تو تھمیں یہاں آنے سے پہلے سوچنا چاہے تھا
 اور لائٹ بند کر دینا۔۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے وہ اس کی مرضی کے بغیر نکاح کیا اور اب یہاں آ بھی گی تھی مگر ہر بات پر طعنہ وہ عشو
 جس نے ساری زندگی پہلے کی سکون سے گزری تھی پتہ نہیں اب آگے کیا ہونے والا تھا۔
 اس نے جلدی سے اپنا نائیٹ ڈریس نکالا اور واش روم میں چلی گی۔

.....

وہ چینج کر پرسکون ہوئی اور روم میں آتے ہی لائٹ بند کی صوفے پر لیٹ گی کمبل اوڑھ کر۔

مدھم لیمپ کی روشنی تھی کمرے میں اور آہستہ آہستہ وہ نینید کی وادیوں میں اتر گی۔

پٹ کھٹ کی آواز سے اس کی آنکھ کھلی ساری رات صوفے پر سونے سے درد سا محسوس ہو رہا تھا اس
 نے اندر سے ہی آواز دی کیا مصیبت ہے نوری سونے کیوں نہیں دے رہی۔
 عباد جو کہ صارم کو تیار کر کہ اب خود تیار ہو رہا تھا اس آواز پر برش کرتے بالوں پر اسکے ہاتھ
 رکے۔

واٹ وہ اس آواز پر اٹھ کر بیٹھ گی۔

[illegible]

تم غصہ مت ہو اور بتاویہ اتنی تیار ہو کر آخر جا رہے ہو۔

صارم شی از مائی وائف۔

بابا صارم کا منہ کھلا رہ گیا۔

مائی موم۔۔۔۔

نو صارم جسٹ مائی وائف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

.....

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ناشتے کی میز پر گہری خاموشی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تبھی چودھری حاکم کی آواز گونجی۔۔۔۔

میں نے بہت سوچا

اگر ہم عشو کی ہر منہ سے نکلنے والی خواہش پوری کر سکتے ہیں تو

یہ خواہش کیوں نہیں۔

یا شاید اس خبر نے ہم سب کی انا کا مسئلہ بنا دیا ہے بلحال میں نے بہت سوچا اور اک فیصلہ کیا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور ہم عشو کے بغیر نہیں رہ سکتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عشو کو کل لینے جانا ہم نہیں رہ سکتے اسکے بغیر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے بابا جان پر ہم ابھی اسے لینے نہیں جاسکتے اسے بھی

تو پتہ چلے کہ اسکے خود کے غلط فیصلے سے اسے کتنی تکلیف

اٹھانی پڑھ سکتی ہے جب رہے گی آساشوں بغیر پھر دوبارہ

بابا جان اسکی ہر پل کی خبر ہمیں ملتی رہے گی آپ پریشان مت
ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن ساجد کتنے دن-----

زیادہ نہیں پر کم بھی نہیں اسکے لیے ضروری ہے۔۔۔۔۔
اور اگر پھر بھی اسکے ساتھ رہنے کی ضد کرے سامیہ کی آواز گونجی۔۔۔۔۔
تو ہم اس کے اس فیصلے کو قبول کر لے گے۔

.....

وہ ان کے جاتے ہی سو گئی تھی اب اٹھی پیٹ میں چوہے ڈور

رہے تھے کچن کا رخ کیا وہاں سب ان کو کڈ ملا کوئی فروٹ بھی نا تھا شاید ابھی لایا گیا نا تھا صرف
فلحال ضروری سامان تھا موجود دودھ پڑا تھا پر کیا فائدہ نا وہ دودھ پیتی تھی نا چائے دودھ سے اسے اپنی
سوئی یاد آئی کہ اسے مس کر رہی ہوگی۔
برڈ پڑھی تھی اور جیم اسے یہی دو چیزیں ہی کام کی لگی وہ تو بھول کر کچن میں نا جاتی اور جاتی بھی تو
صرف دیکھنے۔۔۔۔

~~~~~

ابھی بالوں کا جوڑا بنایا۔۔۔۔۔

تو سٹ کرتے وہ تقریباً سب ہی جلا چکی تھی اب آخری تھا دعا کہ یہ خراب نا ہو۔

تھوڑا سا تو یہ بھی جلا پر بھوک بہت لگی تھی اور نا کچھ اور کھانے کو نا دیکھ کر اسے بڑے شوق سے کھانے لگی ہائے رہ ♡ □ تیرے لیے کیا کچھ کرنا پڑتا ہے ورنہ اب تک گھر ہوتی تو وہ دل میں ہی خود سے مخاطب ہوئی۔

لاونج میں آتے ہی اس نے لیل ای ڈی آن کر لی کچھ نا کچھ بور نا ہو دیکھتی رہی۔ تبھی اسے یاد آیا کہ اس نے اپنا پرس نہیں دیکھا شاید اس میں موبائل ہو وہ جلدی سے اندر گی دیکھا تو مل گیا موبائل تھک گارڈ۔

پہلی کال ماما کو ملائی پر اور پھر سب کو کال ملائی کسی نے نا اٹھائی اور آخر میں لینڈ لائنڈ گھر پر کال کی پر نو آنسر اسے اب شدت سے رونا آیا۔۔۔۔۔۔ وہ روتے روتے ہی بیڈ پر سو گی۔

..... دروازے پر بیل سے وہ اٹھی یقینا صارم تھا سکول سے واپس آ گیا تھا۔

ہائے۔۔۔۔

کیا ہوا سیڈ ہو عشو؟؟؟؟

نوپ۔۔۔۔۔ہم

اچھا بتاؤ فرسٹ ڈے کیسا رہا سکول میں اسکے بال بکھرتے پوچھا گیا۔



ہم نائس ☺ □

اوکے پر تم سیڈ مت ہو عشو بابا نے مجھے صبح بتایا آپ بابا کی وائف ہو بابا بہت اچھے ہیں  
عشو۔۔۔۔۔

ہم سچ تمہارے بابا نے تمہیں مجھے اپنا وائف بولا۔۔۔۔۔

ہم اور عشو کے چہرے پر اک دم خوشی چھا گی چلو کچھ تو مانو۔

اچھا صارم تم چینج کرو میں کچھ آپ کے لئے بناتی ہو بھوک لگی ہے ؟؟؟؟؟؟؟

بہت جلدی کرنا عشو۔۔۔۔۔

کیا کھانا ہے ؟؟؟؟؟

پوچھا تو ایسے گیا تھا جیسے پر۔۔۔۔۔

ہم فرائیز لے آئے۔۔۔۔۔

ہم اوکے۔۔۔۔۔

عشو اب بلیو جیز اور سلولیس پر پل ٹاپ میں تھی بروان بالوں کی پونی بنا رکھی تھی۔

وہ کچن میں آئی

اس نے پہلے آلو لیے پھر ان سے کور اتارے کیسے موبائل سامنے رکھا چھری استعمال کرتے کافی دفعہ

اسکے حسیں سفید ہاتھوں سے سرخ خون بہہ رہا تھا پر باہر سے صارم کے بھوک کی آواز آرہی تھی۔

اس نے پانی سے خون صاف کیا۔

پھر فرائیز بناتے آئل شاید زیادہ گرم ہو رہا تھا جس سے آئل اسکے ہاتھوں پر چھٹے پڑے جس سے

اس کے منہ سے چینج برآمد ہوئی ہوئی۔



سب جل گے۔۔۔۔۔

کیا ہوا عشو صارم اس چینیخ پر اندر آیا سب جل گے صارم۔۔

اٹس اوکے عشو مکرے پاس چاکلیٹ ہے وہ کھا لیتا ہو۔

ہم اسے خود بھی بھوک لگی تھی پر اب درد ہاتھوں پر شدت پکڑ گیا وہ روتی روتی سوگی اور صارم

اپنے روم میں۔

عباد جو گھر آیا آتے ہی صارم کے روم میں گیا۔۔۔۔۔

جو کہ سو رہا تھا صارم اٹھو اس وقت سو رہے سب ٹھیک ہے۔

وہ بابا مجھے سخت بھوک لگی ہے

صارم آپ نے سکول سے آتے کچھ نہیں کھایا۔۔۔۔۔

نو بابا اس بات پر عباد کے غصہ بڑھا اف عباد تم کیسے اس پر یقین کر سکتے تھے مجھے لگا کچھ تو دے گی

پر اف ابھی اسکی خبر لیتا ہوں۔۔۔۔۔

تم دو منٹ ویٹ کرو بابا پیزا آڈر کر دیا وہ آتا ہی ہوگا۔

ہم۔۔۔۔۔

وہ غصے سے بھرا جو نہی اندر داخل ہوا تو سامنے اسے سوتا دیکھ کر وہ ڈور زور سے بند کیا جس سے وہ

اٹھ کر بیٹھی۔

وہ غصے میں اسکی طرف بڑھا لائیٹ آن کی وہ کمبل لپیٹے بیٹھی تھی۔

وہ آگے بڑھا اور اسے زور سے بازو بھینچتے پوچھا کیا بول کر گیا تھا میں صارم کے سکول سے آنے کے

بعد کیا کرنا۔

— — — 09

اف اسے برڈ ہی دے دیتی وہ تمہاری وجہ سے بھوکا ہے وہ۔۔۔۔۔

عباد نے اک دم اسے چھوڑا اس نے اپنے ہاتھوں کو دیکھا جو۔۔۔۔۔

وہ یک دم معاملہ سمجھ گیا وہ آگے بڑھا یہ سب-----

تکلاف سے اب بھی اسکے آنسو گر رہے تھے۔

میں نے ٹرے کیا تھا پر مجھ سے نہیں ہو پایا وہ آنسو کے درمیان بولی۔

گھر میں عباد نے ہر جگہ فرسٹ ٹریڈ باکس ڈھونڈا۔

دوائی ملتے ہی اس نے اس کے پاس بیڈ پر بیٹھ کر اسے لگانا چاہی پر اس نے ہاتھ پیچھے کر لیے مجھے

درد ہوگا اس سے جلے گا وہ ممنائی۔۔۔۔۔

ہاتھ ادھر کرو نہیں جلے گا اور پھر اس نے اسکے ہاتھوں پر لگائی۔

تبھی وہ اٹھا واش روم جا کر ہاتھ دھوئے تبھی بیل ہوئی یقیناً ڈلیوری پیرا ہو گا وہ باہر چلا گیا۔  
عباد نے کچن گیا پر سب بریڈ جلی دیکھ کر خون جلا کچن کا برا ہال تھا جلے فرائیز اف-----  
پلیٹ لے کر صارم کو بلایا اس نے اور صارم نے کھانا اب اور کھانا ہے صارم نو بابا آئی ایم فل۔۔۔  
بابا عشو کو بھی دے دینا وہ بھی بھوکی ہے صارم جو کہ اپنے روم کی طرف جا رہا تھا جاتے ہوئے بولا

----

ہم-----

پیرا پلیٹ میں رکھا اور ڈور ناک کیا یہ لو کھا لینا پلیٹ رکھتے ہی وہ پلٹا ابھی اس نے صارم کا ہوم  
ورک چیک کرنا تھا اور  
اس نے سوچ لیا تھا کہ جلد ہی ملازمہ کا بندوبست کرنا ہو گا۔

.....

راستے میں جو نہی عباد نے صارم کے چہرے کی طرف دیکھا تو اسے وہ شدید غصے میں لگا۔

آر یو اوکے صارم-----

بابا واٹ از ڈس ، عشو ہمارے ساتھ کیوں ہے اور وہ اپنے گھر کیوں نہیں جا رہی اور وہ آپ کے روم

میں کیوں رہ رہی ہے بابا-----

صارم اپنی عمر زیادہ بڑی باتیں کر لیتا تھا۔

بتانا تو تھا ہی اب بتائے یا کل اب سر پر پتہ نہیں کب یہ مصیبت اترے گی اف-----

صارم شی از مائی وائف۔

نوصارم جسٹ مائی وائف-----

.....

تنبھی چودھری حاکم کی آواز گونجی۔۔۔

میں نے بہت سوچا

اگر ہم عشق کی ہر منہ سے نکلنے والی خواہش پوری کر سکتے ہیں تو

یہ خواہش کیوں نہیں۔

یاشاید اس خبر نے ہم سب کی انا کا منسلہ بنا دیا ہے بلحال میں نے بہت سوچا اور اک فیصلہ کیا

اور ہم عشو کے بغیر نہیں رہ سکتے۔۔۔۔۔

عشو کو کل لینے جانا ہم نہیں رہ سکتے اسکے بغیر۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے بابا جان پر ہم ابھی اسے لینے نہیں جاسکتے اسے بھی

تو پتہ چلے کہ اسکے خود کے غلط فیصلے سے اسے کتنی تکلیف

اٹھانی پڑ سکتی ہے جب رہے گی آسائشوں بغیر پھر دوبارہ

ایسا فیصلہ کرنے سے پہلے ہزار بار سوچے گی یہ آواز ساجد صاحب کی تھی۔۔۔۔۔



لیکن؟؟؟؟؟؟؟؟

بابا جان اسکی ہر پل کی خبر ہمیں ملتی رہے گی آپ پریشان مت

ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن ساجد کتنے دن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زیادہ نہیں پر کم بھی نہیں اسکے لیے ضروری ہے۔۔۔۔۔

اور اگر پھر بھی اسکے ساتھ رہنے کی ضد کرے سامیہ کی آواز گونجی۔۔۔۔۔  
تو ہم اس کے اس فیصلے کو قبول کر لے گے۔

.....

وہ ان کے جاتے ہی سوگی تھی اب اٹھی پیٹ میں چوہے ڈور

رہے تھے کچن کا رخ کیا وہاں سب ان کو کڈ ملا کوئی فروٹ بھی نا تھا شاید ابھی لایا گیا نا تھا صرف  
فلحال ضروری سامان تھا موجود دودھ پڑا تھا پر کیا فائدہ نا وہ دودھ پیتی تھی نا چائے دودھ سے اسے اپنی  
سوئی یاد آئی کہ اسے مس کر رہی ہوگی۔

برڈ پڑھی تھی اور جیم اسے یہی دو چیزیں ہی کام کی لگی وہ تو بھول کر کچن میں نا جاتی اور جاتی بھی تو  
صرف دیکھنے۔۔۔۔۔

پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی بالوں کا جوڑا بنایا۔۔۔۔۔

توسٹ کرتے وہ تقریباً سب ہی جلا چکی تھی اب آخری تھا دعا کہ یہ خراب نا ہو۔



لاونج میں آتے ہی اس نے لیل ای ڈی آن کر لی کچھ نا کچھ بور نا ہو دیکھتی رہی۔

گارڈ۔

اب شدت سے رونا آیا۔۔۔۔۔

وہ روتے روتے ہی بیڈ پر سو گئی۔

ہائے۔۔۔۔۔

کیا ہوا سید ہو عشو؟؟؟؟؟

نوب

اچھا بتاؤ فرسٹ ڈے کیسا رہا سکول میں اسکے بال بکھرتے پوچھا گیا۔

ہم نائس ☺ □

اوکے پر تم سیڈ مت ہو عشو بابا نے مجھے صبح بتایا آپ بابا کی وائف ہو بابا بہت اچھے ہیں  
عشو۔۔۔۔۔

ہم سچ تمہارے بابا نے تمہیں مجھے اپنا وائف بولا۔۔۔۔۔

ہم اور عشو کے چہرے پر اک دم خوشی چھا گی چلو کچھ تو مانو۔

اچھا صارم تم چینج کرو میں کچھ آپ کے لئے بناتی ہو بھوک لگی ہے ؟؟؟؟؟؟؟

بہت جلدی کرنا عشو۔۔۔۔۔

کیا کھانا ہے ؟؟؟؟؟

پوچھا تو ایسے گیا تھا جیسے پر۔۔۔۔۔

ہم فرائیز لے آئے۔۔۔۔۔

ہم اوکے۔۔۔۔۔

عشو اب بلیو جیز اور سلولیس پر پل ٹاپ میں تھی بروان بالوں کی پونی بنا رکھی تھی۔

وہ کچن میں آئی

اس نے پہلے آلو لیے پھر ان سے کور اتارے کیسے موبائل سامنے رکھا چھری استعمال کرتے کافی دفعہ

اسکے حسیں سفید ہاتھوں سے سرخ خون بہہ رہا تھا پر باہر سے صارم کے بھوک کی آواز آرہی تھی۔

اس نے پانی سے خون صاف کیا۔

پھر فرائیز بناتے آئل شاید زیادہ گرم ہو رہا تھا جس سے آئل اسکے ہاتھوں پر چھٹے پڑے جس سے

اس کے منہ سے چینج برآمد ہوئی ہوئی۔

سب جل گے۔۔۔۔۔

کیا ہوا عشو صارم اس چینخ پر اندر آیا سب جل گے صارم۔۔

اُس اوکے عشو مکرے پاس چاکلیٹ ہے وہ کھا لیتا ہو۔

ہم اسے خود بھی بھوک لگی تھی پر اب درد ہاتھوں پر شدت پکڑ گیا وہ روتی روتی سوگی اور صارم

اپنے روم میں۔

عباد جو گھر آیا آتے ہی صارم کے روم میں گیا۔۔۔۔۔

جو کہ سو رہا تھا صارم اٹھو اس وقت سو رہے سب ٹھیک ہے۔

وہ بابا مجھے سخت بھوک لگی ہے

صارم آپ نے سکول سے آتے کچھ نہیں کھایا۔۔۔۔۔

نو بابا اس بات پر عباد کے غصہ بڑھا اف عباد تم کیسے اس پر یقین کر سکتے تھے مجھے لگا کچھ تو دے گی

پر اف ابھی اسکی خبر لیتا ہوں۔۔۔۔۔

تم دو منٹ ویٹ کرو بابا پیزا آڈر کر دیا وہ آتا ہی ہوگا۔

ہم۔۔۔۔۔

وہ غصے سے بھرا جو نہی اندر داخل ہوا تو سامنے اسے سوتا دیکھ کر وہ ڈور زور سے بند کیا جس سے وہ

اٹھ کر بیٹھی۔

وہ غصے میں اسکی طرف بڑھا لائیٹ آن کی وہ کمبل لپیٹے بیٹھی تھی۔

وہ آگے بڑھا اور اسے زور سے بازو بھینچتے پوچھا کیا بول کر گیا تھا میں صارم کے سکول سے آنے کے

بعد کیا کرنا۔

عشو عباد کو غصے میں دیکھ کر سہمی وہ صارم کو کھانا۔۔۔۔۔  
ایکڑٹلی پر جو تم نے نہیں دیا وجہ ؟؟؟؟؟؟؟

۔۔۔۔۔

مجھ سے ، مجھے نہیں آتا۔۔۔۔۔

اف اسے برڈ ہی دے دیتی وہ تمہاری وجہ سے بھوکا ہے وہ۔۔۔۔۔

اس نے اسکے بازو جو پیچھے تھے اب عباد کا دباوا اسکے ہاتھ پر بڑھا۔۔۔۔۔  
اسے درد برداشت نا ہوا اسکی آنکھوں سے آنسو گرے جس کا عباد پر تو اثر نا ہوا۔  
میرے ہاتھ چھوڑے پلیرسی سی مجھے درد۔۔۔۔۔

عباد نے اک دم اسے چھوڑا اس نے اپنے ہاتھوں کو دیکھا جو۔۔۔۔۔  
اور عباد کی اسکی نظر اسکے ہاتھوں پر پڑی انگلیوں پر جگہ جگہ کٹ اور جلنے کے نشان سفید ہاتھ پر  
موجود تھے۔

وہ یک دم معاملہ سمجھ گیا وہ آگے بڑھایہ سب۔۔۔۔۔

تکلف سے اب بھی اسکے آنسو گر رہے تھے۔

میں نے ٹرے کیا تھا پر مجھ سے نہیں ہو پاتا وہ آنسو کے درمیان بولی۔

گھر میں عباد نے ہر جگہ فرسٹ ٹریڈ باکس ڈھونڈا۔

دوائی ملتے ہی اس نے اس کے پاس بیڈ پر بیٹھ کر اسے لگانا چاہی پر اس نے ہاتھ پیچھے کر لیے مجھے

درد ہوگا اس سے جلے گا وہ منائی۔۔۔۔۔

ہاتھ ادھر کرو نہیں جلے گا اور پھر اس نے اسکے ہاتھوں پر لگائی۔



تبھی وہ اٹھا واش روم جا کر ہاتھ دھوئے تبھی بیل ہوئی یقیناً ڈلیوری پیرا ہو گا وہ باہر چلا گیا۔  
عباد نے کچن گیا پر سب بریڈ جلی دیکھ کر خون جلا کچن کا برا ہال تھا جلے فرائیز اف-----  
پلیٹ لے کر صارم کو بلایا اس نے اور صارم نے کھانا اب اور کھانا ہے صارم نو بابا آئی ایم فل۔۔۔  
بابا عشو کو بھی دے دینا وہ بھی بھوکی ہے صارم جو کہ اپنے روم کی طرف جا رہا تھا جاتے ہوئے بولا

----

ہم-----

پیرا پلیٹ میں رکھا اور ڈور ناک کیا یہ لو کھا لینا پلیٹ رکھتے ہی وہ پلٹا ابھی اس نے صارم کا ہوم  
ورک چیک کرنا تھا اور

اس نے سوچ لیا تھا کہ جلد ہی ملازمہ کا بندوبست کرنا ہو گا۔

.....

صارم سکول پسند آیا فرینڈ بنے ٹیچر کیسے تھے۔

ہم نائس بابا بٹ ٹو فرینڈ ون سعد اینڈ دعا بابا ڈے آر ٹونز اینڈ گڈ اینڈ ٹیچر آلسو نائس۔

گڈ اب جلدی سے لیٹو صبح جلدی سکول جانا ہے۔ وہ اسے سٹوری سنانے لگا سناتے سناتے اسے دیکھا تو  
وہ سوچکا تھا اسے بلکینٹ اڑاتے آہستہ سے ڈور بند کیا۔

رات کے دس بج رہے تھے وہ لاونج میں آیا صوفے پر بیٹھا تبھی عمر کی کال رنگ ہوئی۔۔۔۔۔۔  
وعلیکم سلام! تم سناؤ سب ٹھیک ہیں گھر میں۔

ہم بس یار ٹھیک تھا۔

عمر تم ٹینس لگ رہے ہو؟؟



ہم حالات ہی ایسے ہیں یار-----

عباد دیکھو لیکس رہو----

ہم----

نا چاہنے کے باوجود بھی وہ اس کے ساتھ روم شیر کر رہا اب جانا چاہتا نہیں تھا پر-----  
روم میں انٹر ہوا وہ روم میں صوفے پر لیتی تھی پیزا ویسے ہی پڑا تھا مطلب کہ حد ہے رہے بھوک  
میں تو اب نکھرے اٹھانے سے رہا۔ اس نے سگریٹ کی ڈیبا اٹھائی اور لائٹر لے کر بالکونی میں چلا گیا

عشو جو بھوک سے سونا سکی اس کے آنے پر سوتا ظاہر کیا پر اب بات انا سے بڑھ کی تھی بھوک  
برداشت نہیں ہو رہی تھی

وہ آہستہ سے اٹھی اور آہستہ قدم لیتی اس کے پیچھے کھڑی تھی  
اف عشو کہیں یہ سچ میں صارم کی مڈر سے ♥ □ تو نہیں کرتے تھے تبھی ان کے جوگ ہے پر ایسا  
تھا تو طلاق کیوں دی عشو جو دل میں خود سے مخاطب تھی خود کو ہی تسلی دی۔  
عباد کو لیڈیز پرفیوم کی خوشبو سے پہچان گیا تھا کہ وہ ادھر کھڑی ہے۔  
بولو کیا کہنا ہے اس نے بغیر مڑے کہا۔

😊 آپ کو کیسے پتہ میں یہاں-----

اپنی بات بولو آواز سنجیدہ تھی۔،

کیا بہت محبت کرتے صارم کی مڈر سے آپ ؟؟؟؟

وہ سگریٹ کو پاؤں کے نیچے کچلتا اس کی طرف بے تاثر نگاہوں سے دیکھا جہاں چہرہ کافی مصعوم تھا

-----

میں بتانا ضروری نہیں سمجھتا۔۔۔۔۔

اگر اتنی ہی ♥ □ تھی تو ڈیو اس کیوں دی؟؟؟؟؟

نو مور آدگیو تم بتاؤ کس لیے آئی ہو ان فضول سوالوں کے لیے

تو میرا تمہیں جواب دینے کا کوئی ارادہ نہیں ہے تم جاسکتی ہو۔

ارے نہیں وہ مجھے نا آپ کی ہلیپ چاہے۔

مجھے بھوک لگی ہے

تو دیا تو تھا پیرا کھایا کیوں نہیں ہاتھوں پر مہندی لگی ہے۔۔

ہم نہیں مہندی نہیں یہ ۞ لگی ہے کیسے کھاؤ ۔

اف وہ کیسے بھول گیا۔۔۔۔۔

ہم چلو کچن میں گرم کرتا ہوں پھر وہ اس کے پیچھے خوشی سے

چل پڑی۔

اف کچن کا کیا حشر کیا ہے تم نے ۞

اس نے سر جھکا لیا۔

سوری وہ مجھے کچھ پتہ نہیں۔۔۔۔۔

ہم اور کچھ پتہ نہیں اور شادی کر لی محترمہ نے۔

وہ گرم کر کہ اس کے ساتھ ولی چیر پر بیٹھا۔

وہ اسے کھلا رہا تھا یہی بات عشو کو ہوا میں خوشی سے اڑ رہی تھی۔

مما کہتی تھیں کچھ سکھ لو پر میں کہتی تھی ابھی میری اتج نہیں کک بنے کی ☺☺☺☺☺

ہم اتج تو بیوی بننے کی بھی نہیں تھی پر وہ منانا اونہہ۔۔۔۔

عشنا تم گھر چلی جاو تم ان کے بغیر نہیں رہ سکتی عباد کے کہنے

وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔

لیکن یہ بھی سچ ہے پر میں کے بغیر بھی نہیں رہ سکتی۔ اور کچن سے چلی گی۔

اونہہ۔۔۔۔۔۔

.....

وقت کا کام ہے گزرنا چاہے اچھا ہو یا برا دو ویک ہو چکے تھے

اس دن سے ملازم کھانا پکاتی اور باقی سارے کام عشو اور صارم کی خوب دوستی کھیل جی پر اکثر عباد

گھر آتا دونوں مل کر کارٹون دیکھ رہے ہوتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں اک دوسرے سے کم ہی مخاطب ہوتے۔

آج ویک اینڈ تھا عباد صارم کے ساتھ میچ دیکھ رہا تھا اس سب سے دور عشو جو ابھی اٹھی تھی

سلولیس مہرون ٹاپ اور بلیک جینز کھلے گیلے بال وہ اور بھی نازک گلاب سالگ رہی تھی۔

تبھی بیل بجی کوئی اندر آیا کافی امیر اور تکبرانہ انداز تھا سفید جوڑے میں تبھی اسکی نگاہ عشنا پر گی

آنکھیں میں گندی اور ہوس

سے اسے دیکھا اور مسکرا کر اندر چلا گیا۔

اف روڈ مین بھی ناب یہ کون نمونہ ہے؟؟؟؟؟؟

سلام آفسر صاحب۔۔۔۔۔

بس جی ناچیز اس علاقے کے جاگیردار عارف ملک کا بیٹا ہے عون ملک۔

بچھے کسے آنا ہوا ؟؟؟؟

وہ سنا آپ کی ٹرانسفر ہوئی تو سوچا مٹھائی کھلا دے آپکو اور کوئی خدمت۔۔۔۔۔

نہیں شکریہ پر میں اس کام کے تنخواہ لیتا ہوں سو ان سب کی

کیا ضرورت آپ لے جائے اسے آواز میں سختی تھی اسے پتہ تھا کہ صرف پتہ پنکھا گیا تھا جس سے

اس نے عباد کو لہجے سے لگا کہ وہ اسے خریندے آیا تھا۔

صارم اندر جا چکا تھا۔

یہ کچھ انعام ؟؟؟؟؟ مستقبل میں کام کرنے۔۔۔۔۔

آپ جاسکتے ہیں اور اپنا یہ سارا سامان لے کر جائے آواز میں غصہ سختی تھی۔

جہاں اس بات پر عباد پر عون ملک کو غصہ آیا۔ پر ضبط کر گیا۔

ارے غصہ کیوں کر رہے ہو افسر ہم سے ہاتھ ملا لو فائدے میں رہو گے تم ہمارے کام میں مداخلت

نا کرنا اور نا ہم۔۔۔۔۔

سنا نہیں آپ نے جاسکتے ہیں راستہ اس طرف ہے باہر کا۔

شاید تم جانتے نہیں ہو افسر میرے بابا سائیں کی پاور کے بارے

میں پر کوئی نا آہستہ سب پتہ چل جائے گا چل شدیدے۔۔۔۔۔



جی صاب۔

اور عباد غصے سے ٹیبل پر پڑے گلاس پھٹک دیے۔





عشو کو تو پسے چھوٹ گے دیکھو دور رہو آپ ورنہ وہ جو ڈریسنگ  
ٹیبیل کے ساتھ لگ چکی تھی وہاں سے پروفیوم اٹھا لیا ورنہ  
ورنہ کیا وہ معصوعی ہنسی ہنستا اسکے اور قریب ہوا۔۔۔۔۔

لیکن جیسے اس پر اثر نہ ہوا اس بات کا۔

عشوں نے خوف سے آنکھیں بند کر لی۔

عباد جو اسکو صرف سمجھانے آیا تھا پر اس کو اتنے قریب سے

دیکھ کر اندازہ ہوا وہ بہت خوبصورت ہے۔ اس کا ♥ □ دھڑکا

ساتھ کچھ پاکیزہ رشتے کا احساس تھا۔

وہ بے خودی میں جھکا اور اسے کے ماتھے پر لمس چھوڑا اور پیچھے ہٹا۔

اور عشق کی آنکھیں کھلی

یہ کیسی ڈریسنگ ہے عشنا ؟؟؟؟؟؟

عباد کے عشنا بولنے اور عشو جو اسی اثر کے زیر اثر تھی وہ وہ

کیا ہوا میں تو ایسی ہی ڈریسنگ کرتی ہوں۔

عباد نے اسے ہاتھ سے پکڑ کر پھر مرر کے سامنے کھڑا کیا دیکھو خود کو تم کسی کو بھی اپنی طرف متوجہ

کر سکتی ہو اس حالت میں۔

ہو گا یہ تمہاری یا دنیا کی نظر میں فیشن پر تم اک لڑکی ہو عورت کا مطلب پردہ ہوتا ہے تم مسلمان ہو۔ تمہیں خود کو کور کر کہ رکھنا چاہے نا کہ مغرب تہزیب کے فیشن پر چلتے۔۔۔۔۔  
تمہیں تو مسلمان ہونا تمہاری آئیڈل حضرت فاطمہ ، حضرت عائشہ ہونی چاہے۔ ہمارے مذہب اسلام نے عورت کو عزت دی ہے معاشرے میں اک بیٹی ، ماں اور بیوی اور بہن کے روپ میں۔ اسے عزت دی معاشرے میں۔

تم پہلے کیسی ڈریسنگ کرتی تھی پر اب تم جو بھی ہے میری بیوی ہو میرے نکاح میں آئیہ تم ایسی ڈریسنگ نہیں کرو گی۔

اس ڈریس میں تم کسی کو بھی بہکا سکتی ہو ابھی جو تم اس حوالے میں باہر تھی آتے اس غلیظ انسان کی تم پر بری نظر پڑی  
ہم یہ نہیں کہتا سب کی بری نظر ہوتی ہے بلکہ خہر ہو پ سو تم سمجھ گی ہو میری بات۔  
ہم۔

پر میرے پاس تو سارے ایسے ہی ڈریس ہیں 😊  
کوئی بات نہیں آج ہم جائیں گے شاپنگ کرنے نیو لے لے گے۔ جب تک تم یہاں ہو گھر بات ہوئی۔

ہم نوپ  
دیکھو عشنا بعض دفعہ ہم جو چاہے وہ مل جاہے اور ہم خوش بھی رہے ایسا ممکن نہیں ہوتا۔ اور بعض غلط فیصلے ہمیں اپنوں سے دور کر دیتا ہے۔

ہم اگر تم سمجھو تو۔۔۔۔۔  
وہ جانے لگا۔

\_\_\_\_\_

— — — 09

اسے درد برداشت نا ہوا اسکی آنکھوں سے آنسو گرے جس کا عباد پر تو اثر نا ہوا۔



میرے ہاتھ چھوڑے پلیز سی سی مجھے درد۔۔۔۔۔

عباد نے اک دم اسے چھوڑا اس نے اپنے ہاتھوں کو دیکھا جو۔۔۔۔۔

اور عباد کی اسکی نظر اسکے ہاتھوں پر پڑی انگلیوں پر جگہ جگہ کٹ اور جلنے کے نشان سفید ہاتھ پر موجود تھے۔

وہ یک دم معاملہ سمجھ گیا وہ آگے بڑھا یہ سب۔۔۔۔۔

تکلف سے اب بھی اسکے آنسو گر رہے تھے۔

میں نے ٹرے کیا تھا پر مجھ سے نہیں ہو پانا وہ آنسو کے درمیان بولی۔

گھر میں عباد نے ہر جگہ فرسٹ ٹریڈ باکس ڈھونڈا۔

دوائی ملتے ہی اس نے اس کے پاس بیڈ پر بیٹھ کر اسے لگانا چاہی پر اس نے ہاتھ پیچھے کر لیے مجھے

درد ہو گا اس سے جلے گا وہ مننائی۔۔۔۔۔

ہاتھ ادھر ادھر کرو نہیں جلے گا اور پھر اس نے اسکے ہاتھوں پر لگائی۔

تبھی وہ اٹھا واش روم جا کر ہاتھ دھوئے تبھی بیل ہوئی یقیناً ڈلیوری پیزا ہو گا وہ باہر چلا گیا۔

عباد نے کچن گیا پر سب بریڈ جلی دیکھ کر خون جلا کچن کا برا ہال تھا جلے فرائیز اف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پلیٹ لے کر صارم کو بلایا اس نے اور صارم نے کھانا اب اور کھانا ہے صارم نو بابا آئی ایم فل۔۔۔

بابا عشو کو بھی دے دینا وہ بھی بھوکی ہے صارم جو کہ اپنے روم کی طرف جا رہا تھا جاتے ہوئے بولا

۔۔۔۔۔

ہم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



اس نے سوچ لیا تھا کہ جلد ہی ملازمہ کا بندوبست کرنا ہوگا۔

نا چاہنے کے باوجود بھی وہ اس کے ساتھ روم ششیر کر رہا اب جانا چاہتا نہیں تھا پر-----

-

تھی

آہستہ قدم لیتی اس کے پیچھے کھڑی تھی

س صام کی مڈر سے ♥ □ تو نہیں کرتے تھے تبھی ان

شوبو دل میں خود سے مخاطب تھی خود کو ہی تسلی دی۔

خوشبو سے پہچان گیا تھا کہ وہ ادھر کھڑی ہے۔

بغیر مڑے کہا۔



میں یہاں-----

برہ تھی،

صام کی مڈر سے آ؟؟؟؟؟

😊 آپ کو کیسے پتہ میں یہاں -----  
اپنی بات بولو آواز سنجیدہ تھی۔

\_\_\_\_\_

اگر اتنی ہی   تھی تو ڈوب اس کیوں دی؟؟؟؟؟

نومور آدگیو تم بتاؤ کس لیے آئی ہو ان فضول سوالوں کے لیے

تو میرا تمھیں جواب دینے کا کوئی ارادہ نہیں ہے تم جاسکتی ہو۔  
ارے نہیں وہ مجھے نا آپ کی ہلیپ چاہے۔

مجھے بھوک لگی ہے

تو دیا تو تھا پیرا کھایا کیوں نہیں ہاتھوں پر مہندی لگی ہے۔۔  
ہم نہیں مہندی نہیں یہ ۛ لگی ہے کیسے کھاو ۔

اف وہ کیسے بھول گیا۔۔۔۔۔

ہم چلو کچن میں گرم کرتا ہوں پھر وہ اس کے پیچھے خوشی سے  
چل پڑی۔

اف کچن کا کیا حشر کیا ہے تم نے ۛ  
اس نے سر جھکا لیا۔

سوری وہ مجھے کچھ پتہ نہیں۔۔۔۔۔

ہم اور کچھ پتہ نہیں اور شادی کر لی محترمہ نے۔

وہ گرم کر کہ اس کے ساتھ ولی چیر پر بیٹھا۔

وہ اسے کھلا رہا تھا یہی بات عشو کو ہوا میں خوشی سے اڑ رہی تھی۔

مما کہتی تھیں کچھ سکیھ لو پر میں کہتی تھی ابھی میری اتج نہیں کک بننے کی ۛۛۛۛۛۛۛ

ہم اتج تو بیوی بننے کی بھی نہیں تھی پر وہ منانا اونہ۔۔۔۔۔

عشنا تم گھر چلی جاو تم ان کے بغیر نہیں رہ سکتی عباد کے کہنے

وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔

لیکن یہ بھی سچ ہے پر میں کے بغیر بھی نہیں رہ سکتی۔ اور کچن سے چلی گی۔  
اونہہ۔۔۔۔۔

.....

وقت کا کام ہے گزرنا چاہے اچھا ہو یا برا دو ویک ہو چکے تھے  
اس دن سے ملازم کھانا پکاتی اور باقی سارے کام عشو اور صارم کی خوب دوستی کھیل جی پر اکثر عباد  
گھر آتا دونوں مل کر کارٹون دیکھ رہے ہوتے۔۔۔۔۔  
وہ دونوں اک دوسرے سے کم ہی مخاطب ہوتے۔

آج ویک اینڈ تھا عباد صارم کے ساتھ میچ دیکھ رہا تھا اس سب سے دور عشو جو ابھی اٹھی تھی  
سلولیس مہرون ٹاپ اور بلیک جینز کھلے گیلے بال وہ اور بھی نازک گلاب سالگ رہی تھی۔  
تبھی بیل بجی کوئی اندر آیا کافی امیر اور تکبرانہ انداز تھا سفید جوڑے میں تبھی اسکی نگاہ عشنا پر گی  
آنکھیں میں گندی اور ہوس  
سے اسے دیکھا اور مسکرا کر اندر چلا گیا۔

اف روڈ مین بھی ناب یہ کون نمونہ ہے؟؟؟؟؟  
سر آپ سے ملنے۔۔۔۔۔

سلام آفسر صاحب۔۔۔۔۔

عباد کے چہرے پر حیرانی ہوئی جی آپ کون؟؟؟؟؟

بس جی ناچیز اس علاقے کے جاگیردار عارف ملک کا بیٹا ہے عون ملک۔  
بیٹھے کیسے آنا ہوا؟؟؟؟؟



وہ سنا آپ کی ٹرانسفر ہوئی تو سوچا مٹھائی کھلا دے آپکو اور کوئی خدمت-----  
 نہیں شکریہ پر میں اس کام کے تنخواہ لیتا ہوں سو ان سب کی  
 کیا ضرورت آپ لے جائے اسے آواز میں سختی تھی اسے پتہ تھا کہ صرف پتہ پنکھا گیا تھا جس سے  
 اس نے عباد کو لہجے سے لگا کہ وہ اسے خربند نے آیا تھا۔  
 صارم اندر جا چکا تھا۔

یہ کچھ انعام؟؟؟؟؟ مستقبل میں کام کرنے-----  
 آپ جاسکتے ہیں اور اپنا یہ سارا سامان لے کر جائے آواز میں غصہ سختی تھی۔  
 جہاں اس بات پر عباد پر عون ملک کو غصہ آیا۔ پر ضبط کر گیا۔  
 ارے غصہ کیوں کر رہے ہو افسر ہم سے ہاتھ ملا لو فائدے میں رہو گے تم ہمارے کام میں مداخلت  
 نا کرنا اور نا ہم-----  
 سنا نہیں آپ نے جاسکتے ہیں راستہ اس طرف ہے باہر کا۔  
 شاید تم جانتے نہیں ہو افسر میرے بابا سائیں کی پاور کے بارے  
 میں پر کوئی نا آہستہ سب پتہ چل جائے گا چل شیدے-----  
 اور ہاں وہ واپس مڑا ہماری بات ماننے میں ہی فائدہ ہے ابھی یہ لے جاتے ہیں تحفہ پر جلدی تم اس  
 کے حقدار ہو گے۔

سنا نہیں شاید تم نے جاسکتے ہو مجھے کوئی انٹرسٹ نہیں اور نا میں رشوت لیتا ہوں۔  
 شیدے تم جاو میں آ رہا ہوں۔  
 جی صاب۔



.....





تم پہلے کیسی ڈریسنگ کرتی تھی پر اب تم جو بھی ہے میری بیوی ہو میرے نکاح، اس آئیدہ تم ایسی ڈریسنگ نہیں کرو گی۔

اس ڈریس میں تم کسی کو بھی بہکا سکتی ہو ابھی جو تم اس حوالے میں باہر تھی آتے اس غلیظ انسان کی تم پر بری نظر پڑی

۔ اس یہ نہیں کہتا سب کی بری نظر ہوتی ہے بلکہ خہر ہو پ سو تم سمجھ گی ہو میری بات۔  
ہم۔

پر میرے پاس تو سارے ایسے ہی ڈریس ہیں 😊  
کوئی بات نہیں آج ہم جائیں گے شاپنگ کرنے نیو لے لے گے۔ جب تک تم یہاں ہو گھر بات ہوئی۔

ہم نوپ  
دیکھو عشنا بعض دفعہ ہم جو چاہے وہ مل جا ہے اور ہم خوش بھی رہے ایسا ممکن نہیں ہوتا۔ اور بعض غلط فیصلے ہمیں اپنوں سے دور کر دیتا ہے۔

کیا مطلب آپ کے کہنے کا مطلب آپ سے نکاح کا فیصلہ میرا غلط ہے 😞

ہم اگر تم سمجھو تو۔۔۔۔۔۔  
وہ جانے لگا۔

.....



میں کوئی بحث نہیں کرنا چاہتا پلیز عشنا اس متعلق۔  
اور چلا گیا۔

-----

وقت کا کام ہے گزرنا چاہے اچھا ہو یا برا دو ویک ہو چکے تھے  
اس دن سے ملازم کھانا پکاتی اور باقی سارے کام عشو اور صارم کی خوب دوستی کھیل جی پر اکثر عباد  
گھر آتا دونوں مل کر کارٹون دیکھ رہے ہوتے۔-----  
وہ دونوں اک دوسرے سے کم ہی مخاطب ہوتے۔

آج ویک اینڈ تھا عباد صارم کے ساتھ میچ دیکھ رہا تھا اس سب سے دور عشو جو ابھی اٹھی تھی  
سلولیس مہرون ٹاپ اور بلیک جینز کھلے گیلے بال وہ اور بھی نازک گلاب سا لگ رہی تھی۔  
تبھی بیل بجی کوئی اندر آیا کافی امیر اور تکبرانہ انداز تھا سفید جوڑے میں تبھی اسکی نگاہ عشنا پر گی  
آنکھیں میں گندی اور ہوس  
سے اسے دیکھا اور مسکرا کر اندر چلا گیا۔

اف روڈ مین بھی ناب یہ کون نمونہ ہے؟؟؟؟؟

سر آپ سے ملنے۔-----

سلام آفسر صاحب۔----

عباد کے چہرے پر حیرانی ہوئی جی آپ کون؟؟؟؟؟

بس جی ناچیز اس علاقے کے جاگیردار عارف ملک کا بیٹا ہے عون ملک۔



بیٹھے کیسے آنا ہوا؟؟؟؟؟

وہ سنا آپ کی ٹرانسفر ہوئی تو سوچا مٹھائی کھلا دے آپکو اور کوئی خدمت-----

نہیں شکریہ پر میں اس کام کے تنخواہ لیتا ہوں سو ان سب کی

کیا ضرورت آپ لے جائے اسے آواز میں سختی تھی اسے پتہ تھا کہ صرف پتہ پنکھا گیا تھا جس سے

اس نے عباد کو لہجے سے لگا کہ وہ اسے خریندنے آیا تھا۔

صارم اندر جا چکا تھا۔

یہ کچھ انعام؟؟؟؟؟؟ مستقبل میں کام کرنے-----

آپ جاسکتے ہیں اور اپنا یہ سارا سامان لے کر جائے آواز میں غصہ سختی تھی۔

جہاں اس بات پر عباد پر عون ملک کو غصہ آیا۔ پر ضبط کر گیا۔

ارے غصہ کیوں کر رہے ہو افسر ہم سے ہاتھ ملا لو فائدے میں رہو گے تم ہمارے کام میں مداخلت

نا کرنا اور نا ہم-----

سنا نہیں آپ نے جاسکتے ہیں راستہ اس طرف ہے باہر کا۔

شاید تم جانتے نہیں ہو افسر میرے بابا سائیں کی پاور کے بارے

میں پر کوئی نا آہستہ سب پتہ چل جائے گا چل شیدے-----

اور ہاں وہ واپس مڑا ہماری بات ماننے میں ہی فائدہ ہے ابھی یہ لے جاتے ہیں تحفہ پر جلدی تم اس

کے حقدار ہو گے۔

سنا نہیں شاید تم نے جاسکتے ہو مجھے کوئی انٹرسٹ نہیں اور نا میں رشوت لیتا ہوں۔

شیدے تم جاو میں آ رہا ہوں۔

عباد کے کان کے پاس سرگوشی میرؐ بولا۔۔۔۔۔

حسن میری کمزوری ہے افسر وہ تو اسے دیکھا تو سمجھ آیا۔۔۔

عباد نے غصے سے اسکا گربان پکڑ لیا ہمت کیسے ہوئی تیری۔۔۔

میں تو تم سے ملنے آیا تھا پر آتے ہی نظر اک حسیں کھلے گلاب۔۔۔۔۔

آگے تم سمجھا رہو ؟؟؟؟؟؟

عباد نے رکھ کر ٹھہر اسکے منہ پر مارے دفاع ہو جاو اس سے

پہلے کہ میں تمہارا حشر بگاڑ دو اور آئندہ میرے بیٹے اور بیوی کے

بارے میں برا سوچنا بھی مت-----

عمون نے پھٹے ہونٹ سے خون کو صاف کیا دیکھ لو گاتم کو اور

باہر نکل گیا۔

اور عباد غصے سے ٹیبل پر پڑے گلاس پھٹک دیے۔

.....

عشو جو پودوں کے یاس کھڑی تھی واپسی پر پھر اس گندے سے شخص کی گندی نظر خود پر محسوس کی

تو اس نے بے رخی

سے منہ پھو<sup>0</sup>ر لیا۔

پر یہ کیا اندر سے کچھ گرنے کی آواز پر وہ اندر کی طرف دوڑی  
سامنے کا منظر-----

عباد غصے سے ادھر سے ادھر گھوم رہا تھا۔

اف اتنا غصہ-----

وہ سوچ رہی تھی کہ ابھی کہ عباد کی اس پر نظر پڑی۔۔۔۔۔

زہن میں اسکی باتیں گھوم گی۔

اور اوپر سے اسکا حلیہ-----

عشو نے دیکھا وہ اس کی طرف غصے سے بڑھ رہا تھا اف میری طرف کیوں آ رہا ہے روڈ میں  
عباد نے اسکو ہاتھ سے کھینچتے ہوئے روم میں جا کر مرر کے سامنے اسے آگے کھڑا کیا۔

عشو نے نا سمجھی سے دیکھا کیا ہوا؟؟؟؟؟

اور اس کا یہی بات عباد کو اور غصہ دلا گی۔

میرون سلولیس شارٹ ٹاپ گیلے بال-----

عباد جو غصے میں تھا اس نے سوچ لیا کہ اسے کیسے ہینڈل کرے

وہ اس کے بہت قریب آیا۔۔۔۔۔

عشو بہت کنفیوز ہوئی کیا ہوا دور ہو کر بات کرو نا آپ روڈ میں

لیکن وہ اسکی سننے کی بجائے اور قریب آ رہا تھا۔

عشو کو تو پسے چھوٹ گے دیکھو دور رہو آپ ورنہ وہ جو ڈریسنگ

ٹیبیل کے ساتھ لگ چکی تھی وہاں سے پروفیوم اٹھا لیا ورنہ





تم پہلے کیسی ڈریسنگ کرتی تھی پر اب تم جو بھی ہے میری بیوی ہو میرے نکاح میں آئیہ تم ایسی ڈریسنگ نہیں کرو گی۔

پر میرے پاس تو سارے ایسے ہی ڈریس ہیں 😊

# مہم نوپ

کیا مطلب آپ کے کہنے کا مطلب آپ سے نکاح کا فیصلہ میرا غلط ہے 😞  
ہم اگر تم سمجھو تو۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ جانے لگا۔





وہ عشو تھی۔

آج تو لیٹ اندر آنے دے رہی ہوں ورنہ کبھی دروازہ ناکھولتی رہتے آفس میں اونہہ۔۔۔۔۔

بھابی اسلام و علیکم !!!!

تبھی پیچھے سے کوئی اندر جھانکا آپ ؟؟؟؟

یہ وقار ہے۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔

بھابی یہ میڈیسن بھائی کو دے دینے کا اور ہم آئندہ بھائی کو جلدی گھر بھیج دے گے 😊

اور یہ مسکراہٹ دیکھ کر عباد نے اسے گھورا۔

کس چیز کی میڈیسن عباد اندر آئے آپ۔۔۔۔۔

نہیں میں چلتا ہوں گڈ ٹائیٹ۔۔۔۔۔

عباد آپ ٹھیک ہیں کیا ہوا ؟؟؟؟

کچھ زیادہ نہنٹس ہوا اک بزدل کا کام ہے۔۔۔۔۔

ہوا کیا ہے۔۔۔۔۔

ہلکی سی گولی چھو کر گزر گی ہے۔۔۔۔۔

واٹ۔۔۔۔۔

اب وہ اس کے دوسرے بازو سے لگے رو رہی تھی 😞😞😞😞😞😞😞😞

اف ! عشنا کہا تو ہے سب ٹھیک ہے رونا تو بند کرو۔

ہم پر 😞 اگر گولی لگ جاتی تو 😞😞😞

لگی تو نہیں نا اور چلو روم میں چلتے تو نہیں ہے صارم سو گیا تھا۔  
ہم۔۔۔۔

اور پھر عشنا نے اسکی ڈریسنگ کی۔  
میڈیسن دی۔

اسکی اتنی کئیر دیکھ کر عباد بس دیکھتا رہ گیا۔

درد زیادہ ہو رہا ہے کیا آپ کو ؟؟؟؟؟؟

ہم نوپ۔۔۔۔

پھر عشو جو صوفہ پر آج سونے لگی تھی بیڈ پر بیٹھے عباد سے

پوچھا ؟؟؟؟؟؟

تو پھر۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ویسے تمہارا انداز آج کافی خطرناک بیوی والا تھا 😊😊

ہاں تو ایسا ہی ہونا چاہے بیوی کو ورنہ شوہر کام کا بہانے کر گھر

لیٹ آنا شروع کر دے تو وہ ضرور کچھ نا کچھ چکر چلا لے اور

میں تو ایسی ہی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تمہارا شوہر بچارہ تم سے سچ میں پریشان ہو گا 😊😊

اونہہ !!!!!!! آپ بھول رہے ہیں میرے شوہر آپ ہیں۔۔۔

آپ تو ویسے ہی مجھے پسند نہتے کرتے یہ تو بہانہ نہ کرے مجھے

.....

چار مہینے ہو گئے تھے۔

ماریہ سے اکثر اسکی بات ہو جاتی۔

عباد اسے اپنی پسند کے ڈریس منس اور حجاب میں دیکھ کر پہلی دفعہ اتنا خوش ہوا تھا۔

پر اب عباد کو آہستہ آہستہ عادت سی ہونے لگی تھی پر وہ اب

بھی اسی ضد پر قائم تھا کہ عشو واپس جانا چاہے تو خلا لے۔

اور اس متعلق آج پھر بحث تھی ان کے درمیان۔

●● پیشیل □♥ عشو □♥ روڈ مین

☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐  ☐

آج عباد کی سالگرہ تھی۔

سب تیاری صارم اور عشو کر چکے تھے اسکے جانے کے بعد۔





عباد جس کی نگاہ تو عشو پر تھی پر بات صارم سے کر رہا تھا۔

ہم۔ اچھا صارم میرا گفٹ ؟؟؟؟؟؟؟

اوپس وہ تو میرے روم میں ہے ابھی لایا۔

صارم کے جاتے ہی عباد اسکے قریب آیا تھنکس فار ڈس اور کیک کا ٹکڑا اس کی منہ کی طرف کیا۔

عشو نے خوشی سے ہائٹ لیا۔

اور پھر اس رات نے ان کی زندگی خوشیوں سے بھر دی

اور پھر ایسی خوشگوار رات کی صبح کافی حسین ہوئی۔

عشو کے چہرے پر الگ سی چمک اور دل میں سکون تھا

پر عباد الجھا الجھا سا تھا۔

اور پھر اس دن کے بعد سے پھر دوریاں آگی عباد کا غصے

بھرا رویہ ہوتا جس لیے تنگ آکر عشو نے بھی بات کرنا

چھوڑ دی۔

.....

اور پھر چھ ماہ تھا کہ اک دن اسکے گھر والے اس سے ملنے

آگے عشو بہت خوش تھی پر اک ڈر تھا۔

اچھا بیٹا جو ہو گیا بہت ہوا اب ہم عشو کو ساتھ لے جانا چاہتے ہیں۔

ہم ٹھیک ہے آپ لے جاسکتے ہیں جیسے مجھے پہلے اعتراض نا تھا اب بھی نہیں۔

اور اسی بات نے عشو کا ❤️ ٹوٹا۔

اس نے اک دفعہ بھی مڑ کر نا دیکھا۔۔۔۔۔  
وہ بوجھ مزید نہیں بن سکتی تھی زبردستی۔  
گاڑی چل گی۔

وہ اسکے سامنے تھی وہ دونوں مری میں آج پھر ٹکرائے۔

روکو عشنا

پر وہ رکی نہیں چلی گی۔

ٹھیک ہے انفل۔۔۔۔۔

مجھے خلع چاہے عشنا جو کہ ابھی آئی تھی بولی عباد نے اٹھ کھڑا ہوا اس آواز پر۔

عباد نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ عشنا ایسا کہے گی۔

وہ؟؟؟؟؟

بابا میرا فیصلہ یہی ہے اب بدلے گا نہیں اور وجہ کسی کو بتانے کی پابند نہیں۔

اور اندر کی طرف۔ لی گی۔

بیٹا وہ بہت غصے میں ہے بہت بدل گی ہے۔

ہم میں بات کرنا چاہتا ہوں۔

کر لو۔۔۔۔۔

عشنا تم خلا کیوں چاہتی ہو؟

آپ آپ روم میں کیوں آئے جائے چلے جائے میری مرضی جو کرو اور آپ کو بتانے کی پابند نہیں ہو۔

عباد غصے سے آگے بڑھا اسے پکڑ کر بولا ہو تم کیوں تم ابھی بھی

مسز عباد انصاری ہو۔

واو عشنا نے طنز اتالی بجائی جلدی نہیں یاد آ گیا اونہ بیوی۔

تبھی کوئی اندر داخل ہوا۔

بیبی پنک فراک میں سفید دنگت خوبصورت نقوش بروان سلکی

بال وہ اڑھائی تین سال کی بچی تھی۔

اسے دیکھتے ہی عشنا کا رنگ اڑا۔

وہ اپنے قدم آہستہ سے لیتی عشنا اور عباد کے قریب آرکی۔

عباد جو اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

نہے ہاتھوں نے عباد کی شرٹ کو کھینچ رہی تھی لیو۔۔۔۔۔

لیو۔ مائی ماما۔۔۔۔۔

\_\_\_\_\_مما

نہیں دیا اب کیسے ؟؟؟؟؟؟؟





سونینا بیٹا میں آپ کا بابا ہوں۔۔۔۔۔

بولو بابا۔۔۔۔۔

سونینا جس نے بات کرتے پہلا ورڈ ہی بابا بولا تھا اس نے عباد کی طرف انگلی کر کے بولی بابا اور خوشی سے چمکنے لگی۔

تمہیں میں بتا نہیں سکتا کتنا خوش ہوں میں عشنا۔۔۔۔۔

اچھا مجھے لگا جب مجھے آپ پسند نہیں کرتے تو سونینا کو کیسے؟؟؟

عشنا۔۔۔۔۔

تبھی باہر سے بڑی ماما اور ماما آئے وہ عشنا یہ سونینا کیسے ادھر آئی ہم نے دیکھا ہی

۔۔۔۔۔

اچھا تو آپ سب لوگ آخر چھپانا کیوں چاہ رہی تھے میری بیٹی۔۔۔۔۔

کیوں کہ ان سے میں نے کہا تھا عشو بولی۔

عباد نے سونینا کو سامیہ کو دیا آپ لوگ نیچے جائے اسے لے کر ہم آ رہے ہیں۔ ان کے جاتے ہی

اس سے عشنا کو پکڑا

ادھر دیکھو آخر ضدی کیوں ہو۔

دیکھو میں جانتا ہوں جب تم اچانک میری لائف میں انٹر فیئر کرنے لگی تھی پھر تمہارا بچپنا اور پاگل

پن روزانہ کوئی ایڈوانچر

تمہیں پتہ ہے مجھے ہمیشہ سے تھا کہ میری لائف پاٹرن میچور ہو

گی پہلے تالیہ صارم کی مڈر سے شادی میں نے صرف خالہ کی وہ بیٹی تھی ان کے مجھ پر بہت احسان تھے اس وجہ سے کی تھی

پر ہم دونوں کی نیچر بہت مختلف تھی اور پھر تنگ آکر وہ ڈیو اس ہو گی اور پھر میں صارم کو لے کر پاکستان آگیا۔

میرا شادی کا دور تک نا کرنے کا ارادہ تھا۔

اور تمہیں یاد ہے تم نے جب مجھے پرپوز کیا مجھے لگا تھا پہلے کہ شاید تم صرف مزاق کر رہی ہو پر تمہاری آنکھوں کی سچائی

دیکھ کر لگا تم تو سچ میں پھر میں تمہیں سمجھتا کہ تم نے زبردستی نکاح والا سین ہو گا۔

آپ مجھ سے روڈ بات کرنے لگے تھے عباد جب سے ----- کیا یہ صرف اک غلطی تھی اس دن کے بعد سے -----

نوپ ایسا نہنٹ ہے میں الجھ گیا تھا شاید مجھے اس دن ہی تم سے ♥ ♥ ہو گیا تھا پر اظہار مجھ جیسے سے کرنا مشکل تھا

اور پھر میں خود سے بھاگنے لگا۔

اور جب ماما بابا لینے آئے آپ نے مجھے اک دفعہ بھی مجھے روکا کیوں نہیں ؟؟؟؟؟؟؟

اس لیے کہ تمہارا مستقبل تھا عشو تم اپنے پر نٹس کا آل ریڈی

اک دفعہ دل توڑ چکی تھی تم نے ایجوکیشن کمپلیٹ کی اور

تم اک اچھی بزنس ویمن ہو۔



عشنا تم تو یار اک بچی کی ماں نہیں لگتی۔۔۔۔۔

اور آپ۔۔۔۔۔

آپ تو سچ میں دو بچوں کے باپ لگتے ہیں بوڑھے ہو گے ہیں۔

۶۶

ہینڈسم ہو گیا ہوں میں اب

عبدال

سوچنا بھی مت ورنہ وہ جو مر مٹنے کا سوچے گی نا تو میرا سے جان سے مار دوں گی۔

لیکس

میں تو صرف دیکھ رہا تمہارا کرش مجھ پر سے ختم تو نہیں ہو گیا ابھی بھی ♥ □ ہے؟؟؟؟؟

نہی جی ایسا نہیں ہے آئی ♥ □ یو ابھی بھی اور ہمیشہ۔۔۔۔۔



عبدال

او کے او کے

عباد اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا۔ پرپوز کرنے۔۔

مائی بیوٹی فل لیڈی ویل یو۔۔۔۔۔

عشنا



واو، ہم یس

بہت خوب صورت ہے یہ ڀڙ

تم سے زیادہ نہیں۔

سچ میں عشنا تمہارے آنے سے زندگی حسیں لگنے لگی ہے۔ آج میں بہت خوش ہوں۔

میں بھی عشقنا نے عباد کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے کہا۔

اور آنے والی زندگی ان کے لیے خوشیاں لیے منتظر تھی۔





The End



چپ کرتی ہو یا لگاؤ اک بالکل اپنے باپ پر گی ہو۔  
 عباد جو اسے ایسے دیکھ کر ہنس رہا تھا  
 خبردار جو تم نے میری پرنس کو کچھ کہا اور عشنا سے اسے لے لیا۔  
 اور باپ کے پاس آتے ہی چپ۔۔۔۔۔  
 عباد نے خوب پیار کیا۔  
 میں اسے لے کر جا رہا ہوں۔۔۔۔۔  
 کہاں؟؟؟؟؟؟  
 گھر  
 کس کے گھر؟؟؟؟  
 وہ گھر جس میں تم میں یہ سونینا اور صارم سب اکٹھے رہے گے۔  
 کس نے کہا میں نہیں آ رہی اور نا میری بیٹی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سونینا بیٹا میں آپ کا بابا ہوں۔۔۔۔۔

بولو بابا۔۔۔۔۔

سونینا جس نے بات کرتے پہلا ورڈ ہی بابا بولا تھا اس نے عباد کی طرف انگلی کر کے بولی بابا اور خوشی سے چمکنے لگی۔

تمہیں میں بتا نہیں سکتا کتنا خوش ہوں میں عشنا۔۔۔۔۔

اچھا مجھے لگا جب مجھے آپ پسند نہیں کرتے تو سونینا کو کیسے؟؟؟

عشنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تبھی باہر سے بڑی ماما اور ماما آئے

وہ عشنا یہ سونینا کیسے ادھر آئی ہم نے دیکھا ہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا تو آپ سب لوگ آخر چھپانا کیوں چاہ رہی تھے میری بیٹی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیوں کہ ان سے میں نے کہا تھا عشو بولی۔

عباد نے سونینا کو سامیہ کو دیا

آپ لوگ نیچے جائے اسے لے کر ہم آ رہے ہیں۔ ان کے جاتے ہی اس سے عشنا کو پکڑا

ادھر دیکھو آخر ضدی کیوں ہو۔

دیکھو میں جانتا ہوں جب تم اچانک میری لائف میں انٹرفیر کرنے لگی تھی پھر تمہارا بچپنا اور پاگل

پن روزانہ کوئی ایڈونچر

تمہیں پتہ ہے مجھے ہمیشہ سے تھا کہ میری لائف پائرنیچور ہوگی پہلے تالیہ صارم کی مڈر سے شادی

میں نے صرف خالہ کی وہ بیٹی تھی ان کے مجھ پر بہت احسان تھے اس وجہ سے کی تھی

پر ہم دونوں کی نیچر بہت مختلف تھی اور پھر تنگ آ کر وہ ڈیو اس ہو گی اور پھر میں صارم کو لے کر

پاکستان آ گیا۔ میرا شادی کا دور تک نا کرنے کا ارادہ تھا۔

اور تمہیں یاد ہے تم نے جب مجھے پرپوز کیا مجھے لگا تھا پہلے کہ شاید تم صرف مزاق کر رہی ہو پر تمہاری آنکھوں کی سچائی دیکھ کر لگا تم تو سچ میں پھر میں تمہیں سمجھتا کہ تم نے زبردستی نکاح والا سین ہو گا۔

آپ مجھ سے روڈ بات کرنے لگے تھے عباد جب سے۔۔۔۔۔۔  
کیا یہ صرف اک غلطی تھی اس دن کے بعد سے۔۔۔۔۔۔

نوپ ایسا نہیں ہے میں الجھ گیا تھا شاید مجھے اس دن ہی تم سے ♥ □ ہو گیا تھا پر اظہار مجھ جیسے سے کرنا مشکل تھا  
اور پھر میں خود سے بھاگنے لگا۔

اور جب ماما بابا لینے آئے آپ نے مجھے اک دفعہ بھی مجھے روکا کیوں نہیں ؟؟؟؟؟؟؟  
اس لیے کہ تمہارا مستقبل تھا عشو تم اپنے پرنس کا آل ریڈی اک دفعہ دل توڑ چکی تھی تم نے ایجوکیشن کمپلیٹ کی اور تم اک اچھی بزنس ویمن ہو۔ اور میچور بھی۔۔۔۔۔۔  
تو عباد میں میچور ہوں اس لیے لینے آئے ہیں۔۔۔۔۔۔  
نہیں تم مجھے ہر طرح سے پسند ہو۔

اور سوری تم اکیلی مشکل سے گزری عباد نے کان پکڑ لیے جس پر عشو ہنس دی۔  
صارم کیسا ہے ٹھیک ہے ؟؟؟؟؟؟؟

ہم وہ بہت خوش ہو گا تم کو دیکھ کر تمہارے جانے کے بعد سیڈ ہو گیا تھا۔  
اور سونینا کو تو دیکھے گا تو خوشی سے پاگل ہو جائے گا یہ صارم کی خواہش تھی جو پوری ہو گی۔  
اچھا ایسا ہے۔۔۔۔۔۔

ہم۔۔۔۔

اور پھر گرینڈ پا اور سب سے اجازت لے کر وہ گھر گئے۔

صارم اور سونینا کھیل رہے تھے۔

آج صارم بہت خوش ہے۔۔۔۔۔

ہم۔

عشنا میں بھی۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔

کیوں کہ تم آگے ہو نا میرے پاس۔۔۔۔۔

خریت تو ہے ناروڈ مین

ویسے یار حد ہے تم مجھے اب روڈ مین ہی بولا کرو اچھا لگتا ہے پر اک اور سی فلینگ آتی ہیں جیسے

میں ڈیول اور تم مصعوم اینجل

بالکل ایسا ہی ہے۔

عشنا تم تو یار اک بچی کی ماں نہیں لگتی۔۔۔۔۔

جانتی ہوں۔۔۔۔

اور آپ۔۔۔۔

اور میں کیا۔۔۔۔۔۔۔۔

آپ تو سچ میں دو بچوں کے باپ لگتے ہیں بوڑھے ہو گئے ہیں۔

سچ میں۔۔۔۔۔



اگر آپ بھی "ماہنامہ لکھاری آن لائن میگزین" کا حصہ بننا چاہتے ہیں تو ابھی اپنی تحریر اردو میں مائپ کر کے ہمیں واٹس ایپ، فیس بک یا ای میل پر بھیجیں۔

- آپ کی تحریر میں کسی بھی مذہب پر، مذہبی فرقے یا مذہبی معاملات پر تنقید نہیں ہونی چاہئے۔
  - آپ کی تحریر میں ملکی قوانین، سیکورٹی ایجنسیوں اور پاک فوج پر تنقید نہیں ہونی چاہئے۔
  - تحریر املاء کی غلطیوں سے پاک ہونی چاہئے۔ اور پہلے سے کہیں پر پوسٹ نہ ہوئی ہو۔
  - تحریر کو مکمل طور پر اردو میں ہونا چاہئے۔ انگلش الفاظ کا استعمال کرنے سے گریز کیا جائے۔
  - تحریر کو فحش مناظر، ڈاکٹراٹز، رومانس سینز اور عریانیت کے عنصر سے پاک ہونا چاہئے۔
  - سلسلے وار ناولز کے لئے معیاری رائٹرز کا انتخاب ادارہ خود کرے گا۔
  - مکمل ناولز کے لئے سب رائٹرز کو موقع دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی تحریر ہر ماہ کی دس تاریخ تک ادارے کو بھیج دے جو کہ تیس ہزار سے زائد الفاظ پر مشتمل ہو۔ آپ کی تحریر کو ہماری ٹیم چیک کرے گی اور اس کے بعد ہی قابل اشاعت ناولز کو "لکھاری آن لائن میگزین" میں شائع کیا جائے گا۔ اور لکھاری کو اس کی محنت کا معاوضہ دیا جائے گا۔
  - افسانے، شارٹ ناولز کے لئے جو کہ تیس ہزار الفاظ سے کم ہوں گے رائٹرز کو معاوضہ نہیں دیا جائے گا۔
- مزید معلومات کے لئے رابطہ کریں۔

Whatsapp no :- 03335586927

Email address :- [aatish2kx@gmail.com](mailto:aatish2kx@gmail.com)

Facebook ID :- [www.facebook.com/aatish2k11](http://www.facebook.com/aatish2k11)

Facebook Group :- PRIME URDU NOVELS,  
FAMOUS URDU NOVELS AND DIGEST, SEARCH  
AND REQUEST FOR NOVELS



ہم۔

پر کوئی تو جب میں اک بچے کا باپ تھا مر مٹا تھا اور اب اگر دو بچوں پر کوئی اور نامر مٹے زیادہ  
ہینڈسم ہو گیا ہوں میں اب

عباد

سوچنا بھی مت ورنہ وہ جو مر مٹنے کا سوچے گی نا تو میرا سے جان سے مار دوں گی۔  
لیکس۔۔۔۔۔

میں تو صرف دیکھ رہا تمہارا کرش مجھ پر سے ختم تو نہیں ہو گیا ابھی بھی ♡ □ ہے؟؟؟؟؟  
نہی جی ایسا نہیں ہے آئی ♡ □ یو ابھی بھی اور ہمیشہ۔۔۔۔۔

باہا باہا

ہنسے کیوں؟؟؟؟

گڈ ہو گیا بھی بس اظہار کروانا تھا۔۔۔۔۔

عباد

اوکے اوکے۔۔۔۔۔

عباد اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا۔ پرپوز کرنے۔۔

مائی بیوٹی فل لیڈی ویل یو۔۔۔۔۔

عشنا

❀❀❀❀

واو ہم یس

بہت خوب صورت ہے یہ ۞  
تم سے زیادہ نہیں۔

سچ میں عشنا تمہارے آنے سے زندگی حسیں لگنے لگی ہے۔ آج میں بہت خوش ہوں۔  
میں بھی عشنا نے عباد کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے کہا۔  
اور آنے والی زندگی ان کے لیے خوشیاں لیے منتظر تھی۔

میرے دل کو تیرے دل کی ضرورت ہے  
تیرے دل کو میرے دل کی ضرورت ہے  
کم عشنا ڈانس۔۔۔۔۔  
میرے دل کو تیرے دل کی ضرورت ہے  
تیرے دل کو میرے دل کی ضرورت ہے  
۔۔۔۔۔

احساس تھا رشتہ تھا، پاکیزہ رشتہ۔۔  
دونوں کے چہروں پر خوشی تھی دل مطمئن تھے کیونکہ دونوں اک ساتھ دھڑکتے تھے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

ختم شد